بسم اللہ الرحمن الرحیم
ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی یا ایہا الذین آمنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما
اللھم صل علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد وبارک وسلم
الحمد للہ والمنۃ
کہ دریں زمان سعادت اقتران بفضل
ایزد منان تحفۂ عجائب وہدیۂ غرائب الی اللہ
مقبول بارگاہ شاہ کونین حضرت محمد رسول اللہ
مسمّٰی بہ
مجموعہ
صلوات الرسول
الجزء الاول
فی نورہ وظہورہ صلی اللہ علیہ وسلم
از تصنیف خادم مخلوق الملک السبحان خلیفہ حضرت شاہ جیلانی
حضرت خواجہ خواجگان خواجہ محمد عبد الرحمن صاحب
ساکن چھوہر شریف ضلع ہری پور
صوبۂ سرحد پاکستان

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اللہ کے نام سے شروع جو بہت مہربان نہایت رحم والا ہے

بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ رَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ السَّمَآءِ
اللہ کے نام کی برکت سے جو سب ناموں سے بہتر اور افضل ہے۔ اللہ زمین کے مالک اور آسمان کے مالک کے نام کی برکت سے

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی
اللہ کے نام کی برکت سے جس کے نام کی بدولت ضرر نہیں دیتی زمین کی کوئی شئے اور نہ کوئی

السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ تَوَاضَعَتْ لَہٗ
شئے آسمان کی۔ اور وہی سننے جاننے والا ہے۔ اللہ کے نام کی برکت سے جس کے ایسے جھکی ہیں

الرِّقَابُ وَبِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ خَافَتْ مِنْہُ الْقُلُوْبُ وَبِسْمِ اللّٰہِ
سب گردنیں۔ اور اللہ کے نام کی برکت سے کہ خوف زدہ ہیں اس سے سب کے دل۔ اللہ کے نام کی برکت سے

الَّذِیْ نَفَّسَ عَنْ دَاوٗدَ کُرْبَتَہٗ وَبِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ قَالَ لِلنَّارِ
جس نے دور فرمائی داؤد علیہ السّلام سے ان کی تنگی۔ اور اللہ کے نام برکت سے جس نے فرمایا آگ کو

کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَبِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ مَلَأَ الْاَرْکَانَ
ہو جا سراسر ٹھنڈک اور سلامتی ابراہیم علیہ السلام پر۔ اور اللہ کے نام کی برکت سے جس نے (برکات سے) بھرپور فرمائے ارکان

کُلَّھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِحُرْمَۃِ
اور اجزائے عالم تمام اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ساتھ حق بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور ساتھ حرمت وعزت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور ساتھ فضیلت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے

وَبِعَظْمَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِجَلَالِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ
اور ساتھ عظمت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اور بدولت جلال بسم اللہ الرحمٰن

الرَّحِیْمِ وَبِجَمَالِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِھَیْبَۃِ بِسْمِ
الرحیم کے۔ اور بطفیل جمال بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور بوسیلہ ہیبت بسم

تسلیم وسلموا علیہ صلوا یاایھا الذین آمنوا

اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِمَنْزِلَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور ساتھ برکت منزلت اور مرتبۂ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے

وَبِمَلَكُوْتِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِجَبَرُوْتِ بِسْمِ

اور بطفیل پادشاہی اور مملکتِ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور ساتھ اعانت جبروت وتسلط بسم

اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِكِبْرِيَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور ساتھ برکت بڑائی اور بزرگی بسم اللہ الرحمٰن

الرَّحِیْمِ وَبِثَنَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِبَهَآءِ

الرحیم کے۔ اور بدولت ثناء وتعریف کے جو بسم اللہ الرحیم میں ہے۔ اور ساتھ برکت اس رونق وبہار کے جو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِكَرَامَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے۔ اور ساتھ برکت اور وسیلہ اس بزرگی وبرتری کے جو بسم اللہ الرحمٰن

الرَّحِیْمِ وَبِسُلْطَانِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِبَرَكَةِ بِسْمِ اللّٰہِ

الرحیم میں ہے۔ اور ساتھ اعانت تسلط اور غلبۂ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے۔ اور بوسیلہ برکت کے جو بسم اللہ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِعِزَّةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِقُوَّةِ

الرحمٰن الرحیم میں ہے۔ اور بوسیلہ عزت وغلبہ کے جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے اور بطفیل قوت کے جو

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِقُدْرَةِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے۔ اور باعانت اس قدرت کے جو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم میں ہے

اِرْفَعْ قَدْرِیْ وَاشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَيَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ وَارْزُقْنِیْ مِنْ

بلند فرما میری قدر ومنزلت اور کشادہ فرما میرے لیے میرے قلب اور سینہ کو اور آسان فرما میرے لیے میرے امور اور مجھے عطا فرما

حَيْثُ لَا اَحْتَسِبُ بِفَضْلِكَ وَكَرَمِكَ يَا مَنْ هُوَ كٓهٰيٰعٓصٓ

جہاں سے وہم وگمان بھی (رزق آنے کا) نہ کیا جا سکتا ہو بطفیل اپنے فضل اور کرم کے اے وہ ذات جس کی شان ہے کہٰیٰعص

حٰمٓ عٓسٓقٓ وَاَسْئَلُكَ بِجَمَالِ الْعِزَّةِ وَجَلَالِ الْهَيْبَةِ وَجَبَرُوْتِ

حٰمٓ عسق اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے بوسیلہ تیرے جمال عزت کے اور جلال ہیبت کے اور غلبۂ وسطوت

الْعَظَمَةِ اَنْ تَجْعَلَنِيْ مِنْ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ الَّذِيْنَ لَا خَوْفٌ

عظمت کے کہ تو بنا دے مجھے اپنے بندگان نیک سے کسی قسم کا خوف نہیں ہے

عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَاَنْ

ان پر۔ اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے بطفیل اپنی رحمت کے اے سب رحمت کرنے والوں سے زیادہ رحمت والے اور یہ کہ

تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّافْعَلْ لِيْ كَذَا

رحمت نازل فرمائیے ہمارے سردار محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ہمارے سردار محمدؐ کی آل پر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بنا میرے لیے بھی ایسی

وَّكَذَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

رحمت اور ایسی ہی برکت۔ اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت سے جو بہت رحم کرنے والا مہربان ہے۔ سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو پرورش کرنے والا سب

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ

جہانوں کا ہے۔ بہت رحم کرنے والا مہربان ہے۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ اے ان صفات کمال کے مالک تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے

نَسْتَعِيْنُ ○ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

استطاعت وقوت طلب کرتے ہیں۔ تو ہمیں چلا راہ راست پر ان لوگوں کے راستہ پر جنہیں تو نے مخصوص انعامات سے نوازا

عَلَيْهِمْ ۥ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○ سُبْحَانَكَ

جو نہ تیرے غضب میں گھرے اور نہ راہ راست سے بھٹکے ہیں۔ پاکیزہ اور منزہ ہے تو

لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ بِاِخْلَادِ الْحَمْدِ حَمْدًا كَثِيْرًا

نہیں علم ہمارے لیے مگر وہ جو تو نے ہمیں بتلایا اے اللہ اور ہم تیری حمد کے ساتھ (مشغول ہیں) اسے دائم اور برقرار رکھنے کے لیے کہ بہت زیادہ

طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ بِاَمْرِكَ وَتَكَوُّنٍ بِوُجُوْدِكَ وَبَرَكَةٍ مِّنْكَ وَتَبَارَكَ

ہو اور پاکیزہ و بابرکت بھی ہو تیرے امر سے اور تیرے ابدی اور سرمدی وجود سے متعلق ہو اور تیری عطا کردہ برکت کی بدولت ہو اور بابرکت ہے

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ بِجَدٍّ جَدٍّ وَّلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ بِكَ اٰمَنَّا وَلَكَ

نام تیرا اور بلند مرتبت ہے تیری بزرگی جو بڑائی کی انتہا پر ہے۔ اور عبادت کے لائق نہیں سوا تیرے۔ تیرے ساتھ ہی ہم ایمان لائے اور تیرے

اَسْلَمْنَا وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا حَقِّقْنَا اَللّٰهُمَّ بِنُوْرِكَ يَا مَالِكَ يَوْمِ

لیے ہی طاعت گزار ہوئے اور تجھ پر ہی اعتماد اور بھروسہ کیا ہم نے۔ اے اللہ ہمیں اپنے نور کے ساتھ منور کر کے برقرار رکھ اے روز قیامت کے

الدِّيْنِ وَنَوِّرْ بَصَائِرَنَا بِنُوْرِكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ

مالک۔ اور ہماری قلبی نگاہوں کو منوّر فرما اپنے نور خاص کے ساتھ اے انوار کو منور کرنیوالے اے گمراہوں اور گمراہ کرنے والوں کے ہادی و رہنما

لَاهَادِيَ غَيْرُكَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَغْنِنَا عَنْ غَيْرِكَ يَا غَنِيُّ الرَّحْمٰنُ

نہیں کوئی ہدایت دینے والا سوا تیرے۔ سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو پروردگار سب جہانوں کا ہے مجھے اپنی ذات کے طفیل ماسوا سے بے نیاز کر اے بے نیاز

الرَّحِيْمُ شُهُوْدُ ذَاتِكَ يَا قَرِيْبُ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ

رحمٰن رحیم۔ تیرا شہود ذات (مطلوب ہمارا ہے) اے (ہماری جانوں سے) اقریب۔ سلام ہے رب رحیم کی طرف سے کہا ہوا جو مالک ہے روز قیامت کا

الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

اے صفات کمال والے تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی ہر قسم کی مدد طلب کرتے ہیں۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

فِيْ حَقَائِقِ مَحْضِ التَّخْصِيْصِ وَبِاَنَّكَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مِّنْ اَحْوَالِ

تیری اس شان کے صدقے سے کہ تو ہی اللہ ہے جس کا ظہور تشخصات مخصوصہ کے حقائق میں ہے۔ اور اس شان کے طفیل کہ تو مخلوق کے تمام احوال

الْجِدِّ وَالتَّعْدِيْلِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ بِخَصَائِصِ الْاَحَدِيَّةِ وَالصَّمَدِيَّةِ

حقیقی اور عزم کامل اور ان میں موزونیت و تناسب (پیدا کرنے) پر غالب و قادر ہے اور بوسیلہ اس امر کے کہ تو احدیت وصمدیت کے خصائص

عَنِ الضِّدِّ وَالنِّدِّ وَالنَّقِيْضِ وَالنَّظِيْرِ وَالظَّهِيْرِ وَبِاَنَّكَ اَنْتَ الَّذِيْ

کے ساتھ متصف ہو کر مقدس و پاکیزہ ہے مدمقابل اور مخالف سے معاند اور مماثل سے اور مناسب و مددگار سے اور اس شان کے طفیل کہ تو ہی وہ ذات ہے

لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ وَّهُوَ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ اَنْ تَقْضِيَ حَاجَتِيْ بِحَقِّ

جس کی مثل کوئی نہیں ہے اور اسی شان امتیازی والا ہی سننے جاننے والا ہے کہ تو میری حاجت کو پورا کرے صدقے میں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ لَا

اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیهم کے اے اللہ نہ

تَجْعَلْنَا مِنْ اَهْلِ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاجْعَلْنَا مِنَ

بنا ہمیں ان لوگوں سے جو رسوا ہیں حیات دُنیا اور آخرت میں اور بنا ہمیں

الَّذِيْنَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اٰمِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنَا

ان لوگوں سے جن پر غضب نہیں کیا گیا اور نہ وہ گم گشتگانِ راہ ہدیٰ ہیں۔ آمین۔ اے اللہ نہ بنا ہمیں

ضَآلِّيْنَ وَلَا مُضَآلِّيْنَ وَلَا عَنْ بَابِكَ مَطْرُوْدِيْنَ وَلَا مِنْ وَّجْهِكَ اٰئِسِيْنَ

بذاتِ خود گمراہ ہونے والے اور نہ گمراہ کئے ہوئے۔ اور نہ اپنے در سے ہانکے ہوئے اور نہ اپنے دیدار ذات سے نا امید

الٓمّٓ ۞ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ۞ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

الٓمّٓ۔ وہ عظیم الشان کتاب جو شک کے لائق نہیں ہے سراسر ہدایت ہے تقویٰ کی طرف مائل لوگوں کیلئے جو ایمان لاتے ہیں غیب کے ساتھ

وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۞ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ

اور قائم کرتے ہیں نماز کو اور ہمارے دیئے سے بعض کو ہماری راہ میں خرچ کرتے ہیں اور جو ایمان لاتے ہیں ساتھ اس کے جو نازل کیا گیا

اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۞ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى

آپ کی طرف اور جو اُتارا گیا آپ سے پہلے، اور آخرت کے ساتھ وہی یقین رکھنے والے ہیں۔ وہی لوگ ثابت قدم ہیں اس ہدایت

مِّنْ رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۞ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۞ هُوَ

پر جو ان کے رب کی طرف سے ہے اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ کے نام کی برکت سے جو بہت مہربان رحم فرمانے والا ہے

اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

وہی اللہ ہے کہ کوئی معبود برحق نہیں مگر وہی جو رحمٰن رحیم ہے بادشاہ۔ پاکیزہ ومنزہ۔ سراسر سلامتی۔ ایمان دینے والا

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

نگہبان۔ غالب۔ جبار۔ بڑائی کا ظاہر کرنے والا۔ وجود بخشنے والا۔ متناسب انداز میں پیدا کرنے والا مختلف صور و اشکال میں ڈھالنے والا

الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ

بخشنے والا۔ قہر و جلال والا۔ گوناگوں نعمتیں بلاعوض دینے والا ہے۔ بہت زیادہ روزی رساں۔ مشکلات حل کرنے والا۔ ظاہر و باطن کا جاننے والا۔ رزق میں کمی کرنیوالا۔ کشادگی

الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ

اور فراخی کا مالک۔ پستی میں گرانے والا۔ بلندی پر لیجانے والا۔ عزت دینے والا۔ قعر مذلت میں گرانے والا۔ ہر ایک کی سننے والا۔ سب کو دیکھنے والا۔ حکم نافذ کرنے والا۔

الْعَدْلُ اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ

عدل فرمانے والا۔ مخلوق کی نگاہوں سے بالاتر اور سب کی خبر رکھنے والا۔ حلم والا۔ عظمت کا مالک۔ بہت زیادہ بخشش فرمانے والا۔ شکر کی جزا دینے والا۔

الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ

بلند شان۔ کبریائی والا۔ بہت حفاظت فرمانے والا۔ روزی مہیا کرنے والا۔ حساب لینے والا۔ جلالت و بزرگی کا مالک۔ صاحب جود و کرم

اَلرَّقِيْبُ اَلْمُجِيْبُ اَلْوَاسِعُ اَلْحَكِيْمُ اَلْوَدُوْدُ اَلْمَجِيْدُ اَلْبَاعِثُ

نگہبانی کرنے والا۔ دُعائیں قبول کرنے والا۔ ہر شی کا احاطہ کرنے والا۔ حکمت و دانائی والا۔ محبّت رکھنے والا۔ بزرگ ۔ مردوں کو اٹھانے والا۔

اَلشَّهِيْدُ اَلْحَقُّ اَلْوَكِيْلُ اَلْقَوِيُّ اَلْمَتِيْنُ اَلْوَلِيُّ اَلْحَمِيْدُ اَلْمُحْصِيْ

مشاہدہ کرنے والا۔ موجودِ حقیقی۔ کارسازِ حقیقی قوّت کا مالک ۔ شدید قوت والا۔ ناصر و مددگار۔ لائق حمد و ثناء شمار کرنے والا۔

اَلْمُبْدِئُ اَلْمُعِيْدُ اَلْمُحْيِيْ اَلْمُمِيْتُ اَلْحَيُّ اَلْقَيُّوْمُ اَلْوَاجِدُ اَلْمَاجِدُ

آغاز کرنے والا۔ لوٹانے والا۔ حیات بخشنے والا۔ مارنے والا۔ بذات خود زندہ دوسروں کو قائم و برپا رکھنے والا۔ ذاتی وجود والا۔ صاحب مجد۔

اَلْوَاحِدُ اَلْاَحَدُ اَلصَّمَدُ اَلْقَادِرُ اَلْمُقْتَدِرُ اَلْمُقَدِّمُ اَلْمُؤَخِّرُ اَلْاَوَّلُ

اکیلا۔ یکتا۔ بے نیاز۔ صاحب قدرت۔ مالک اقتدار۔ آگے بڑھانے والا۔ پیچھے ہٹانے والا۔ سب سے پہلے موجود

اَلْاٰخِرُ اَلظَّاهِرُ اَلْبَاطِنُ اَلْوَالِيْ اَلْمُتَعَالِيْ اَلْبَرُّ اَلتَّوَّابُ اَلْمُنْعِمُ

سب کے بعد بھی موجود۔ بے حجاب و بے پردہ آثار قدرت کے لحاظ سے۔ نگاہائے خلق سے بالاتر کنہ ذات کے لحاظ سے۔ مالک۔ بلند مرتبت۔ نکوکار۔ توبہ کی بہت توفیق دینے

اَلْمُنْتَقِمُ اَلْعَفُوُّ اَلرَّءُوْفُ مَالِكُ الْمُلْكِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ

والا۔ نعمتیں عطا کرنیوالا۔ انتقام اور بدلہ لینے والا۔ عفو و درگزر کرنے والا۔ رأفت و رحمت فرمانے والا۔ ملک کائنات کا مالک۔ جلالت و عزّت والا۔

اَلْمُقْسِطُ اَلْجَامِعُ اَلْغَنِيُّ اَلْمُغْنِيْ اَلْمُعْطِيْ اَلْمَانِعُ اَلضَّآرُّ اَلنَّافِعُ

عدل کرنے والا۔ قیامت کے دن جمع کرنے والا۔ مستغنی اور بے پروا۔ بے پروا کرنیوالا۔ عطا کرنیوالا۔ روکنے والا۔ ضرر و نقصان کا مالک۔ فائدہ اور منفعت پہنچانے والا۔

اَلنُّوْرُ اَلْهَادِيْ اَلْبَدِيْعُ اَلْبَاقِيْ اَلْوَارِثُ اَلرَّشِيْدُ اَلصَّبُوْرُ

نور۔ ہدایت دینے والا۔ انوکھی ایجادوں والا۔ ہمیشہ رہنے والا۔ وارث۔ سیدھی راہ والا۔ بہت زیادہ حلم اور برداشت والا۔

اَلصَّادِقُ اَلرَّبُّ اَلْاَكْرَمُ اَلْاَعْلٰى اَلْحَافِظُ اَلْخَلَّاقُ اَلسَّاتِرُ

سچائی والا۔ پالنے والا۔ عزّت و کرامت والا۔ بہت بلند مراتب والا۔ حفاظت فرمانے والا۔ بہت زیادہ پیدا کرنے والا۔ پردہ پوشی کرنے والا

اَلسَّتَّارُ اَلشَّاكِرُ اَلْعَادِلُ اَلْعَالِمُ اَلْعَلَّامُ اَلْغَالِبُ اَلنَّاظِرُ

بہت زیادہ پردہ دینے والا۔ جزائے شکر دینے والا۔ عدل والا۔ علم والا۔ بہت زیادہ علم رکھنے والا۔ غالب۔ دیکھنے والا۔

اَلْفَارِقُ اَلْقَدِيْرُ اَلْقَرِيْبُ اَلْقَاهِرُ اَلْكَفِيْلُ اَلْكَافِيْ اَلْمُنِيْرُ

جدا کرنے والا۔ دائمی قدرت والا۔ سب سے نزدیک۔ قہر والا۔ کفالت فرمانے والا۔ کفایت کرنے والا۔ نورانی بنانے والا۔

الْمُحِيطُ الْمَلِكُ الْمَوْلَى النَّصِيرُ أَحْكَمُ الْحَاكِمِينَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ أَحْسَنُ

سب کا احاطہ کرنے والا۔ بادشاہ۔ محبوب۔ بہت مددگار۔ سب حاکموں سے بڑا حاکم۔ سب رحم کرنے والوں سے بڑا رحم کرنیوالا۔ سب سے بہتر

الْخَالِقِينَ ذُو الْفَضْلِ ذُو الطَّوْلِ ذُو الْقُوَّةِ ذُو الْمَعَارِجِ ذُو الْعَرْشِ

خالق۔ فضل و کمال والا۔ قوّت و طاقت والا۔ قوّت والا۔ بلندیوں والا۔ عرش کا مالک۔

رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ غَافِرُ الذَّنْبِ وَقَابِلُ التَّوْبِ فَعَّالٌ لِمَا يُرِيدُ مُخْرِجُ

بلند درجات والا۔ گناہ بخشنے والا۔ قبول کرنے والا توبہ کا۔ اپنے ارادوں کو عملی جامہ پہنانے والا۔ برآمد کرنے والا۔

الْحَيِّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ مِنَ الْحَيِّ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ الْمُغِيثُ

زندہ کو مردہ سے۔ اور برآمد کرنے والا مردہ کو زندہ سے۔ مہربان احسان کرنے والا۔ فریاد رس۔

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى

اے اللہ تو ہی میرا پروردگار ہے نہیں معبود برحق مگر تو ہی۔ تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا عبد ہوں اور میں قائم ہوں

عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ

تیرے عہد و پیمان اور وعدہ پر جہاں تک مجھ سے ممکن ہوگا۔ اور پناہ پکڑتا ہوں تیری ذات کے ساتھ اس کے شر سے جو میں نے کمایا میں اقرار کرتا ہوں

لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَأَبُوءُ بِذَنْبِي فَاغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا فَإِنَّهُ لَا

تیرے لیے تیری نعمتوں کا جو مجھ پر ہیں۔ اور اقرار کرتا ہوں اپنے گناہوں کا پس بخش دے میرے لیے میرے تمام کے تمام گناہ۔ کیونکہ حقیقت یہی ہے کہ نہیں

يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ يَا أَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيمُ يَا مَالِكُ يَا قُدُّوسُ

بخشتا گناہوں کو مگر تو ہی۔ اے اللہ۔ اے رحمٰن۔ اے رحیم۔ اے شہنشاہ۔ اے انتہائی پاکیزہ۔

يَا سَلَامُ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا عَزِيزُ يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ

اے سلامتی مہیّا کرنے والے۔ اے امن و ایمان دینے والے۔ اے نگہبان۔ اے عزّت و غلبہ کے مالک۔ اے جبر کے حقداروں پر جبر کرنیوالے۔ اے بڑائی کا اظہار کرنیوالے۔

يَا بَارِئُ يَا مُصَوِّرُ يَا غَفَّارُ يَا قَهَّارُ يَا وَهَّابُ يَا رَزَّاقُ يَا فَتَّاحُ

اے خالق۔ اے موزوں انداز میں پیدا کرنے والے۔ اے مختلف صور و اشکال میں ڈھالنے والے۔ اے مغفرتیں فرمانیوالے۔ اے قہر کے حقداروں پر قہر نازل کرنے والے۔ اے بلا عوض نعمتیں دینے

يَا عَلِيمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ يَا خَافِضُ يَا رَافِعُ يَا مُعِزُّ يَا مُذِلُّ

والے اے سب کے روزی رساں۔ اے سب کے مشکل کشا۔ اے دائمی علم والے۔ اے رزق میں تنگی کرنے والے۔ اے رزق میں وسعت و فراخی پیدا کرنیوالے۔ اے پست کرنے والے۔ اے بلندیوں پر پہنچانے

يَا سَمِيعُ يَا بَصِيرُ يَا حَكَمُ يَا عَدْلُ يَا لَطِيفُ يَا خَبِيرُ يَا حَلِيمُ

اے لطف وکرم والے۔ اے عزتیں دینے والے۔ اے ذلتوں سے دوچار کرنیوالے۔ اے ہمیشہ سننے والے۔ اے ہمیشہ دیکھنے والے۔ اے حکمران۔ اے سراسر عدل۔

يَا عَظِيمُ يَا غَفُورُ يَا شَكُورُ يَا عَلِيُّ يَا كَبِيرُ يَا حَفِيظُ يَا مُقِيتُ

اے خبر رکھنے والے۔ اے حلم والے۔ اے عظمت والے۔ اے بہت بخشنے والے۔ اے بہت جزائیں دینے والے شکر وحمد کی۔ اے بلند شان والے۔ اے

يَا حَسِيبُ يَا جَلِيلُ يَا كَرِيمُ يَا رَقِيبُ يَا مُجِيبُ يَا وَاسِعُ

بڑائی والے۔ اے حفاظت فرمانے والے۔ اے روزی رساں۔ اے حساب لینے والے۔ اے جلالت کے مالک۔ اے صاحب کرم۔ اے نگران۔ اے قبول کرنیوالے۔ اے وسعت کے

يَا حَكِيمُ يَا وَدُودُ يَا مَجِيدُ يَا بَاعِثُ يَا شَهِيدُ يَا حَقُّ يَا

مالک۔ اے حکمت اور دانائی والے۔ اے محبت رکھنے والے۔ اے صاحب مجد اور برتری۔ اے مردوں کو اٹھانے والے۔ اے موجود و حاضر۔ اے موجود حقیقی۔ اے

وَكِيلُ يَا قَوِيُّ يَا مَتِينُ يَا وَلِيُّ يَا حَمِيدُ يَا مُحْصِيُ يَا

کارساز۔ اے قوت والے۔ اے پختگی کے مالک۔ اے محبوب خلائق۔ اے لائق ستائش۔ اے حصر اور احاطہ کرنے والے۔ اے

مُبْدِئُ يَا مُعِيدُ يَا مُحْيِي يَا مُمِيتُ يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا وَاجِدُ

آغاز کرنے والے۔ اے لوٹانے والے۔ اے زندگی دینے والے۔ اے مارنے والے۔ اے بذاتِ خود زندہ رہنے والے۔ اے سب کو قائم رکھنے والے۔ اے ہر

يَا مَاجِدُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا صَمَدُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ

مطلوب کو موجود پانے والے۔ اے مجد اور برتری کے مالک۔ اے تنہا۔ اے یکتا۔ اے بے نیاز۔ اے صاحبِ قدرت۔ اے صاحبِ اقتدار

يَا مُقَدِّمُ يَا مُؤَخِّرُ يَا أَوَّلُ يَا آخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا وَالِيُ

اے بڑھانے والے۔ اے ہٹانے والے۔ اے اوّل۔ اے آخر۔ اے ظاہر۔ اے سب سے اوجھل۔ اے مالک۔

يَا مُتَعَالِيُ يَا بَرُّ يَا تَوَّابُ يَا مُنْعِمُ يَا مُنْتَقِمُ يَا عَفُوُّ يَا رَءُوفُ

اے علو اور برتری ظاہر کرنے والے۔ اے نکوکار۔ اے توبہ کی توفیق دینے والے۔ اے انعام فرمانے والے۔ اے انتقام لینے والے۔ اے عفو و درگزر فرمانے والے۔ اے

يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا مُقْسِطُ يَا جَامِعُ

مہربان۔ اے ملک کائنات کے مالک۔ اے جلالت وعزت والے۔ اے عدل کرنے والے۔ اے لوگوں کو میدان محشر میں جمع کرنے والے

يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُ يَا مُعْطِيُ يَا مَانِعُ يَا ضَآرُّ يَا نَافِعُ يَا نُورُ

اے بے پروا۔ اے بے نیاز کرنے والے۔ اے عطا کرنے والے۔ اے روکنے والے۔ اے ضرر پہنچانے والے۔ اے نفع دینے والے۔ اے سراسر نور

يَا هَادِىُ يَا بَدِيْعُ يَا بَاقِىْ يَا وَارِثُ يَا رَشِيْدُ يَا صَبُوْرُ

اے ہدایت دینے والے۔ اے انوکھی ایجادات والے۔ اے ہمیشہ رہنے والے۔ اے وارث۔ اے سیدھی راہ والے۔ اے بہت زیادہ حلم وتحمل والے

يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ عَنِ الْاَشْبَاهِ ذَاتُهٗ وَيَا مَنْ تَنَزَّهَتْ

اے وہ ہستی مطلق کہ پاک ہے مشابہت رکھنے والوں سے ذات اس کی۔ اور اے وہ کہ منزّہ ہیں

عَنْ مُّشَابَهَةِ الْاَمْثَالِ اَفْعَالُهٗ وَصِفَاتُهٗ وَيَا مَنْ دَلَّتْ عَلٰى

امثال و اشیاہ کی مشابہت سے افعال اس کے۔ اور صفات اس کی۔ اے وہ ذات والا کہ دلالت کی ہے اس کی

وَحْدَانِيَّتِهٖ اٰيَاتُهٗ وَشَهِدَتْ بِرُبُوْبِيَّتِهٖ مَصْنُوْعَاتُهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ

وحدانیت پر اس کی آیات نے اور گواہی دی ہے اس کی شان پرورش پر اس کی مصنوعات نے۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر اللہ۔

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْمَلِكُ الْحَقُّ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔ اے اللہ تو ہے شہنشاہ۔ موجود حقیقی کہ نہیں لائق پرستش مگر تو ہی۔

يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا اَللهُ يَا رَحْمٰنُ يَا اَللهُ يَا رَحِيْمُ يَا اَللهُ يَا مَلِكُ

اے اللہ۔ اے اللہ۔ اے اللہ۔ اے رحمٰن۔ اے اللہ۔ اے رحیم۔ اے اللہ۔ اے بادشاہ حقیقی

يَا اَللهُ يَا قُدُّوْسُ يَا اَللهُ يَا سَلَامُ يَا اَللهُ يَا مُؤْمِنُ يَا اَللهُ يَا

اے اللہ اے مقدس ترین ذات۔ اے اللہ اے سراسر سلامتی۔ اے اللہ اے ایمان دینے والے۔ اے اللہ۔ اے

مُهَيْمِنُ يَا اَللهُ يَا عَزِيْزُ يَا اَللهُ يَا جَبَّارُ يَا اَللهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اَللهُ

نگہبان۔ اے اللہ اے غالب۔ اے اللہ۔ اے جبّار۔ اے اللہ اے بڑائی و بزرگی والے۔ اے اللہ

يَا خَالِقُ يَا اَللهُ يَا بَارِئُ يَا اَللهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اَللهُ يَا غَفَّارُ يَا اَللهُ

اے عدم سے ہستی کی طرف لانے والے۔ اے اللہ اے موزوں انداز میں پیدا کرنے والے۔ اے اللہ اے صورتگر ہستی۔ اے اللہ اے بہت بخشنے والے

يَا قَهَّارُ يَا اَللهُ يَا وَهَّابُ يَا اَللهُ يَا رَزَّاقُ يَا اَللهُ يَا فَتَّاحُ يَا اَللهُ

اے اللہ۔ اے قہر والے۔ اے اللہ۔ اے ہبہ کرنے والے۔ اے اللہ۔ اے روزی رسان خلق۔ اے اللہ اے مشکل کشائے ہمہ۔ اے اللہ

يَا عَلِيْمُ يَا اَللهُ يَا قَابِضُ يَا اَللهُ يَا بَاسِطُ يَا اَللهُ يَا خَافِضُ

اے دائمی علم والے۔ اے اللہ اے رزق میں تنگی پیدا کرنے والے۔ اے اللہ اے رزق میں فراخی پیدا کرنے والے۔ اے اللہ اے پست کرنیوالے مراتب خلق

يَآ اَللّٰهُ يَا رَافِعُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُعِزُّ يَآ اَللّٰهُ يَا مُذِلُّ يَآ اَللّٰهُ يَا سَمِيعُ

اے اللہ اے بلند کرنے والے درجاتِ خلق کے۔ اے اللہ اے عزت دینے والے۔ اے اللہ اے ذلت دینے والے۔ اے اللہ اے سب کی

يَآ اَللّٰهُ يَا بَصِيرُ يَآ اَللّٰهُ يَا حَكَمُ يَآ اَللّٰهُ يَا عَدْلُ يَآ اَللّٰهُ يَا لَطِيفُ

سُننے والے۔ اے اللہ اے سب کو دیکھنے والے۔ اے اللہ اے حکمرانِ مطلق۔ اے اللہ اے سراسر عدل۔ اے اللہ اے لُطف و کرم والے۔

يَآ اَللّٰهُ يَا خَبِيرُ يَآ اَللّٰهُ يَا حَلِيمُ يَآ اَللّٰهُ يَا عَظِيمُ يَآ اَللّٰهُ يَا غَفُورُ

اے اللہ اے باطن کی خبر رکھنے والے۔ اے اللہ اے حلم والے۔ اے اللہ اے عظمت والے۔ اے اللہ اے بخشنے والے

يَآ اَللّٰهُ يَا شَكُورُ يَآ اَللّٰهُ يَا عَلِيُّ يَآ اَللّٰهُ يَا كَبِيرُ يَآ اَللّٰهُ يَا حَفِيظُ

اے اللہ اے جزائے حمد و شکر دینے والے۔ اے اللہ اے بلند مرتبت۔ اے اللہ اے بزرگ۔ اے اللہ اے حفاظت فرمانے والے

يَآ اَللّٰهُ يَا مُقِيتُ يَآ اَللّٰهُ يَا حَسِيبُ يَآ اَللّٰهُ يَا جَلِيلُ يَآ اَللّٰهُ يَا كَرِيمُ

اے اللہ اے روزی رسان۔ اے اللہ اے حساب لینے والے۔ اے اللہ اے صاحبِ جلالت۔ اے اللہ اے صاحب کرم

يَآ اَللّٰهُ يَا رَقِيبُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُجِيبُ يَآ اَللّٰهُ يَا وَاسِعُ يَآ اَللّٰهُ يَا حَكِيمُ

اے اللہ اے نگرانِ خلق۔ اے اللہ اے صاحبِ قبولیت۔ اے اللہ اے مالکِ وسعت۔ اے اللہ اے صاحبِ حکمت

يَآ اَللّٰهُ يَا وَدُودُ يَآ اَللّٰهُ يَا مَجِيدُ يَآ اَللّٰهُ يَا بَاعِثُ يَآ اَللّٰهُ يَا شَهِيدُ

اے اللہ اے صاحبِ مَوَدّت۔ اے اللہ اے صاحب بزرگی و مجد۔ اے اللہ اے صاحبِ نشر۔ اے اللہ اے صاحبِ شہادت

يَآ اَللّٰهُ يَا حَقُّ يَآ اَللّٰهُ يَا وَكِيلُ يَآ اَللّٰهُ يَا قَوِيُّ يَآ اَللّٰهُ يَا مَتِينُ يَآ اَللّٰهُ

اے اللہ اے ہستیٔ مطلق۔ اے اللہ اے کارساز۔ اے اللہ اے صاحبِ قوت و توانائی۔ اے اللہ اے صاحبِ متانت۔ اے اللہ

يَا وَلِيُّ يَآ اَللّٰهُ يَا حَمِيدُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُحْصِي يَآ اَللّٰهُ يَا مُبْدِئُ يَآ اَللّٰهُ

اے مددگار۔ اے اللہ اے ہمیشہ کے لیے سزاوار حمد۔ اے اللہ اے شمار و احاطہ کرنے والے۔ اے اللہ اے آغازِ کار فرمانے والے۔ اے اللہ

يَا مُعِيدُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُحْيِي يَآ اَللّٰهُ يَا مُمِيتُ يَآ اَللّٰهُ يَا حَيُّ يَآ اَللّٰهُ

اے حالت سابقہ کی طرف لوٹانے والے۔ اے اللہ۔ اے حیات بخش۔ اے اللہ اے موت وارد کرنے والے۔ اے اللہ اے صاحبِ حیات دائم اے

يَا قَيُّومُ يَآ اَللّٰهُ يَا وَاجِدُ يَآ اَللّٰهُ يَا مَاجِدُ يَآ اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَآ اَللّٰهُ

اللہ اے ہمیشہ موجود و قائم۔ اے اللہ اے مراد کو موجود پانے والے۔ اے اللہ اے صاحب بزرگی و مجد۔ اے اللہ اے یے ہمتا۔ اے اللہ

يَا اَحَدُ يَآ اَللّٰهُ يَا صَمَدُ يَا اَللّٰهُ يَا قَادِرُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُقْتَدِرُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُقَدِّمُ

اے یکتا۔ اے اللہ۔ اے بے نیاز۔ اے صاحب قدرت۔ اے اللہ اے صاحب اختیار واقتدار۔ اے اللہ اے سبقت دینے والے

يَآ اَللّٰهُ يَا مُؤَخِّرُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اَوَّلُ يَآ اَللّٰهُ يَآ اٰخِرُ يَآ اَللّٰهُ يَا ظَاهِرُ يَآ اَللّٰهُ

اے اللہ اے مؤخر کرنے والے۔ اے اللہ۔ اے اوّل۔ اے اللہ۔ اے آخر۔ اے اللہ۔ اے ظاہر۔ اے اللہ

يَا بَاطِنُ يَآ اَللّٰهُ يَا وَالِيُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُتَعَالِيُ يَآ اَللّٰهُ يَا بَرُّ يَآ اَللّٰهُ يَا تَوَّابُ

اے سب سے پوشیدہ۔ اے اللہ اے صاحب ولایت۔ اے اللہ۔ اے برتری والے۔ اے اللہ اے صاحب بر واحسان۔ اے اللہ اے مخلوق پر نظر رحمت

يَآ اَللّٰهُ يَا مُنْعِمُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُنْتَقِمُ يَآ اَللّٰهُ يَا عَفُوُّ يَآ اَللّٰهُ يَا رَءُوْفُ

فرمانیوالے۔ اے اللہ اے صاحب انعام۔ اے اللہ اے صاحب انتقام۔ اے اللہ اے صاحب عفو و درگزر۔ اے اللہ اے صاحب رأفت وعنایت

يَآ اَللّٰهُ يَا مَالِكَ الْمُلْكِ يَآ اَللّٰهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَآ اَللّٰهُ

اے اللہ۔ اے مالکِ ملک۔ اے اللہ اے صاحبِ جلال و اکرام۔ اے اللہ

يَا رَبُّ يَآ اَللّٰهُ يَا مُقْسِطُ يَآ اَللّٰهُ يَا جَامِعُ يَآ اَللّٰهُ يَا غَنِيُّ يَآ اَللّٰهُ

اے صاحب پرورش و ربوبیت۔ اے اللہ اے صاحب عدل وانصاف۔ اے اللہ۔ اے جمع کرنیوالے خلائق کے۔ اے اللہ اے بے پروا۔ اے اللہ

يَا مُغْنِيُ يَآ اَللّٰهُ يَا مُعْطِيُ يَآ اَللّٰهُ يَا مَانِعُ يَآ اَللّٰهُ يَا ضَآرُّ يَآ اَللّٰهُ يَا

اے احتیاجِ خلق سے بے پروا کرنیوالے۔ اے اللہ اے صاحب جود وعطا۔ اے اللہ اے مالکِ بندش رزق۔ اے اللہ اے مالکِ ضرر ونقصان۔ اے اللہ اے

نَافِعُ يَآ اَللّٰهُ يَا نُوْرُ يَآ اَللّٰهُ يَا هَادِيُ يَآ اَللّٰهُ يَا بَدِيْعُ يَآ اَللّٰهُ يَا

مالکِ نفع وافادہ۔ اے اللہ اے نورانی بنانے والے۔ اے اللہ اے منزلِ مقصود تک پہنچانے والے۔ اے اللہ اے امتیازی ایجاد وتخلیق والے۔ اے اللہ اے

بَاقِيُ يَآ اَللّٰهُ يَا وَارِثُ يَآ اَللّٰهُ يَا رَشِيْدُ يَآ اَللّٰهُ يَا صَبُوْرُ يَآ اَللّٰهُ يَا مَنْ

دائم۔ اے اللہ۔ اے وارثِ خلق۔ اے اللہ اے صاحبِ رشد وہدایت۔ اے اللہ اے صبر فراواں والے۔ اے اللہ۔ اے وہ ذات والا

تَعَالَيْتَ عَنْ وَسُمَةِ النَّقْصِ وَالزَّوَالِ وَتَقَدَّسْتَ بِشِيْمَةِ الْعَظَمَةِ وَالْجَلَالِ

کہ بلند وبرتر ہے علاماتِ نقص وزوال سے۔ اور مقدس و منزہ ہے بسبب زینتِ عظمت و جلال کے۔

وَتَنَزَّهْتَ عَنْ اِدْرَاكِ الْاَوْهَامِ وَالْخَيَالِ وَتَفَرَّدْتَ بِجِيَادِ الْخِلَالِ وَالْفِضَالِ

اور تو منزہ ومبرا ہے۔ اوہام وخیالات کے ادراک واحاطہ سے۔ اور منفرد و یکتا ہے بسبب عمدہ خصلتوں اور فضیلتوں کے۔

نَسْئَلُكَ اَنْ تُفِيْضَ عَلَيْنَا ذَوَارِفَ الْعَوَارِفِ بِفَضْلِكَ الْمُتَعَالِ وَ

ہم تیری بارگاہ میں دست سوال دراز کئے ہوئے ہیں کہ تو ہم پر فیضان فرمائے عمدہ نیکیوں کا بطفیل اپنے فضل عالی شان کے۔ اور

تُلْهِمَ حَقَائِقَ الْمَعَارِفِ بِجَزَائِلِ النَّوَالِ وَتُرَشِّحَ مِنْ شَآبِيْبِ الشُّهُوْدِ مِلْءَ

الہام فرمائے معارف کے حقائق کا بوسیلہ اپنے عظیم جودو نوال کے۔ اور برسائے مشاہدۂ ذات کی برساتوں سے بھرپور

السِّجَالِ وَتَجُوْدَ مِنْ بِحَارِ التَّوْحِيْدِ كُؤُوْسَ الْوِصَالِ وَتَرْفَعَنَا مِنْ حَضِيْضِ

ڈول۔ اور عطا فرمائے بحرہائے توحید سے وہ پیمانے جو موجب وصل ہوں اور ہمیں بلند فرمائے پستیٔ

التَّدَنُّسِ اِلٰى ذُرْوَةِ اللِّقَاءِ الْكَمَالِ وَتُبَلِّغَنَا اِلٰى نَيْلِ بَقَاءٍ لَّا يَزَالُ وَتُكَرِّمَنَا بِصِلَةِ

آلائش اور میلگونی سے لقاء کامل کی بلندی کی طرف۔ اور ہمیں پہنچائے طرف ایسے بقا و دوام کے حصول کے جو کبھی زوال پذیر نہ ہو اور ہمیں معزز

مَدَارِجِ فَنَاءِ الْمُطْلَقِ وَالْخِصَالِ بِوَجَاهَةِ مَنْ لَّوْلَاهُ لَمَا كُسِيْنَا كِسَاءَ التَّأَنُّسِ

ٹھرائے ساتھ عطا کرتے فنائے مطلق والے مدارج اور اخلاق کے بطفیل وجاہت اور آبرو اس ذات کے کہ جن کا وجود نہ ہوتا تو ہمیں نہ پہنائی جاتی پوشاک ہستی کی

وَالْمِثَالِ عَلَيْهِ صَلَوَاتُ اللّٰهِ اَزْيَدُ مِنْ عَدَدِ الْحَصَاةِ وَالرِّمَالِ وَعَلٰى اٰلِهٖ

اور خلعت شکل وصورت کی۔ ان پر اللہ تعالیٰ کے درود اور رحمتیں نازل ہوں کنکریوں اور ریت کے ذرات کی مقدار سے زائد اور ان کی آل پر

وَصَحْبِهٖ اُولِى الشَّرَفِ وَالْجَمَالِ يَا فَاطِرَ الْجَبَرُوْتِ مِنْكَ تَلَذُّ الْاَلْسِنَةُ

اور اصحاب پر جو ارباب شرف و جمال ہیں۔ اے پیدا کرنے والے مظاہر قہر وجبر کے۔ تجھی سے لذت پاتی ہیں زبانیں

بِالْمَقَالِ يَا مَالِكَ الْمَلَكُوْتِ اَنْتَ مُشَرِّفُ النُّفُوْسِ بِشَرَافَةِ الْحَالِ وَاَنْتَ

گفتگو اور ہمکلامی کے ساتھ۔ اے ملکوت کے مالک تو ہی نفوس کو مشرف فرمانے والا ہے احوال کے شرف اور بزرگی کے ساتھ۔ اور تو ہی

حَقٌّ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا ذَا الْعِزَّةِ وَالْجَلَالِ وَمِنْكَ الْبِدَايَةُ وَاِلَيْكَ الْمَاٰلُ

موجود مطلق ہے۔ نہیں کوئی معبود برحق مگر تو ہی اے عزت و جلال والے۔ تجھی سے ہی ابتداء ہے اور تیری طرف ہی سب کی بازگشت ہے۔

بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِيْنَ ۝ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

تیری رحمت کے ہی (امیدوار ہیں) اے سب سے بڑے مہربان۔ اور سب تعریفیں اللہ کیلئے ہیں جو پرورش کرنے والا ہے سب جہانوں کی۔ اللہ۔ اللہ

اَللّٰهُ رَبُّنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ حَسْبُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ جَلْبُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ نُوْرُنَا

اللہ ہی ہمارا رب ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمیں کافی ہے۔ اللہ اللہ ۔ اللہ ہی ہماری کشش ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا نور ہے
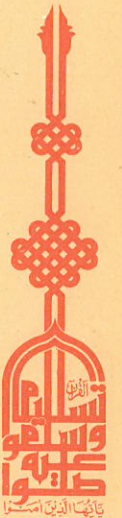
اَللّٰهُ اَللّٰهُ ظُهُورُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ حُضُورُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ سُرُورُنَا اَللّٰهُ

اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا سببِ ظہور ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی کے لیے ہماری حاضری ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا سرور ہے اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَوْفُورُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَحْبُوبُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَطْلُوبُنَا اَللّٰهُ

اللہ اللہ ہی کامل جزاٗ ہماری ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا محبوب ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا مطلوب ہے۔ اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَرْغُوبُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَعْبُودُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَقْصُودُنَا اَللّٰهُ

اللہ اللہ ہی ہماری رغبتوں کا مرکز ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا معبود ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا مقصود ہے۔ اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَشْهُودُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَكْبَارُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَسْتَارُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ

اللہ اللہ ہی ہماری نگاہِ قلوب کے مشاہدہ میں ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری بڑائیاں ہیں۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری پردہ داریاں ہیں اللہ اللہ

اَللّٰهُ اَسْرَارُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِسْتَارُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِيْمَانُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

اللہ ہی ہمارے اسرار ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا پردہ پوش ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا ایمان ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی

اِيْقَانُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَفْرَاضُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِضَاضُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

ہمارا یقین ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارے فرائض ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا ملجا و ماویٰ ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی

فَيَّاضُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَرْوَاحُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِصْلَاحُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

ہمارا فیض رساں ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری روحیں اور مدارِ حیات ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری اصلاح اور بہتری ہے اللہ اللہ

اَللّٰهُ اِفْلَاحُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِصْبَاحُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِسْتِفْتَاحُنَا

اللہ ہی سے ہماری فلاح اور کامیابی ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری روشنی ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی سے ہماری حل مشکلات کی آرزو ہے

اَللّٰهُ اَللّٰهُ حَبِيْبُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ طَبِيْبُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ كَنْزُنَا اَللّٰهُ

اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا حبیب ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا طبیب اور دافعِ امراض ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا خزانہ ہے۔ اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ حِرْزُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ عِيَاذُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ غِيَاثُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ

اللہ اللہ ہی ہمارے لیے حفظ و امان ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہماری پناہ ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا فریادرس ہے۔ اللہ اللہ

اَللّٰهُ حِصْنُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ فَخْرُنَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَا فِي الْقُلُوْبِ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ ہی ہمارا قلعہ اور جائے پناہ ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہی ہمارا سرمایۂ فخر و ناز ہے۔ اللہ اللہ اللہ ہمارے دلوں میں نہیں مگر اللہ ہی

اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَا فِی السِّرِّ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَا فِی الْوُجُوْدِ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ

اللہ اللہ نہیں ہے ہر وجود میں مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے ہمارے لطیفۂ سِر میں مگر اللہ۔ اللہ اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَا فِی الْكَوْنَیْنِ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَا فِی الْكَوْنِ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ اللہ نہیں ہے دونوں جہان میں مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے جہان میں مگر اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَا فِی الْمُكَوَّنِ اِلَّا

اللہ اللہ نہیں آسمانوں میں مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے مخلوق میں سوائے اللہ کے۔ اللہ اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَا فِی الدُّنْیَا اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِلَّا اللّٰهُ مَا فِی الْاَرْضِیْنَ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

اللہ اللہ نہیں دُنیا میں اللہ۔ اللہ مگر اللہ نہیں ہے زمینوں میں مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ

اِلَّا اللّٰهُ لَا اَوَّلَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِلَّا اللّٰهُ

مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے اوّل مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے آخرت میں مگر اللہ۔ اللہ اللہ مگر اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا اٰخِرَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا ظَاهِرَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

اللہ اللہ اللہ نہیں ہے آخر مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے ظاہر مگر اللہ۔ اللہ اللہ

اَللّٰهُ لَا بَاطِنَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا فَاخِرَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا

اللہ نہیں ہے باطن ومخفی مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے صاحب فخر مگر اللہ۔ اللہ اللہ نہیں ہے

غَافِرَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا مَالِكَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا مَلِكَ

بخشنے والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں مالک ہر شئی کا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے حقیقی بادشاہ

اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا قَآئِمَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا دَآئِمَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ

مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے قائم و پائندہ مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے دائم و باقی مگر اللہ اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا اٰمْتِنَانَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا اِمْتِهَانَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ

اللہ اللہ نہیں ہے سراسر احسان مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے ہماری سراپا عجز و نیازی (کا حقدار مگر) اللہ اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا اَمِیْنَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا اٰمِّیْنَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

اللہ اللہ نہیں لائق امانت مگر اللہ تعالےٰ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہیں ہم قصد کرنیوالے مگر اللہ کا۔ اللہ اللہ

یاایها الذین امنوا صلوا علیه وسلموا تسلیما

اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا بَلَجَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اِلَّا اللّٰهُ لَا بَلُوْجَ لَا

اللہ نہیں ہے بہت واضح اور روشن مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے سراسر وضوح اور روشنی مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے

سُلْطَانَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا بُرْهَانَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا

سلطان اور صاحبِ سطوت مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے دلیل روشن مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے۔

رَحِيْمَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا كَرِيْمَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا عَظِيْمَ

رحمتِ دائم والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں دائمی کرم و بخشش والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے دائمی عظمت والا

اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا رَحْمٰنَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا سُبْحَانَ اِلَّا اللّٰهُ

مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں مومن و کافر پر فضل و احسان کرنے والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں ہے پاکیزہ و تقدس مطلق مگر اللہ

اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا رَبَّ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ لَا نُوْرَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

اللہ اللہ نہیں ہے پرورش کرنے والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ نہیں منوّر کرنے والا مگر اللہ۔ اللہ اللہ

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

اللہ نہیں ہے عبادت کے لائق مگر اللہ۔ اللہ اللہ اللہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اللہ اللہ اللہ

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ط

اللہ ہی نور ہے آسمانوں اور زمین کا۔ اس کے نور کی شان اور حالت طاق میں رکھے ہوئے چراغ کی مانند ہے

اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ ط اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ

وہ چراغ کہ شیشہ میں ہے۔ اور وہ شیشہ گویا کہ چمکتا ستارہ ہے، جس چراغ کو جلایا جاتا ہے اس تیل سے جو حاصل کیا جاتا ہے بابرکت درخت

مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ

یعنی زیتون سے جو نہ شرقی ہے نہ غربی (بلکہ درمیانی علاقہ سے ہے) جس کا تیل اس قابل ہے کہ خود ہی روشنی دے۔ اگرچہ نہ

تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ط يَهْدِى اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ

مس کرے اسے آگ۔ بس نور ہی نور ہے۔ ہدایت دیتا ہے اللہ تعالیٰ اپنے نور کی طرف جسے چاہے اور بیان کرتا ہے

اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ ط وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۙ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

اللہ تعالیٰ مثالیں لوگوں کے سمجھانے کے لیے۔ اور اللہ ہر چیز کا ہمیشہ کے لیے جاننے والا ہے۔ اے اللہ درود بھیج

صلوا عليه وسلموا تسليما

يا ايها الذين امنوا

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَصَدَ لَهُ الْمُخَالِفُوْنَ اَعْنِىْ يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِئُوْا نُوْرَ

ہمارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کی مخالفت کا مخالفین نے قصد کیا یعنی ارادہ رکھتے تھے کہ بجھا دیں نور خدا کو

اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ اَلنُّوْرُ وَيَا نُوْرَ كُلِّ

اپنے مونہوں (کے پھونکوں) سے اور اللہ اپنے نور مخصوص کو کامل تر کرنے والا ہے اگرچہ ناپسند کریں کفار۔ نور مطلق اور اے نور ہر

شَيْءٍ وَّهُدَاهُ اَنْتَ الَّذِىْ فَلَقْتَ الظُّلُمَاتِ بِنُوْرِهٖ اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ

شئ کے۔ اور سب کی ہدایت (کے ساز گار) تو ہی ہے جس نے پھاڑا ظلمتوں کو اپنے نور کے ساتھ۔ تو ہی منوّر کرنے والا ہے آسمانوں کا

الَّتِىْ كَنَفْتَهَا بِنُوْرِكَ الْجَامِدِ بِتَخْلِيْطِ الْاَبْخِرَةِ الْجَلَالِيَّةِ وَالْجَمَالِيَّةِ

جنہیں تو نے اپنے نور سے ڈھانپا جو کہ انجماد پذیر ہیں بسبب اختلاط بخارات جلالیہ اور جمالیہ کے

وَاَشْرَقَتِ الشَّمْسُ بِتَخْلِيْقِكَ قُرْصَهَا مِنْ نُّوْرِ الْجَلَالِ الْغَالِبِ وَجَمَالِ

اور چمک اٹھا سورج بسبب پیدا کرتے تیرے اس کے قرص کو جلال غالب اور جمال مطالب کے نور سے

الْمَطَالِبِ حَتّٰى عَكَسَتْ عَلَى التَّنُّوْرِ وَصَارَتِ الْهَوَآءُ حَارَّةً بِتَحَرُّ

حتیٰ کہ وہ تنور کے عکس و پر تو کا مظہر بنا۔ اور ہوا حرارت پذیر ہو گئی بسبب

الشُّعَاعَاتِ طَبَّاخَةً وَّخَلَقْتَ الْقَمَرَ مُضِيْئًا بَارِدًا اَشْعَاعَاتِهٖ وَكَوَّنْتَ

شمسی شعاعوں کی حرارت کے اور اشیاء کی پکانے والی بن گئی اور تو نے پیدا کیا ماہتاب کو اس انداز میں کہ نور افشاں ہے اور ٹھنڈی ہیں شعاعیں اسکی اور تو نے

الْكَوَاكِبَ بَرَّاقَةً هَادِيَةً رَّاجِمَةً اِنْفَصَلَتْ شُعَاعَاتُهَا مِنْهَا ثُمَّ تَتَّصِلُ بِمَقَارِّهَا

پیدا فرمایا ستاروں کو اسی انداز میں کہ چمکتے ہیں اور باعث ہدایت و راہنمائی ہیں اور شیاطین کو ہلاک کرنے والے ہیں انہیں (اجرام مضیئہ) سے ان کی شعاعیں جدا ہوتی

وَمَرَاكِزِهَا حَتّٰى صَارَتِ السَّمٰوٰتُ السَّبْعُ مُزَيَّنَةً بِاَحْسَنِ زِيْنَةٍ ثُمَّ

ہیں پھر اپنے محل قرار اور مراکز تک واصل و متصل ہوتی ہیں حتیٰ کہ ساتوں آسمان مزین ہو گئے انتہائی حسین آرائش کے ساتھ پھر

اَبْدَعْتَ اَشْخَاصَ الْمَلٰٓئِكَةِ مِنْ غَيْرِ تَامُوْرٍ وَّتَامُوْرَةٍ مِّنْ اِهَابٍ وَّلَحْمٍ

تو نے از سر نو پیدا فرمایا ملائکہ کے وجودوں کو بغیر مخلوط کرنے مذکر و مؤنث کے مواد کے جو حاصل ہوں چمڑے اور گوشت

وَّعِظَامٍ مَّشْكُوَّةٍ بَلْ اَوْجَدْتَهَا مِنْ صِرْفِ نُوْرٍ لَّطِيْفٍ قَابِلِ الشَّكْلِ

اور پردوں میں چھپی ہڈیوں کے (مجسموں سے) بلکہ تو نے انھیں ایجاد فرمایا خالص لطیف نور سے جو قبول کرنے والا تھا پاکیزہ و لطیف شکل کو
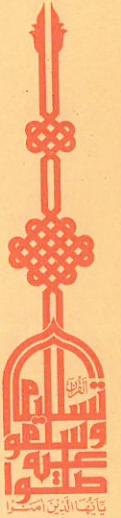
اللطیف والکثیف مع بقاء الهیئة الملکیّة النورانیّة فی هیاٰتها الجبلیّة

اور کثیف کو بھی باوجود باقی رہنے حالت ملکی نورانی کے اپنی جبلی ہیئات پر

حتّٰی تیسّر لهم الهبوط والصعود فی ادنٰی لمحة والجهات طویت لهم

حتی کہ سہل ہو گیا ان کے لیے اترنا زمین کی طرف اور چڑھنا آسمانوں کی طرف آنکھ جھپکنے کی دیر میں اور شش جہات ان کیلئے سمیٹ دی گئیں

فی لطافة براقیتها فصارت جهة وحدانیّة وعیننا سوانیّة

لطیف چمک اور نورانیت میں تو وہ وحدانی جہت بن گئیں اور ان کی نگاہ سب کو دیکھنے میں برابر ہو گئی

یلاحظن بها احوال الموجودات من غیر توقّف علی کسب بل هم

وہ اس نگاہ سے ملاحظہ کرتے ہیں مخلوقات کے احوال کا بغیر موقوف ہونے اس مشاہدہ کے اوپر کسی مشقت و تعب کے بلکہ وہ خود

ذوات بالفعل نفاذة مخلخلة مجلجلة یترشّح منها الانوار علی

موجودات ہیں جو افعال کو نافذ کرنے والے ہیں اور ہر شی کے اندر نفوذ کرنیوالے ہیں اور اسے جنبش اور حرکت دینے والے ہیں انہیں سے برستے ہیں انوار اوپر

قلوب العارفین یهتدون بها الی الله وتنشرح صدورهم بالّتی

قلوب عارفین کے جن کی بدولت اللہ تعالیٰ کی طرف رہنمائی پاتے ہیں اور کشادہ ہوتے ہیں ان کے سینے ان انکشافات کے ساتھ جو

سمّیت بالهامات الملٰئکة وخلقت من نورہٖ الانوار المقرّب

جو موسوم کئے جاتے ہیں ملائکہ کے الہامات کے ساتھ اور تو نے پیدا فرمایا ان کے نور مقرب اور سرچشمہ ہدایت سے سبھی انوار کو

المهدی وفلقت البیضاء الطّرقاء من السوداء القمصاء الهنا

اور تو نے پھیلایا زمین کے سفیدے کو جو چلنے کے قابل موزوں ڈھلوان والی ہے سیاہ فام لرزتے مادے سے اے ہمارے خدا تو

نوّرنا بنورک وخلّصنا عن الظّلمة حتّٰی لا یبقٰی فینا شائبة العصیان

ہمیں منور فرما اپنے نور مخصوص کے ساتھ اور چھٹکارا دے ظلمتوں سے حتی کہ نہ باقی رہے ہم میں شائبہ نافرمانی کا

فانّ العصیان منّا والعفو منک وانّک محض النّور ونحن محض الظّلمة

کیونکہ نافرمانی ہماری طرف سے ہے اور درگزر تیری طرف سے ہے اور بالیقین تو نور محض ہے اور ہم محض ظلمت اور تاریکی ہیں

فلا یعادله شیء من خلقه اللّهمّ نوّرنا بنورٖ وحدتک وکثرتک و

پس نہیں برابر اور مماثل اس ذات اقدس کے مخلوق میں سے کوئی شئی ۔ اے اللہ ہمیں منور فرما اپنے نور وحدت اور نور کثرت کے ساتھ اور

نُوْرُكَ فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ وَّنَارٍ وَّكُلٌّ مِّنْ فُرُوْعِ اَنْوَارِهٖ وَاَسْمَآئِكَ فَنَوِّرْ

تیرا نور ہی تمام انوار پر اور نار پر غالب ہے اور سبھی تیرے اسمائے کے انوار کی فروع اور نتائج ہیں۔ پس منور فرما

قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ وَعِرْفَانِكَ لِاَسْتَعِدَّ لِمُشَاهَدَةِ كُرَّاتِ الْاَنْوَارِ لَا

میرے دل کو اپنے نورِ معرفت و عرفان کے ساتھ تاکہ مستعد اور قابل ہو جائے انوار کے جہانوں کے مشاہدہ کے۔

مِنْ تَعَبٍ وَّلَا تَعَبٍ وَّاَعِدَّ نَفْسِيْ لِحُلُوْلِ الْاَفْيَاضِ وَاَنْوَارِ الْحَقَائِقِ

بلا تھکان و کلفت کے اور بغیر ہلاکت کے۔ اور با صلاحیت بنا میرے نفس کو فیوض اور انوار حقائق کے حلول کے لیے

الَّتِيْ هِيَ عُلُوْمٌ بِالنِّسْبَةِ وَخَوَارِقُ بِالْمَقْدِرَةِ وَاجْعَلْ فَوْقِيْ نُوْرًا وَّتَحْتِيْ

جو کہ ایک لحاظ سے علوم ہیں تو دوسری جہت سے قدرت کے کرشمے اور کرامات ہیں۔ اور بنا میرے اوپر نور اور نیچے

نُوْرًا مُّحِيْطًا حَتّٰى لَا اَرٰى بِالْبَصَرِ وَالْبَصِيْرَةِ اِلَّا نُوْرَكَ الْهَادِيْ بِنُوْرِكَ

نور جو مجھے اپنے گھیرے میں لینے والا ہو حتیٰ کہ میں نہ دیکھوں سر اور دل کی آنکھوں سے مگر تیرے ہی نور کو جو خود ہی اپنی طرف ہمارا ہادی ہے بطفیل اپنے نور کے

الْقَاضِيْ وَجَمِّلْ رُوْحِيْ بِحَيْثُ تَتَهَافَتُ الْاَنْوَارُ عَلَيْهِ وَتُسْرِيْ مِنْهُ اِلَى

جو سب پر اثر انداز ہے۔ اور جمیل بنا میرے روح کو اس انداز میں کہ زور سے برسیں انوار اس پر پھر انہیں پہنچائے تو

الْمُسْتَرْشِدِيْنَ وَالْمُتَوَجِّهِيْنَ اِلٰى هٰذَا الدَّاعِيْ وَاِلٰى مَنْ اَرَادَ بِهٖ نَفْعًا

ان طالبانِ رشد و ہدایت تک اور توجہ و رغبت رکھنے والوں تک طرف اس دعا گو کے اور جو بھی اس سے نفع اندوزی کا ارادہ کرے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ نُوْرًا بِنُوْرِ الْوَسَاطَةِ وَبِظُهُوْرِ الْوَسَامَةِ وَاَعْطِنِيْ مَعِيَّةَ

اے اللہ مجھے نورانی بنا دے ساتھ نورِ شرافت اور ظہور جمال کے اور عطا فرما مجھے معیت

الْوَصَامَةِ الْوَحْدَةِ بِوَدَادَةِ الْوَصَافَةِ وَارْحَمْنِيْ مِنَ الْوِرَاثَةِ الْحَقِيْقِيَّةِ

شدت تنہائی کی بمع حسن طاعت و خدمت کے اور مجھ پر احسان فرما (ساتھ بخشنے) وراثت حقیقیہ

الْمُحَمَّدِيَّةِ وَاهْدِنِيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ وَاَمِرْنِيْ عَلَيْهِ مَعَ

محمدیہ کے اور مجھے صراط مستقیم کی ہدایت دے۔ اور اس پر ثابت قدم رکھ ساتھ

الْمُتَّقِيْنَ بِفَضْلِكَ وَهُوَ قُوَّةُ هِدَايَتِكَ اٰمِيْنَ مَعَ كُلِّ اٰمِيْنَ فِيْ

اپنے نیکوکار لوگوں کے اپنے فضل سے۔ اور اس فضل کا مظہر تیری قوی اور برپا ہدایت ہے اور یہ دعا بھی قبول فرما اے مجیب الدعوات بمع ہر اس دعا کے

الدِّيْنِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ الْكَلِيْمُ الدَّآئِمُ فِى الْاَزَلِ وَالْقَدَرِ

جو امور دین سے متعلق ہو۔ اے اللہ تو ہی ازلی حکمت والا ہے اور سرمدی علم والا صاحبِ کلام ہمیشہ موجود رہنے والا ازل اور تقدیر میں

وَلَمْ يَكُنْ مَّعَكَ شَيْءٌ مِّنَ الْاُصُوْلِ وَالْفُرُوْعِ سِوَا ذَاتِكَ وَالْعَكَسَاتِ

جبکہ نہ تھی ساتھ تیرے کوئی شئی اصول و فروع سے سوا تیری ذات کے اور سوا عکس و پرتوہائے

النُّوْرِيَّةِ الْحَادِثَةِ مِنْ اَنْوَارِ ذَاتِكَ الْقَدِيْمِ مِنْ نِّهَايَةِ كُلِّ مَادَّةٍ وَّ

نورانی کے جو پیدا ہونے والے ہیں تیری ذات قدیم کے انوار کی نہایت سے اور ان انوار حادثہ میں سے ہر ایک مادہ اور

اَصْلٍ لِّمِثْلِ هٰذَا الْعَالَمِ مِنْ غَيْرِ فَنَآءٍ وَّلَا زَوَالٍ فَاَنَا مِكْعَانٌ وَّاَنْتَ

اصل ہے واسطے ایک عالم کے بغیر فناء و زوال کے پس میں خوشی سے محروم ہوں اور تو

مُعَوَانٌ اُرِيْدُ مِنْكَ بَهْجَةً فِىْ تَوَجُّهِىْ اِلَيْكَ وَلِسَانِىْ فِىْ ذِكْرِكَ وَ

مددگار ہے۔ میں تجھ سے ارادہ کرتا ہوں بہجت و سرور کا تیری طرف متوجہ ہونے کے دوران اور میری زبان کے تیرے ذکر میں اور

قَلْبِىْ فِىْ فِكْرِكَ وَجِسْمِىْ لَمْعَانٌ بِعَكْسِ نُوْرِ جَمَالِكَ وَجَلَالِكَ دَآئِمًا

دل کے تیرے فکر میں (مستغرق ہونے کے دوران) درآنحالیکہ میرا جسم چمکتا ہو ہمیشہ تیرے نور جمال و جلال کے عکس و پرتو کے ساتھ

وَّبِعَيْنِ نُوْرِ كَمَالِكَ وَكَمَالِ كَمَالِكَ مَوَالِدَ النَّبِيِّيْنَ وَجَعَلَ اللّٰهُ مَوْضِعَ

اور تیرے نور کمال کے عین اور کمال کے کمال کے ساتھ (چمکتا ہو) انبیاء علیہم السلام کے مقاماتِ ولادت میں اور بنائے اللہ میرے جسم کی اقامت گاہ

اِسْتِيْطَانِهٖ مَحَلَّ اَمْنِهٖ وَاِيْمَانِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

کو اپنے امن اور ایمان کی جگہ۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمدؐ پر

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَعْنِيِّ بِقَوْلِهٖ تَعَالٰى عَزَّ وَجَلَّ اِظْهَارًا لِّقَدْرِهٖ وَ

اور ہمارے آقا محمدؐ کی آل پر جو مقصود ہیں اللہ تعالیٰ کے اس قول سے جو ان کی قدر کو ظاہر کرنے کے لیے ہے

بَيَانًا لِّمَرْتَبَتِهٖ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ

اور ان کے مرتبہ کو بیان کرنے کے لیے کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور جو ان کے ساتھ ہیں بہت سخت ہیں کفار پر (اور)

رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ط

آپس میں رحیم اور مہربان ہیں۔ دیکھو گے انہیں رکوع کرتے۔ سجدے کرتے جبکہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل اور رضامندی کے طلبگار ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ لَانُوْرَ اِلَّا ھُوَ

اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور ہمارے آقا محمد کی آل پر جو آقا ایسے نور کامل ہیں کہ نور نہیں مگر وہی

وَلَا ظُھُوْرَ اِلَّا ھُوَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلَّمَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

اور نہیں ظہور مگر انہیں کا۔ درود بھیجے اللہ تعالیٰ ان پر اور ان کی آل پر اور سلام بھیجے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما اوپر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ خَلَقَ اللّٰہُ تَعَالَی الْخَلْقَ

ہمارے سردار محمد اور ہمارے سردار محمد کی آل پر وہ آقا کہ پیدا فرمایا ہے اللہ نے

وَالْمَخْلُوْقَ مِنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ اللّٰہُ تَعَالٰی کُلَّ خَیْرٍ مِّنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ اللّٰہُ

مخلوق کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالےٰ نے ہر خیر کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ

تَعَالَی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ مِنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ اللّٰہُ تَعَالَی الْعَرْشَ

تعالیٰ نے آسمانوں اور زمینوں کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالےٰ نے عرش کو

وَحَمَلَۃَ الْعَرْشِ مِنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ اللّٰہُ تَعَالَی الْکُرْسِیَّ وَخَزَانَۃَ

اور عرش کو اٹھانے والے فرشتوں کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالےٰ نے کرسی کو اور کرسی

الْکُرْسِیِّ مِنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ اللّٰہُ تَعَالَی الْقَلَمَ وَاللَّوْحَ مِنْ نُّوْرِہٖ وَ

کے خزانہ کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالےٰ نے قلم اور لوح کو ان کے نور سے اور

خَلَقَ اللّٰہُ تَعَالَی الْجَنَّۃَ وَالْمَلٰٓئِکَۃَ مِنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ اللّٰہُ تَعَالَی الشَّمْسَ

پیدا فرمایا اللہ تعالےٰ نے جنت اور ملائکہ کو ان کے نور سے۔ اور پیدا فرمایا اللہ تعالےٰ نے سورج

وَالْقَمَرَ وَالْکَوَاکِبَ مِنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ اللّٰہُ تَعَالَی الْعَقْلَ الْاَکْمَلَ وَالْعِلْمَ

چاند اور ستاروں کو ان کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ نے کامل ترین عقل اور علم

الْکَامِلَ مِنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ اللّٰہُ تَعَالَی الْحِلْمَ وَالْعِصْمَۃَ مِنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ

کامل کو انہیں کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے تحمل و بردباری اور عصمت و عفت کو آپ کے نور سے اور پیدا کیا

اللّٰہُ تَعَالَی التَّوْفِیْقَ بِخَیْرِ رَفِیْقٍ مِّنْ نُّوْرِہٖ وَخَلَقَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَرْوَاحَ الْاَنْبِیَآءِ

اللہ تعالیٰ نے توفیق کو جو بہترین رفیق ہے آپ کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے ارواحِ انبیاء

وَالْمُرْسَلِيْنَ وَالْاَوْلِيَآءِ وَالشُّهَدَآءِ وَالسُّعَدَآءِ وَالْمُطِيْعِيْنَ مِنَ

و مرسلین۔ اور (ارواح) اولیاء و شہداء کو اور سعادت مند اور فرمانبردار مؤمنین

الْمُؤْمِنِيْنَ اِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ مِنْ نُّوْرِهٖ وَخَلَقَ اللّٰهُ تَعَالٰى كُلَّ مَاسِوٰى

جو قیامت تک پیدا ہونے والے ہیں (ان کی روحوں کو) آپ کے نور سے۔ اور پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے تمام ماسوٰی کو

اللّٰهِ مِنْ نُّوْرِهٖ يَا نُوْرَ خَلْقِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْوِرْ ظَاهِرِيْ وَبَاطِنِيْ بِنُوْرِ

آپ کے نور سے۔ اے اللہ کی ساری مخلوق کے نور (محمد عربی) اے اللہ منور فرما میرے ظاہر اور باطن کو ساتھ نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مُحَمَّدٍ وَّحَقِّقْ بَاطِنِيْ وَظَاهِرِيْ بِحَقَآئِقِ حَقِيْقَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

کے اور میرے باطن و ظاہر کو برپا اور قائم فرما حقیقت محمدیہ کے حقائق کے ساتھ صلی اللہ علیہ وسلم

وَاسْتَغْرِقْ فِيْكَ كُلِّيْ بِاِحَاطَةِ مُخَالَطَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ وَاحْفَظْنِيْ

اور میرے پورے وجود کو مستغرق کردے اپنی ذات میں بحر محمدی انوار کی محیط مخالطت اور کامل اختلاط کے اور میری حفاظت فرما

بِحِفَاظَتِكَ بِحِفْظِ حَفِيْظِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ بِكَ فِيْ مَرَاتِبِ وُجُوْدِكَ

اپنے حفظ خاص کے ساتھ صدقے میں اس حفاظت کے جو محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی محافظ ہے۔ اے اللہ میں تیرے ساتھ استعانت کرتا ہوں تیرے مراتب وجود

وَشُهُوْدِكَ حَتّٰى لَآ اَشْهَدَ غَيْرَ اَفْعَالِكَ وَصِفَاتِكَ بِوَجْهِ الْحَقِّ الَّذِيْ

اور شہود میں حتی کہ میں نہ دیکھوں (کوئی فعل اور صفت) سوائے تیرے افعال اور صفات کے بطفیل اس جہت حق کے

خَلَقَ نُوْرَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا عِلْمَ التَّوْحِيْدِ وَالْعِرْفَانِ

جس نے نور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا۔ اے اللہ ہمارے لیے توحید و عرفان کے علم کو آسان فرما۔

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لَنَا كُنُوْزَ الْخَفِيِّ الْحَفِيِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَفِضْ عَلَيَّ مَوَاهِبَ

اے اللہ ہمارے لیے کھول دے خفی اور اہم کلمہ لا الہ الا اللہ کے خزانے۔ اے اللہ فیضان فرما مجھ پر

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِفَضْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَعِزَّنِيْ

لا الہ الا اللہ کے مواہب وعطیات کا۔ اے اللہ مجھے غنی فرمادے لا الہ الا اللہ کی فضیلت کی بدولت۔ اے اللہ مجھے معزز فرما

بِعِزِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ زَيِّنِّيْ بِزِيْنَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ جَمِّلْنِيْ

لا الہ الا اللہ کی عزت کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے آراستہ فرما لا الہ الا اللہ کی زینت کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے صاحب جمال بنا

بِجَمَالِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ كَمِّلْنِیْ بِكَمَالِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ قَوِّنِیْ

لا اِلٰہ اِلاّ اللہ کے جمال کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے صاحب کمال بنا لا اِلٰہ الاّ اللہ کے کمال کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے طاقتور بنا

بِقُوَّةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَيِّدْنِیْ بِرُوْحِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ سَخِّرْ لِیْ

لا الٰہ الا اللہ کی قوت کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے تقویت بخش لا الٰہ الا اللہ کی روحانیت کے ساتھ۔ اے اللہ مسخر فرما میرے لیے

رُوْحَانِيَّةَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ اَعْدَآئِیَ الْجَلِیَّ وَالْخَفِیَّ بِسَيْفِ

روحانیت لا اِلٰہ الاّ اللہ کی۔ اے اللہ ہلاک فرما میرے علانیہ اور خفیہ دشمن کو ساتھ سیف و تیغ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَجْلِسْنِیْ عَلٰی بِسَاطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ نَزِّهْ رُوْحِیْ

لا الٰہ الا اللہ کے۔ اے اللہ مجھے بٹھا لا الٰہ الاّ اللہ کے بساط اور بچھونے پر۔ اے اللہ سیر کرا میری روح کو

فِیْ رِيَاضِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْنِیْ مِنْ مَّوَآئِدِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

لا اِلٰہ الاّ اللہ کے باغات میں۔ اے اللہ مجھے کھلا لا الٰہ الا اللہ کے دستر خوانوں سے۔

اَللّٰهُمَّ اسْقِنِیْ مِنْ شَرَابِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْنِیْ عَلٰی لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اے اللہ مجھے پلا لا الٰہ اِلاّ اللہ کے شراب سے۔ اے اللہ مجھے ثابت و برقرار رکھ لا الٰہ الا اللہ

اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ عَلٰی كَلِمَةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَمِتْنِیْ عَلٰی لَآ اِلٰهَ اِلَّا

پر۔ اے اللہ مجھے زندہ رکھ لا الٰہ الاّ اللہ (کے ساتھ ایمان) پر۔ اے اللہ مجھے موت دے لا الٰہ الا اللہ کے

اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْنِیْ عَلٰی لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْ اَقْدَامِیْ عَلَی الصِّرَاطِ

(اقرار پر) اے اللہ مجھے قبر سے اٹھانا لا اِلٰہ اِلاّ اللہ (کی تصدیق) پر۔ اے اللہ برپا اور قائم رکھنا میرے قدموں کو راہ

الْمُسْتَقِيْمِ بِقُوَّةِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ بِحِرْزِ

راست پر لا الٰہ الاّ اللہ کی قوت کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے پناہ دینا نار جہنم سے ساتھ حرز اور امان

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِی الْفِرْدَوْسَ الْاَعْلٰی بِعِزَّةِ لَآ اِلٰهَ

لا الٰہ اِلا اللہ کے۔ اے اللہ مجھے فردوس اعلیٰ میں داخل فرما بطفیل عزت لا الٰہ

اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ تَوِّجْنِیْ بِاَنْوَارِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ قَلْبِیْ بِاَنْوَارِ

الاّ اللہ کے۔ اے اللہ مجھے تاج پہنا لا اِلٰہ الاّ اللہ کے انوار کا۔ اے اللہ میرے دل کو منور فرما ساتھ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُمَّ زِدْنِیْ بِمُشَاهَدَةِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ بِنُوْرِ اَنْوَارِ لَآ

لا الٰہ الّا اللہ کے انوار کے۔ اے اللہ مجھے بیش از بیش عطا کر مشاہدہ اپنی ذات کریمہ کا لا الٰہ الّا اللہ کے انوار

اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ هُوْ هُوْ هُوْ وَمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

سے نور خاص کی بدولت اللہ اللہ اللہ ہو ہو ہو۔ اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ صلّی اللہ

عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَلَيْهَا نَحْيٰى وَعَلَيْهَا نَمُوْتُ وَعَلَيْهَا نُبْعَثُ اِنْشَآءَ اللّٰهُ

علیہ و آلہٖ وسلّم اسی (عقیدہ توحید و رسالت) پر ہم زندہ رہیں گے اور اسی پر فوت ہونگے اور اس پر اُٹھائے جائیں گے انشاءاللہ

مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ الْمُطْمَئِنِّيْنَ الْمُسْتَبْشِرِيْنَ بِنِعَمِهٖ وَكَرَمِهٖ وَفَضْلِهٖ

ان ایمان داروں کی معیت میں جو مطمئن اور مسرور ہیں اللہ تعالےٰ کے انعامات اور اس کے فضل و کرم کے ساتھ

اِرْحَمْ عَلَيَّ بِالْاَنْوَاعِ حَتّٰى تَسْتَغْرِقَ نُوْرٌ فَوْقِيْ وَنُوْرٌ تَحْتِيْ وَنُوْرٌ

مجھ پر ہر طرح کی رحمت نازل فرما یہاں تک گھیرے میں لے نور میرے اُوپر سے اور نور ہی نیچے سے اور نور

شِمَالِيْ وَنُوْرٌ يَّمِيْنِيْ وَقَلْبِيْ مَمْلُوٌّ بِنُوْرٍ وَّصَيِّرْ عَدُوِّيْ مُسَخَّرًا وَّمُنْقَادًا

بائیں سے۔ اور نور دائیں سے درآنحالیکہ میرا دل بھرپور ہو نور کے ساتھ۔ اور مسخر فرما میرے لیے میرے دشمن (نفس) کو اور اسے میرا

لِّيْ بِرَحْمَتِكَ فَلَا يَضُرُّنِيْ بَلْ حَوِّلْهُ اِلٰى نُوْرٍ لَّطِيْفٍ كَآئِنٍ مَّظْهَرِ

تابعدار بنا ساتھ اپنی رحمت خاص کے پس وہ مجھے ضرر نہ دے۔ بلکہ اس کو پھیر دے طرف لطیف نور کے جو تیرا مظہر

جَمَالِيْ رَحِيْمِيٍّ وَّاَوْقِفْنِيْ عَلٰى اَنْوَاعِ الرَّحْمَةِ اللَّآئِقَةِ بِخَلَآئِقِكَ اِمَّا

جمال اور عکس شان رحیمی ہو اور مجھے واقف فرما رحمت کے ان اقسام پر جو لائق ہیں تیری مخلوقات کے ساتھ یا تو

بِدَعْوَةِ الْاِسْمِ النُّوْرِ اَوْ بِالدَّوَامِ يَا نُوْرَ الْاَنْوَارِ اَوْ بِكِتَابَةِ صَحِيْفَةٍ

اسم نور کی دعوت و وظیفہ کے ساتھ یا ہمیشہ کے لیے اے نور سب انوار کے۔ یا ساتھ لکھنے صحیفہ کے

مَّجْعُوْلَةٍ فِيْ عُنُقِهٖ اَوْ مَشْغُوْلَةٍ فِيْ شَرَابِهٖ مُؤَثِّرَةٍ بِتَاثِيْرٍ تَآمٍّ مِّنْ

جو ڈالا گیا ہے نفس کی گردن میں۔ یا وہ مشغول ہے اس کے پینے میں جو مکمل مؤثر ہے تاثیر کامل کے ساتھ

عِنْدِكَ يَا عَلَّامُ اِرْفَعْ اَنْوَاعَ الْاٰلَامِ وَاَنْتَ نُوْرٌ فِيْ كُلِّ السَّاعَاتِ

تیرے پاس سے۔ اے بہت زیادہ علم والے اور فرما تمام قسم کے درد و الم کو۔ اور تُو ہی نُور ہے تمام ساعتوں میں۔

وَالْاَیَّامِ وَالْاٰنِ وَالْاٰنَاتِ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تُعْطِیْ مَا یَسْئَلُہٗ عَبْدُكَ

اور ایّام ہیں۔ آن واحد ہیں۔ اور تمام آنوں ہیں۔ اے اللہ تو ہی عطا کرتا ہے جس کا سوال کرتا ہے عبد تیرا۔

فَطَهِّرْنِیْ عَنِ الْخَطَرَاتِ كُلِّهَا صَغِیْرِهَا وَكَبِیْرِهَا حَتّٰی یَسْتَعِدَّ قَلْبِیْ

لہٰذا تو پاک فرما مجھے تمامتر خیالات نفسانیہ سے چھوٹے ہوں یا بڑے تا آنکہ صلاحیّت حاصل کرلے میرا دل

لِمُشَاهَدَتِكَ عَلٰی وَجْهِ الْاِسْتِغْرَاقِ فَاِذَا رَجَعْنَا مِنْ ذٰلِكَ فَجَآءَ مَعَنَا

تیرے مشاہدہ کی استغراق وانہماک کے طریقہ پر جب ہم اس استغراق اور سکر سے حالت محو کی طرف لوٹیں تو ہمارا دل بھی ہمارے ساتھ آئے

مَعَ الصُّوَرِ الْحَسَنَةِ مُشَافِهًا مَّعَهَا مُتَلَذِّذًا بِاجْتِمَاعٍ رُوْحِیٍّ مُّنَزَّهٍ عَنْ

بمع ایسی حسین صورتوں کے جن کو آمنے سامنے دیکھے۔ جن کے ساتھ روحانی اجتماع کے ساتھ لطف اندوز ہوا اور نفسانی آمیزش سے منزہ ہو

نَّفْسِیٍّ وَاَخَافُ فِیْ نَفْسِیْ غِنَآءَ مَنْ لَّا یَحْتَاجُ اِلَیْكَ مِنْ حَیْثُ ذَاتِ

اور میں خوف رکھتا ہوں اپنے نفس میں ایسے شخص جیسی بے پرواہی کے پیدا ہونے سے جو اپنے آپ کو تیری طرف محتاج نہ سمجھے ذاتِ واحد ہونے کی

الْوَاحِدِ وَحْدَةِ الْوَاحِدِیَّةِ سَآئِرًا فِیْ لَمْحٍ دُوْنَ لَمْحٍ فِیْ نُوْرٍ دُوْنَ نُوْرٍ

حیثیت جس میں یکتائی وانفرادیت کی وحدت کاملہ موجود ہے۔ جو چلنے والا ہو ایک لمحہ بغیر دوسرے لمحہ کے اور ایک نور میں بغیر دوسرے نور کے

رَّآئِیًا لِّكُلِّ مَوْجُوْدٍ فِیْ عَیْنٍ مَّشْهُوْدَةٍ فِیْ ذٰلِكَ النُّوْرِ یَا وَاجِبَ

دیکھنے والا ہے ہر موجود کو اس تشخص خاص میں جس کو دیکھا گیا ہے اسی نور میں یا وہ ذات جس کا وجود

الْوُجُوْدِ وَیَا فَآئِضَ الْجُوْدِ یَا صَانِعَ الدُّهُوْرِ وَیَا خَالِقَ النُّوْرِ الرَّحْمٰنِیِّ

اپنے آپ ضروری ہے اور اے وہ ذات جس پر جود و نوال جاری ہے۔ اے بنانے والے ازمنہ ودھور کے۔ اور اے نور رحمانی کے

اَفِضْ عَلَیْنَا الْاَنْوَارَ الَّتِیْ هِیَ مَظَاهِرُ الْوَهَّابِ الرَّزَّاقِ سَارِیَةً فِیْ

خالق ہم پر برسا اور جاری فرما وہ انوار جو تیری شان واہبی اور رزاقی کے مظاہر ہیں۔ سرایت کرنے والے ہیں

حَوَاسِّنَا لِتُكْتَسَبَ الْجُزْئِیَّاتُ مِنْ تَعْطِیْلٍ وَّصَیِّرْنِیْ نُوْرًا لَّطِیْفًا

ہمارے حواس میں تاکہ جزئیات کی آرائش کی جاسکے ان کی بے رونقی کے بعد۔ اور کردے مجھے ایسا لطیف نور

عَآئِقًا لِّكَشْفِ حِسِّیٍّ اَوْ قُبْحٍ مَّعْنَوِیٍّ مُّمْحِقٍ مُّغْلِقٍ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الْعَبْدَ

جو روکنے والا ہو محسوس نقص کو یا معنوی غیر محسوس قباحت کو جو بے نور اور بندش والی ہے۔ اے اللہ بنا تو اپنے اس بندے کو

الدّاعی الیک من نور معدی فامتلأ امعائی وکبدی وعروقی

جو تیری طرف بلانے والا ہے عظیم وجلیل نور سے پس بھر دے میری انتڑیوں، جگر اور تمام رگوں کو

بالانوار امتلاء العرش بہا فاقابلہ راسا براس من غیر حساب

ساتھ انوار کے مانند بھرنے عرش کے ساتھ ان انوار کے پس ان کو قبول کرنے کی صلاحیت دیا جاؤں تمام کے تمام کی بغیر حساب وحد بندی کے

واسقنی کاسا کادحا من قداحہ ونور قلبی بنور نورہ فی

اور پلا مجھے پیالا کہ سخت مشقت اٹھانے والا ہے اپنے بنانے والے سے۔ اور منور فرما میرے دل کو عظیم نور کے ساتھ انوار میں سے

الانوار وانظر بنظر ناظرہ فی النواظر الانظار عن جوھرۃ الانوار

اور مشرف فرما مجھے آنکھوں کی نظروں میں سے ایسی نظر کے ساتھ جو (نور حاصل کرنے والی ہے) انوار لاہوتیہ

اللاھوتیۃ الازلیۃ الصمدیۃ اللھم انی اسئلک النور یا نور

ازلیہ صمدیہ کے جوھر سے۔ اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں نور کا اے نور کو نورانیت بخشنے

النور ویا مدبر الامور ویا عالم الاسرار والسرور ویا نور

والے اور اے امور کی تدبیر فرمانے والے۔ اور اے جاننے والے اسرار کے مسرتوں کے۔ اور اے نور کو

النور انور لنا لحال خیال افعال اعمال اقوال کل الینا من نور

منوّر کرنے والے ہمارے لیے نورانیت پیدا فرما واسطے ہماری طرف راجع احوال، خیال۔ افعال۔ اعمال و اقوال کے اپنے نور خاص

نورک ونور الکل اعنی نور حبیبک ومحبوبک محمد صلی اللہ

سے اور ساری مخلوق کے نور یعنی اپنے حبیب ومحبوب محمد کے نور سے صلی اللہ

علیہ وسلم بعطائک ونورنا بنور طاعتک واطاعتک واطاعۃ

علیہ وسلم بطفیل اپنی عطا کے۔ اور ہمیں منور فرما اپنی فرمانبرداری۔ اپنی اطاعت کے نور سے اور اپنے

رسولک بحرمۃ نورہ وانوارہ وعزہ وعزتہ وسرہ واسرارہ

رسول کی اطاعت کے نور سے بوسیلہ عزت واحترام ان کے نور وانوار کے اور ان کے غلبہ اور عزت کے اور ان کے لطیفہ سر اور اسرار ورموز کے

صلی اللہ علیہ وسلم اللھم صل وسلم علی سیدنا محمد وعلی ال

صلی اللہ علیہ وسلم۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُوْرِ قُلُوْبِنَا وَسِرِّ سَرَآئِرِنَا وَفَهْمِ عُقُوْلِنَا وَبَاصِرِ

جو ہمارے قلوب کے نور ہیں۔ اور ہمارے بواطن واندرون کے سرِ مخفی ہیں۔ اور ہمارے عقول کا فہم اوران کی دانش ہیں۔ اور ہماری بصیرت اور نگاہ قلب کی

بَصِيْرَتِنَا وَبَصَرِ بَصَرِنَا مِنْ نُوْرِ دَقَآئِقِ الْجَلَالِ الْاَكْرَمِ وَسِرِّ حَقَآئِقِ

بینائی ہیں اور چشم سر کی بصارت ہیں یعنی جلال اکرم کے دقائق کے نور

الْجَمَالِ الْاَعْظَمِ وَمَظْهَرِ الْاَنْوَارِ الصِّفَاتِيِّ الْاَتَمِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

جمال اعظم کے حقائق کے رازِ پنہانی اور اللہ تعالے کے انوار صفاتیہ کے مظہر اتم پر۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام بھیج

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ حَقَائِقِ الْجَمَالِ الْاَعْظَمِ

ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو کہ جمال اعظم کی حقیقتوں کے راز مخفی ہیں

وَنُوْرِ دَقَآئِقِ الْجَلَالِ الْاَكْرَمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور (تیرے) جلال اکرم کی لطافتوں اور باریکیوں کے نور ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ قِبْلَةِ التَّجَلِّيِّ الذَّاتِيِّ وَمَظْهَرِ النُّوْرِ الصِّفَاتِيِّ

اور سیدنا محمد کی آل پر جو کہ تیری تجلی ذاتی کا قبلہ اور مرکز ہیں اور تیرے نور صفاتی کی جلوہ گاہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُّفِيْضِ النُّوْرِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو کہ نور کا چشمۂ فیضان ہیں

السِّرَاجِ الثَّجَّاجِ وَمُتَلَاطِمِ الْاَمْوَاجِ بِنُوْرِ الْبَصَآئِرِ وَمَدَدِ الدَّوَآئِرِ

جو ایسے چراغ ہیں کہ اس سے روشنی پھوٹ رہی ہے اور ایسے سمندر ہیں جس کی موجیں تلاطم خیز ہیں بصیرتوں کے نور کے ساتھ اور مصائب وآفات میں امداد واعانت

اِلٰهِيْ اَظْهِرْ نُوْرَ حَيَاتِكَ فِيْ حَيَاتِيْ اَنْتَ اِلٰهُ الْاَنْوَارِ الْمُشْرِقَةِ فِي

کے ساتھ۔ اے میرے معبود برحق ظاہر فرما اپنی حیات ابدی کے نور کو میری حیاتی میں تو ہی مالک ہے ان انوار کا جو چمکنے والے ہیں

اَطْبَاقِ السَّمٰوٰتِ الْمُتَجَلِّيَةِ وَالْاَنْوَارِ الْجَلِيَّةِ الْبَرَّاقَةِ الْمُسْتَجِنَّةِ مِنْهُ

روشن آسمانوں کے طبقات میں اور بے پردہ چمکتے انوار میں جن کی بدولت چھپ جانے والے ہیں

الْاَنْوَارُ الظُّلْمَانِيَّةُ الْكَدِرَةُ الْجَهَنَّمِيَّةُ الْمُخْلِقَةُ الْمُمْحِلَةُ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

وہ انوار جو ظلمانی اور مکدر ہیں اور جہنم سے تعلق رکھتے ہیں اور بوسیدہ کرنے والے اور بے رونق ہیں۔ اے اللہ میں بالیقین
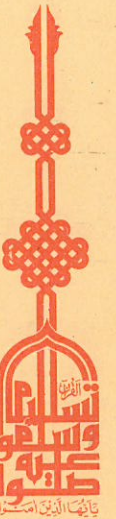
اَسْئَلُكَ خِيَالَ اَنْوَارِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَنْوَارِ الْمُطْلَقِ وَبِاَكْبَارِ الدِّيْنِ خُلُقًا

سوال کرتا ہوں تجھ سے اس ہستی مقدس کا خیال نورانی جو تیری ذات مطلق کے انوار سے قائم و ثابت ہیں اور دین کو از روئے اخلاق بڑائی اور عظمت دینے کے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ نَوَّرَ

ساتھ موصوف ہیں۔ اے اللہ صلواۃ نازل فرما سیدنا محمد پر اور اوپر آل سیدنا محمد کے (وہ سیّد خلائق) کہ منوّر فرمایا

اللّٰهُ الْاَنْوَارَ بِنُوْرِ نُوْرِ مُحَيَّاهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اللہ تعالیٰ نے انوار کو ان کے چہرۂ انور کے نور سے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَلَاْلَأَتِ الْاَنْوَارُ الرَّبَّانِيَّةُ حَوَالَيْهِ

آلِ محمد پر کہ چمکے انوار ربانی اس (آقا) کے اِردا گرد

لَمَّا اَتْحَفَهُ اللّٰهُ بِالْقُرْبِ مِنْهُ وَاِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

جبکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مشرف فرمایا اپنے قرب ذات سے اور اپنی طرف بلانے کے ساتھ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَحْبَبْتَ وَتَوَجَّهْتَ اِلٰى نُوْرِ اللّٰهِ

آلِ محمد پر جسے تو نے محبوب بنایا اور راغب و طالب بنایا اپنے نور کا اپنے فضل

بِفَضْلِ اللّٰهِ وَكَرَمِ اللّٰهِ مِنْ عَيْنِ نُوْرِ اللّٰهِ وَنَوِّرْهُ وَنَوِّرْ ظُهُوْرَهٗ صَلَّى

اور کرم سے جو شروع ہونے والا ہے عین نور ذات سے اور ان کی ذات کو نورانی بنا اور ان کے ظہور کو بھی نورانی بنا صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اللہ علیہ وسلّم۔ اے اللہ رحمتیں نازل فرما ہمارے مولیٰ محمد اور آل محمد پر جو (مولیٰ) کہ شب بیدار ہیں

مُحَمَّدِنِ الْهُجُوْدِ الْهَادِى الَّذِىْ خَلَقْتَ اَوَّلَ كُلِّ شَىْءٍ نُوْرَهٗ وَنُوْرُهٗ

اور رہنمائے خلق ہیں کہ پیدا کیا تو نے ہر شئی سے پہلے ان کے نور کو جبکہ ان کا نور

قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ وَّنُوْرُهٗ مِنْ نُّوْرِ اللّٰهِ وَظُهُوْرُهٗ مِنْ ظُهُوْرِ اللّٰهِ وَسُرُوْرِ

ہر نور سے پہلے ہے۔ ان کا نور اللہ کے نور سے ہے اور ان کا ظہور اللہ تعالیٰ کے ظہور کا مظہر ہے اور اس کے سرور سے ہے

اللّٰهِ وَسُرُوْرُهٗ مِنْ سُرُوْرِ اللّٰهِ وَسُرُوْرُ اللّٰهِ مِنْ ظُهُوْرِهٖ وَسُرُوْرِهٖ

اور ان کا سرور اللہ تعالےٰ کے سرور سے ہے اور اللہ تعالےٰ کا سرور ان کے ظہور اور سرور سے ہے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْئَلُكَ اللّٰهُمَّ بِوَجْهِكَ النُّوْرِ وَبِعَرْشِكَ

صلی اللہ علیہ وسلم اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری ذات نورانی کے توسل سے۔ اور عرش نورانی کے صدقے میں

النُّوْرِ وَبِقَلَمِكَ النُّوْرِ وَبِرُوْحِكَ النُّوْرِ وَبِصُوْرِكَ النُّوْرِ وَبِكُرْسِيِّكَ

اور تیرے قلم قدرت کے وسیلہ سے جو سراسر نور ہے۔ اور تیرے مخصوص روح کے طفیل جو کہ سراسر نور ہے۔ اور نورانی صورِ اسرافیل کے صدقے۔ اور تیری کرسی

النُّوْرِ وَأَسْئَلُكَ يَا نُوْرَ النُّوْرِ وَيَا نُوْرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّيَا مُنَوِّرَ كُلِّ نُوْرٍ وَّ

کے توسل سے جو نور محض ہے۔ اور میں سوال کرتا ہوں تجھ سے اے نور کی نورانیت اور سب انوار کے نور اور انوار کو منور کرنے والے اور

أَسْئَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَصَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ عِظَامِيْ

میں طلب کرتا ہوں تجھ سے کہ تو پیدا کرے میرے دل میں نور کو۔ اور میری آنکھ میں نور۔ اور میری ہڈیوں میں

نُوْرًا وَّفِيْ لَحْمِيْ نُوْرًا وَّفِيْ بَشَرِيْ نُوْرًا وَّفِيْ شَعْرِيْ نُوْرًا وَّعَنْ يَّمِيْنِيْ

نور کو اور میرے گوشت میں نور۔ اور میرے چمڑے میں نور پیدا فرما دے۔ اور میرے بالوں میں نور کو تخلیق کرے۔ اور میری دائیں جانب

نُوْرًا وَّعَنْ شِمَالِيْ نُوْرًا وَّمِنْ أَمَامِيْ نُوْرًا وَّمِنْ خَلْفِيْ نُوْرًا وَّمِنْ فَوْقِيْ

نور۔ بائیں طرف نور۔ اور میرے آگے نور۔ اور میرے پیچھے نور۔ اور میرے اوپر

نُوْرًا وَّأَعُوْذُ بِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحَقُّقٍ وَّأَنْ تَغْشَانِيْ فِي النُّوْرِ إِنَّكَ

نور پیدا فرما دے۔ اور میں پناہ طلب کرتا ہوں تیری ذات کی اس سے کہ میں غارت کیا جاؤں دولتِ یقین سے اور مطالبہ کرتا ہوں کہ مجھے چھپا لے نور میں

أَنْتَ نُوْرُ الْأَنْوَارِ مُنَوِّرُ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالْأَبْرَارِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ

بیشک تو ہی سب انوار کا نور ہے۔ اور نور بخشنے والا ہے مقربین اور محسنین کو۔ بہت ہی پاکیزہ و مقدس ہے۔ رب ہے

الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ تَعَالٰى رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ حَضْرَةِ الْقُدُسِ

تمام ملائکہ کا بالعموم اور روح امین کا بالخصوص۔ بلند مرتبت ہے رب ان ملائکہ کا جو کہ اس کی بارگاہ مقدس میں

حَاضِرُوْنَ تَعَالٰى رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فَاعِلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ

حاضر ہیں۔ بلند شان ہے رب ان ملائکہ کا جو کہ وہی کرتے جس کا حکم دئے جاتے ہیں

تَعَالٰى رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ الَّذِيْنَ هُمْ فِي الْأَرْضِ سَاعُوْنَ اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ

عالی مرتبت ہے اب ان ملائکہ کا جو زمین میں سعی اور جد و جہد کرنے والے ہیں۔ اے اللہ بے شک میں ہوں
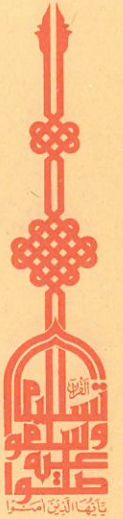
أَسْئَلُكَ بِالْأَرْوَاحِ الْمُفَضَّلَةِ وَبِلَيَالٍ عَشْرٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

سائل تیری بارگاہ کا بوسیلہ ان ارواح کے جو فضیلت اور برتری دیے گئے ہیں اور بطفیل دس مقدس راتوں کے۔ اے اللہ صلاۃ و سلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ شَجَرَةً لَّهَا أَرْبَعَةُ أَغْصَانٍ

ہمارے سرور محمد پر جنہوں نے فرمایا کہ بے شک اللہ تعالیٰ نے ابتدا میں پیدا فرمایا ایک درخت کو جس کی چار ٹہنیاں

وَسَمّٰهَا شَجَرَةَ الْيَقِيْنِ بِالْاِبْتِدَآءِ ثُمَّ خَلَقَ نُوْرَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ہیں اور اس کو شجرۃ الیقین کے نام سے موسوم فرمایا۔ پھر پیدا فرمایا آپ کے نور کو صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ كَمِثْلِ طَاوٗسٍ فِىْ حِجَابٍ مِّنَ الدُّرَّةِ الْبَيْضَآءِ ثُمَّ وَضَعَهٗ

مانند طاؤس کے سفید و براق موتی کے حجاب میں پھر اسے رکھا

عَلٰى تِلْكَ الشَّجَرَةِ وَسَبَّحَ عَلَيْهَا سَبْعِيْنَ أَلْفَ سَنَةٍ ثُمَّ خَلَقَ مِرْاٰةَ

اس درخت پر۔ اور اس پر صلوات نازل فرمائیں ستر ہزار سال تک پھر پیدا فرمایا حیا کا آئینہ

الْحَيَآءِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَنْظُرُوْنَ إِلٰى نُوْرِهٖ فِىْ وَجْهِهِ الْكَرِيْمِ هُوَ

اور آپ کی آل اور اصحاب پر صلواۃ وسلام بھیج (جو آپ کے انوار کو دیکھا کرتے تھے آپ کے چہرۂ مکرم میں درآنحالیکہ آپ

أَشَدُّ حَيَآءً مِّنَ الْعَذْرَآءِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَآ أَشْرَقْتَ بِالنُّوْرِ الَّذِىْ

بہت زیادہ شرمیلے تھے کنواری عورتوں سے (جو پردہ میں ہوں) اور آپ کی ذات پر برکت اور سلامتی نازل فرما ان اشیاء کی گنتی و شمار کے مطابق جو

خَلَقْتَ مِنْ نُّوْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْأَشْيَآءِ اَللّٰهُمَّ

تو نے روشن فرمائیں ساتھ اس نور کے جو تو نے پیدا کیا محمّد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کے نور سے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ اور تیرے رسول محتشم اور حبیب مکرم ہیں جو ایسے

الَّذِىْٓ أَخْبَرَ فَوَضَعَ اللّٰهُ مِنْكَ الدُّرَّةَ بِاسْتِقْبَالِهٖ فَلَمَّا نَظَرَ

نبی امی ہیں کہ انہوں نے (کان وما یکون کی) خبر دی ہے تب اللہ تعالیٰ نے رکھا تمہارے (نور پر محیط) موتی کو اپنے روبرو۔ جب نظر کی

الطَّاوٗسُ فِيْهَا رَاٰى صُوْرَةً أَحْسَنَ فَاسْتَحْيٰى مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى فَسَجَدَ

تمہارے طاؤس نور نے اس سفید موتی پر تو بہت ہی حسین صورت کو دیکھا۔ پس اللہ تعالیٰ سے حیا دامنگیر ہوگئی تب سجدہ کیا

خَمْسَ مَرَّاتٍ فَصَارَتْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اُمَّتِهٖ فَرْضًا بِخَمْسِ صَلَوَاتٍ

پانچ مرتبہ تو فرض ہو گئے آپ پر اور آپ کی اُمّت پر وہ سجدے پانچ نمازوں کی صورت میں

بِاَمْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى وَنَظَرَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلٰى ذٰلِكَ النُّوْرِ نَظَرَ الْمَحَبَّةِ

اللہ تعالیٰ کے امر سے ۔ اور نظر فرمائی اللہ عزّوجل نے طرف اس نور کے نظر محبّت والی

فَتَعَرَّقَ حَيَآءً مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ اَمَرَ اللّٰهُ مَحْبُوْبَهٗ

تو وہ پسینہ پسینہ ہو گیا اللہ تعالیٰ سے شرم و حیاء کی وجہ سے ۔ اور صلوات نازل فرما آپ کے اہل بیت اور صحابہ کرام پر جن کے متعلق اللہ تعالیٰ نے اپنے

بِتَعْلِيْمِ مَحَبَّتِهِمْ اِيَّاهُ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ تَعَالٰى

محبوب کو حکم دیا انھیں اپنی محبّت کی تعلیم دینے (اور اس کے وجوب و لزوم کو ان کے سامنے بیان کرنے) کا فرما دیجئے اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا لَا نِهَايَةَ لِاَفْرَادِهٖ وَلَا يَقْدِرُ عَلٰى اِحْصَآئِهٖ اَحَدٌ

کرو اللہ تمہیں اپنا محبوب بنا لیگا ۔ اور برکات و تعلیمات نازل فرما اپنے محبوب اور انکے اہل بیت و اصحاب پر (اتنی کثیر مقدار میں کہ جس کے افراد کی انتہا نہ ہو ۔ اور نہ

غَيْرُ اللّٰهِ تَعَالٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ

قادر ہو سکے اس کے احاطہ اور شمار پر کوئی بھی ۔ سوائے اللہ تعالیٰ کے ۔ اے اللہ درود و صلوٰۃ نازل فرما سیدنا محمد پر جو تیرے عبد خاص ، رسول محتشم ہیں اور

حَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ خُلِقَ مِنْ نُّوْرِهٖ فَمِنْ عَرَقِ رَاْسِهٖ خُلِقَ الْمَلٰٓئِكَةُ

تیرے حبیب نبی اُمّی جو (سرتاپا) نور سے پیدا کئے گئے ۔ پس ان کے سر اقدس کے پسینہ سے پیدا کیا گیا ملائکہ کو

وَمِنْ عَرَقِ وَجْهِهٖ خُلِقَ الْعَرْشُ وَالْكُرْسِيُّ وَاللَّوْحُ وَالْقَلَمُ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

اور ان کے چہرہ اقدس کے پسینہ سے پیدا کئے گئے عرش و کرسی اور لوح و قلم اور شمس و قمر

وَمَا كَانَ فِي السَّمَآءِ مِنَ الْحِجَابِ وَالْكَوْكَبِ الْمُضِيْئِ وَمِنْ عَرَقِ صَدْرِهٖ

اور جو کچھ آسمانوں میں ہے یعنی حجابات نور اور روشن ستارے ۔ اور ان کے سینہ مبارک کے پسینہ سے

خُلِقَ الْاَنْبِيَآءُ وَالْمُرْسَلُوْنَ وَالشُّهَدَآءُ وَالصَّالِحُوْنَ وَكُلُّ وَلِيٍّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَ

پیدا کئے گئے انبیاء و مرسلین اور شہداء و صالحین اور تمام اولیاء اور

صَحْبِهِ الَّذِيْنَ اَفْضَلُهُمُ الصِّدِّيْقُ ثُمَّ عُمَرُ ثُمَّ عُثْمَانُ ثُمَّ عَلِيٌّ مَنْ قَالَ لَهٗ

(درود و صلوٰۃ نازل فرما) آپ کے اہل بیت اور صحابہ کرام پر جن میں سے سب سے افضل ابو بکر ہیں ۔ ان کے بعد عمر ۔ پھر عثمان اور ان کے بعد علی مرتضیٰ ، جن کے متعلق

جِبْرَائِيْلُ لَافَتٰى اِلَّا عَلِيٌّ ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

جبرئیل علیہ السلام نے کہا نہیں کوئی صاحب فتوت اور جوانمرد مگر علی۔ اور برکتیں اور سلامتی عطا فرما۔ اے اللہ صلوات نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ

عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ خُلِقَ مِنْ عَرَقِ

پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول و حبیب نبی امی ہیں کہ پیدا کیا گیا

حَاجِبَيْهِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ ۝

ان کے ہر دو ابروں کے پسینہ سے مومنین و مومنات اور مسلمین و مسلمات کو۔

وَمِنْ عَرَقِ اُذُنَيْهِ اَرْوَاحُ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى وَالْمَجُوْسِ وَمَا اَشْبَهَ

اور آپ کے دونوں کانوں کے پسینہ سے یہودیوں۔ نصرانیوں۔ مجوسیوں اور ان جیسے دیگر

ذٰلِكَ مِنْ اَهْلِ الضَّلَالَاتِ ۝ وَمِنْ عَرَقِ رِجْلَيْهِ خُلِقَ الْاَرْضُ مِنَ الْمَغْرِبِ

گمراہوں کی روحوں کو (پیدا کیا) اور آپ کے دونوں پاؤں کے پسینہ سے پیدا کی گئی ساری زمین مغرب سے

وَالْمَشْرِقِ وَمَا فِيْهَا مِنْ اَنْوَاعِ الْمَخْلُوْقَاتِ ۝ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا

مشرق تک اور وہ تمام انواع و اقسام کی مخلوقات جو اس زمین میں ہے۔ اور (درود و سلام بھیج) آپ کے آل و اصحاب پر جو کہ تھے

عَاشِقِيْنَ بِنُوْرِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُقَدَّمِيْنَ بِرُؤْيَةِ جَمَالِهٖ

عاشق ان کے نور جمال پر صلی اللہ علیہ وسلم اور سب امت پر شرف پانے والے تھے آپ کے دیدار جمال کی بدولت

فَبِذٰلِكَ النُّوْرِ صَارُوْا كَالنُّجُوْمِ فِى السَّمٰوٰتِ ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ

پس ہو گئے اس نور مقدس (کے عکس اور پرتو) کی بدولت آسمان کے ستاروں کی مانند اور برکت و سلامتی عطا فرما مطابق تعداد

كُلِّ مَا تَعَلَّقَ بِهٖ اِيْجَادُكَ مِنَ الْجَوَاهِرِ وَالْاَعْرَاضِ فِى الْاَرْضِ وَ

ان تمام اشیاء کے جن کے ساتھ تیری ایجاد و تخلیق کا تعلق ہوا خواہ وہ جواہر ہیں یا اعراض۔ زمین میں ہیں یا

السَّمَآءِ وَالْجَنَّةِ وَالنَّارِ الْمَادِيَّاتِ مِنْهَا وَالْمُجَرَّدَاتِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

آسمان میں۔ جنت میں ہیں یا دوزخ میں۔ مادیات ہیں یا مجردات۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

نازل فرما ہمارے آقا و مولیٰ محمدؐ پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امی ہیں

الَّذِیْٓ اَمَرَاللّٰہُ نُوْرَہٗ اَنِ انْظُرْ فَرَاٰی عَنْ اَمَامِہٖ نُوْرًا وَّعَنْ وَّرَآئِہٖ نُوْرًا

جن کے نورِ مقدس کو اللہ تعالیٰ نے حکم فرمایا کہ نظر اٹھایئے تو اس نور انور نے اپنے آگے ایک نور دیکھا اور اپنے پیچھے بھی نور دیکھا۔

وَّعَنْ یَّمِیْنِہٖ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِہٖ نُوْرًا ۵ وَھُوَ نُوْرُ اَبِیْ بَکْرٍ وَّعُمَرَ وَعُثْمَانَ

اور اپنی دائیں جانب ایک نور اور بائیں جانب بھی نور دیکھا اور وہ چاروں نور ابوبکر و عمر اور عثمان

وَحَیْدَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَسَقٰھُمْ رَبُّھُمْ شَرَابًا طَھُوْرًا ۵ ثُمَّ سَبَّحَ

وحیدر (کے) تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو اور انھیں جنّت کی پاکیزہ شراب پلائے۔ پھر تسبیح کہی

سَبْعِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ ثُمَّ خَلَقَ نُوْرَ الْاَنْبِیَآءِ مِنْ نُّوْرِ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ

ستّر ہزار سال۔ پھر پیدا کیا گیا انبیاء کے نور کو نورِ محمدّی سے صلّی اللہ علیہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُرُوْرًا ۵ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہِ الَّذِیْنَ کَانَ کُلٌّ مِّنْھُمْ عِنْدَ

وسلم سلسلہ وار۔ اور صلواۃ وسلام نازل ہو آپ کے آل و اصحاب پر جن میں سے ہر ایک مؤمنین

الْمُؤْمِنِیْنَ لَیِّنًا وَّعَلَی الصِّغَارِ رَحِیْمًا وَّعَلَی الْفُقَرَآءِ مُحْسِنًا وَّعَلَی

کے لیے نرم اور گداز تھا اور برخورداروں پر رحم فرمانے والا۔ فقراء پر احسان فرمانے والا (اللہ ورسول کے)

الْاَعْدَآءِ قَھُوْرًا ۵ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ کُلِّ مَا فِیْ دَرَجَاتِ الْجِنَانِ وَالْحُوْرِ

دشمنوں پر قہر اور غضب الٰہی کا نمونہ۔ اور برکات وسلامتی نازل فرما مطابق تعداد ان تمام اشیاء کے جو جنتوں کے مختلف درجات میں ہیں اور

وَالْقُصُوْرِ وَالْفَوَاکِہِ وَالْاَطْعِمَۃِ طَیِّبًا لِّاَھْلِھَا وَرَاحَۃً وَّسُرُوْرًا اَللّٰھُمَّ

شمار حوروں کے اور محلات کے اور جنتی میوہ جات اور طعاموں کے جو اہل جنّت کے لیے طیب و پاکیزہ ہیں اور موجب راحت وسرور۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ وَحَبِیْبِکَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ

صلوات نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص، رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امیّ ہیں جن کے

نَظَرَ اللّٰہُ اِلٰی نُوْرِہٖ فَخَلَقَ مِنْھَا اَرْوَاحَ الْاَنْبِیَآءِ فَقَالُوْا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

نور مقدس کی طرف اللہ تعالیٰ نے نظر خاص فرمائی پس اس سے انبیاء علیہم السّلام کی روحوں کو پیدا فرمایا تو وہ سب کہنے لگے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ثُمَّ خَلَقَ قِنْدِیْلًا مِّنَ الْعَقِیْقِ الْاَحْمَرِ یُرٰی

محمد رسول اللہ پھر اللہ تعالیٰ نے پیدا فرمائی ایک قندیل سرخ عقیق سے کہ دیکھا جا سکتا تھا (اس کی شفافیت کی وجہ سے)
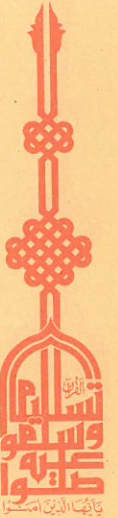
ظاهره من باطنه ثم خلق صورة محمد رسول الله كصورته في

اس کا بیرونی حصہ اندرونی حصہ سے۔ پھر پیدا فرمایا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نورانی صورت کو مانند آپ کی دنیوی جسمانی

الدنيا ثم وضعها في ذلك القنديل قيامه فيه كقيامه في الصلوة

صورت کے بعد ازاں اس کو ودیعت فرمایا اس قندیل میں اس انداز سے کہ آپ کے وجود نورانی کا قیام اس میں مثل آپ کے قیام صلواۃ

الى وجه الله ۵ واله وصحبه الذين كانوا ينظرون الى نور الله كان على

کے تھا ذات باری تعالیٰ کی طرف انابت ورجوع کی حالت میں۔ اور صلواۃ وسلام نازل فرما آپ کی آل اور اصحاب پر جو کہ دیکھا کرتے تھے نور خداوند

رءوسهم الطيور ويقومون في الصلوة خاشعين متضرعين

کی طرف (ادب ونیاز اور تعظیم وتکریم سے) گویا کہ ان کے سروں پر پرندے ہیں (جو ذرا سی جنبش پر اڑ جائیں گے) اور نماز میں قیام کرتے تھے خضوع وخشوع کی حالت میں

لخشية الله وبارك وسلم بعدد كل موجود من فوق العرش الى

بسبب اللہ تعالیٰ کے خوف کے۔ اور برکات وتسلیمات نازل فرما مطابق تعداد جمیع موجودات کے بالائے عرش سے لے کر

اسفل الفرش مما لا يقدر احد ان يحضره ويحيط به وما لا يعلم

نشیب فرش تک کہ کسی کو قدرت نہیں کہ سب کے پاس حاضر ہو اور ان کا احاطہ کرے اور ایسی مخلوق کہ نہیں جانتا

جنوده الا الله اللهم صل على سيدنا محمد عبدك ورسولك و

اس کے انواع واصناف کو مگر اللہ تعالیٰ۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول مکرم اور

حبيبك النبي الامي الذي طاف الارواح نوره بالتسبيح والتهليل مائة

حبیب معظم نبی اُمّی ہیں جن کے نور انور کا طواف کیا تمام روحوں نے تسبیح و تہلیل کہتے ہوئے

وسبعين الف سنة ۵ ثم امروا لينظروا اليها فمنهم من راى

ایک لاکھ ستر ہزار سال تک۔ پھر انہیں حکم دیا گیا کہ اس صورت نورانی کی طرف دیکھیں تو ان میں سے بعض نے دیکھا

راسه صار للخلق سلطانا وخليفة ۵ ومن راى جبهته صار اميرا

اس کے سر ناز کو تو وہ مخلوق کا بادشاہ اور حکمران ہوا۔ اور جس نے اس کی پیشانی کو دیکھا تو وہ فرماں روائے

عادلا ومن راى عينيه صار حافظا لكلام الله واياته البينة ۵

عادل ہوا اور جس نے اس نورانی صورت کی آنکھوں کو دیکھا تو وہ کلام اللہ اور اس کی آیات بیّنہ کا حافظ ہوا

وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَطُوْفُوْنَ رُوْحَهٗ فِيْ جِسْمِهِ الْمُطَهَّرِ صَلَّى

اور (درود وسلام نازل فرما) آپ کی آل اور اصحاب پر کہ جو آپ کے روح مقدس کا طواف کرتے رہتے تھے جسم مطہر میں ہونے کی حالت

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَيِّفًا وَّعِشْرِيْنَ سَنَةً ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ مَا

میں بیس سال سے زائد عرصہ تک (صلی اللہ علیہ وسلم) اور برکت وسلامتی عطا فرما مطابق تعداد اور شمار ان تمام امور کے جو عزت

فِيْ صُحُفٍ مُّكَرَّمَةٍ مَّرْفُوْعَةٍ مُّطَهَّرَةٍ بِاَيْدِيْ سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۝ اَللّٰهُمَّ

والے بلند مرتبت اور پاکیزہ صحائف میں (مرقوم ہیں) ان کاتبوں کے ہاتھوں سے جو بزرگ اور محسن ہیں۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ

رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص، رسول مکرم اور حبیب معظم نبی اُمّی ہیں کہ جس

مَنْ رَّاٰى حَاجِبَيْهِ صَارَ نَقَّاشًا وَّمَنْ رَّاٰى اُذُنَيْهِ صَارَ مُسْتَمِعًا وَّمُقْبِلًا

نے دیکھا ان کے دونوں ابروؤں کو تو وہ نقاش ہوا اور جس نے آپ کے ہر دو گوش مبارک کو دیکھا تو وہ کان لگا کر سننے والا اور غور کرنے والا ہوا۔

وَمَنْ رَّاٰى اَنْفَهٗ صَارَ حَكِيْمًا وَّعَطَّارًا وَّمَنْ رَّاٰى شَفَتَيْهِ صَارَ وَزِيْرًا وَّ

اور جس نے آپ کی بینی مبارک کو دیکھا تو وہ صاحب حکمت اور عطار ہو گیا۔ اور جس نے آپ کے ہونٹوں کی زیارت کی تو وہ وزیر اور

جَمِيْلًا ۝ وَمَنْ رَّاٰى اَسْنَانَهٗ صَارَ حَسَنَ الْوَجْهِ وَمَنْ رَّاٰى لِسَانَهٗ صَارَ

صاحب جمال ہو گیا۔ اور جس نے آپ کے دندان مبارک کی زیارت کی تو وہ خوبرو ہو گیا اور جس نے آپ کی زبان مبارک دیکھی تو

بَيْنَ السَّلَاطِيْنِ رَسُوْلًا ۝ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانُوْا يَقْتَبِسُوْنَ

وہ سلاطین وامراء کے درمیان سفیر بن گیا۔ اور (درود بھیج) آپ کی آل اور اصحاب پر جو کہ حاصل کرتے رہتے تھے فیضان

مِنْ نُّوْرِهٖ بِرُؤْيَةِ وَجْهِهٖ لَيْلًا وَّنَهَارًا وَّبُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

آپ کے نور اقدس کا آپ کے چہرہ انور کے دیدار سے شب وروز اور صبح وشام۔ اور برکت وسلامتی نازل فرما

بِعَدَدِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَوْهَرًا كَانَ اَوْ عَرَضًا مَّادِيًّا كَانَ اَوْ

آسمانوں اور زمینوں میں موجود تمام اشیاء کی تعداد کے مطابق خواہ وہ جوہر ہیں یا عرض مادی وکثیف ہیں یا

مُجَرَّدًا كَثِيْرًا كَانَ اَوْ قَلِيْلًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

مجرد اور لطیف کثیر ہیں یا قلیل۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص

وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ مَنْ رَّاٰى حَلْقَهٗ صَارَ وَاعِظًا

اور رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں کہ جس نے بھی اِن کے حلقوم مبارک پر نگاہ ڈالی تو وہ واعظ بن گیا

وَمُؤَذِّنًا وَّنَاصِحًا وَمَنْ رَّاٰى لِحْيَتَهٗ صَارَ مُجَاهِدًا وَمَنْ رَّاٰى عَضُدَيْهِ

اور مؤذن اور مخلص و ہمدرد بن گیا۔ اور جس نے آپ کی ریش مبارک کی زیارت کی تو وہ مجاہد بن گیا اور جس نے آپ کے دونوں بازوؤں

صَارَ شُجَاعًا وَمَنْ رَّاٰى عَضُدَهُ الْاَيْمَنَ صَارَ حَجَّامًا وَّفَصَّادًا ۝

کی زیارت کی تو وہ مجسمّہ شجاعت بن گیا۔ اور جس نے آپ کے صرف دائیں بازو کو دیکھا تو وہ جراح اور رگزن بن گیا۔

وَمَنْ رَّاٰى عُنُقَهٗ صَارَ تَاجِرًا وَمَنْ رَّاٰى عَضُدَهُ الْاَيْسَرَ صَارَ

اور جس نے آپ کی گردن مبارک کا دیدار کیا تو وہ تاجر ہو گیا۔ اور جس نے آپ کا صرف بایاں بازو دیکھا تو وہ

غَلِيْظَ الْقَلْبِ جَلَّادًا ۝ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانَ كُلٌّ مِّنْهُمْ قَاهِرًا

سخت دل جلاد بن گیا۔ اور (درود بھیج) آپ کی آل اور اصحاب پر کہ جن میں سے ہر ایک قاہر اور غالب تھا

عَلَى الْاِمَارَةِ وَصَارِفًا عِنَانَ الْهِمَّةِ عَنِ الدَّنَاءَةِ وَصَابِرًا وَّحَامِدًا ۝

امارت و حکومت پر۔ اور اپنے عزم و ہمت کی باگ کو پھیرنے والا تھا خساست اور کمینگی سے اور مجسمہ صبر تھا اور اللہ تعالیٰ کی حمد کرنے والا

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ فَرْدٍ مِّنَ الْمَوْجُوْدِ عِلْوِيًّا كَانَ اَوْ سِفْلِيًّا قَائِمًا

اور برکت و سلامتی عطا فرما (اے اللہ) تمام افراد موجودات کی تعداد کے مطابق عالم بالا سے تعلق رکھنے والے ہوں یا اسفل سے۔ خود بخود

بِنَفْسِهٖ اَوْ غَيْرِهٖ حَيًّا اَوْ مَيِّتًا نَامِيًا اَوْ جَامِدًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

قائم اور موجود ہوں یا دوسروں کے سہارے قائم ہوں۔ زندہ ہوں یا فوت شدہ۔ نباتات کے قبیل سے ہوں یا جمادات سے۔ اے اللہ رحمت نازل فرما

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ مَنْ رَّاٰى

ہمارے مخدوم محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں کہ جس نے زیارت کی

كَفَّهُ الْاَيْمَنَ صَارَ صَرَّافًا ۝ وَمَنْ رَّاٰى كَفَّهُ الْاَيْسَرَ صَارَ كَيَّالًا ۝

ان کے دائیں کف دست کی تو وہ صراف بن گیا اور جس نے ان کے بائیں کف دست کی زیارت کی تو وہ ناپنے میں ماہر بن گیا

وَمَنْ رَّاٰى يَدَيْهِ صَارَ سَخِيًّا وَّكَيِّسًا ۝ وَمَنْ رَّاٰى ظَهْرَ كَفِّهِ الْاَيْسَرِ

اور جس نے آپ کے ہر دو دست مبارک کی زیارت کی تو وہ سخی بن گیا اور صاحب عقل و خرد۔ اور جس نے آپ کی بائیں ہتھیلی کی پشت دیکھی

صَارَ صَبَّاغًا وَّمَنْ رَّاٰی اَنَامِلَهٗ صَارَ كَاتِبًا وَّمُسَبِّحًا ۝ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

وہ رنگریز ہوگیا۔ اور جس نے آپ کی انگلیوں کے پورے دیکھے تو وہ فن کتابت میں ماہر ہوا اور تسبیح خوان بنا اور رحمت نازل

الَّذِيْنَ كَانُوْا مَعْدِنَ الْعِلْمِ وَالْكَرَمِ وَمَنْبَعَ النُّوْرِ الْمُعَظَّمِ ۝

فرما۔آپ کی آل اور اصحاب پر جو کہ علم و سخا کی کان تھے اور نور معظم کا سرچشمہ

فَصَارَ كُلُّ وَاحِدٍ نَّجْمًا ۝ مَنِ اقْتَدٰى بِهٖ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا ۝

پس ان میں سے ہر ایک نجم ہدایت بن گیا۔جس نے ان کی اقتداء کی تو بس وہی راہ راست کی کامل ہدایت پانے والا ہے۔

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَنْ هَدَيْتَهٗ بِفَضْلِكَ فَصَارَ عَزِيْزًا وَّمَنْ

اور برکت و سلامتی عطا فرما ان لوگوں کی تعداد کے مطابق جنہیں تو نے ہدایت عطا کی اپنے فضل سے پس وہ عزت والے ہوگئے یا جنہیں

ضَلَّ فِيْ تِيْهِ الْغَوٰى فَصَارَ مُهَانًا وَّذَلِيْلًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

(تو نے ہدایت نہ بخشی) وہ گمگشتگان بادیۂ ضلالت ہوئے پس حقیر اور ذلیل ہوگئے۔ اے اللہ صلوات نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ مَنْ رَّاٰى

محمد پر جو تیرے عبد خاص۔رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امی ہیں کہ جس نے ان کے بائیں ہاتھ کی انگلیوں کی بیرونی جانب دیکھی

ظَهْرَ اَصَابِعِهِ الْيُسْرٰى صَارَ خَيَّاطًا وَّمَنْ رَّاٰى ظَهْرَ اَصَابِعِهِ الْيُمْنٰى

تو وہ درزی بن گیا اور جس نے بائیں ہاتھ کی انگلیوں کا بیرونی حصہ دیکھا تو وہ

صَارَ حَدَّادًا وَّصَائِغًا وَّمَنْ رَّاٰى صَدْرَهٗ صَارَ عَالِمًا وَّمُجْتَهِدًا ۝ وَمَنْ

آہنگر بن گیا اور سنار و زرگر بنا۔اور جس نے آپ کے سینہ مبارک کی زیارت کی وہ عالم اور مجتہد بن گیا۔ اور جس نے

رَّاٰى ظَهْرَهٗ صَارَ مُطِيْعًا لِّاَمْرِ الشَّرْعِ مُتَوَاضِعًا وَّمَنْ رَّاٰى جَنْبَهٗ صَارَ

آپ کی پشت مبارک پر نگاہ ڈالی وہ امور شرعیہ کا اطاعت گزار اور سراپا تواضع بن گیا۔اور جس نے آپ کے پہلو مبارک کو دیکھ لیا

غَازِيًا وَّمَنْ رَّاٰى بَطْنَهٗ صَارَ زَاهِدًا وَّقَانِعًا وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانَ

وہ غازی بن گیا۔اور جس نے آپ کے بطن اقدس کی زیارت کی وہ سراپا زہد و قناعت بن گیا۔اور (صلوٰۃ نازل فرما) آپ کی آل اور اصحاب پر

كُلٌّ مِّنْهُمْ رَاغِبًا عَنِ الدُّنْيَا وَطَالِبًا لِّلْمَوْلٰى وَعَنِ السَّيِّئَاتِ مُعْرِضًا

کہ جن میں سے ہر ایک دنیا سے منہ موڑنے والا تھا اور اپنے مولیٰ کا طلب گار۔ برائیوں سے اعراض کرنے والا

وَفِی الْحَسَنَاتِ طَآئِعًا ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَنْ شَبِعَ فِیْ وَقْتٍ اَوْ

اور نیکیوں میں سراپا اطاعت۔ اور برکت و سلامتی عطا فرما ان تمام لوگوں کی گنتی کے مطابق جو کسی وقت سیر ہوئے یا

شَرِبَ فِیْ زَمَانٍ وَّمَنْ عَطَشَ فِیْ حِیْنٍ اَوْ صَارَ فِیْ اٰنٍ جَآئِعًا اَللّٰهُمَّ

کسی زمانہ میں پیا۔ اور جو کسی لمحے پیاس سے دوچار ہوئے یا کسی آن میں بھوکے رہے۔ اے اللہ

صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِیْبِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ

صلوٰۃ نازل فرما محمد کریم پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرّم نبی اُمّی ہیں کہ جس نے

مَنْ رَّاٰی رُكْبَتَیْهِ صَارَ سَاجِدًا اَوْ رَاكِعًا وَمَنْ رَّاٰی رِجْلَیْهِ صَارَ صَیَّادًا

آپ کے دونوں زانوں مبارک کی زیارت کی تو وہ سجود ورکوع کرنے والا بن گیا اور جس نے آپ کے دونوں قدموں کی زیارت کی تو صیاد بن گیا

وَمَنْ رَّاٰی تَحْتَ قَدَمَیْهِ صَارَ مَاشِیًا وَمَنْ رَّاٰی ظُفْرَهٗ صَارَ صَاحِبَ

اور جس نے آپ کے دونوں تلووں کو دیکھا تو وہ پیدل چلنے والا ہوا۔ اور جس نے آپ کے ناخن مبارک کو دیکھا تو وہ

الطَّنْبُوْرِ وَمُغَنِّیًا وَّمَنْ لَّمْ یَنْظُرْ اِلَیْهِ صَارَ كَافِرًا وَّمُدَّعِیًا لِّلرُّبُوْبِیَّةِ

طنبور نواز اور گوّیا بن گیا۔ اور جس نے آپ کی زیارت ہی نہ کی تو وہ کافر ٹھہرا اور ربوبیت کا دعوے دار

كَالْفَرَاعِنَةِ اَوْ نَصْرَانِیًّا وَّیَهُوْدِیًّا ۝ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِیْنَ كَانَ كُلٌّ مِّنْهُمْ

مانند فرعونوں کے یا نصرانی اور یہودی ہو گیا۔ اور (درود بھیج) آپ کی آل واصحاب پر کہ جن میں سے ہر ایک

رَحِیْمًا عَلَی الضُّعَفَآءِ وَمُوَقِّرًا لِّلْكُبَرَآءِ وَمُحْسِنًا عَلَی الْفُقَرَآءِ وَعَلَی الْاَعْدَآءِ

کمزوروں پر مہربان تھا اور بڑوں کی توقیر و تعظیم کرنے والا۔ اور فقراء پر احسان فرمانے والا تھا۔ اور دشمنان خدا و رسول کے لیے

غَلِیْظًا وَّجَرِیْئًا ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ حَیَوَانٍ كَانَ اَوْ یَكُوْنُ فِی

سخت طبع اور دلیر تھا اور برکت و سلامتی عطا فرما ان تمام جانداروں کی تعداد کے مطابق جو پیدا ہو چکے ہیں یا ہوں گے

الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَوْ هُوَ الْاٰنَ بَحْرِیًّا كَانَ اَوْ بَرِّیًّا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی

زمین میں خواہ آسمان میں یا اب موجود ہیں بحر میں ہوں یا بر میں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِیْبِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ سَبَقَ

سردار محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم۔ حبیب مکرم اور نبی امّی ہیں کہ سبقت لے گیا

نُورَهُ عَلٰى خَلْقِ الْخَلْقِ طُرًّا جَمِيعًا وَّخَلَقَ مِنْهُ مَا خَلَقَ خَالِقُ الْاَرْضِ وَ

ان کا نور (ایجاد وتخلیق میں) تمام خلائق کی ایجاد وتخلیق پر اور اسی نور سے پیدا فرمایا جو بھی پیدا کیا خالق ارض و

السَّمَاءِ بَدِيعًا فَوَيْلٌ لِّمَنْ لَّمْ يَنْظُرْ اِلَيْهِ وَطُوبٰى لِمَنْ صَارَ بِيُمْنِ ذٰلِكَ

سماء نے انوکھے انداز میں پس ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جس نے ان کی طرف نہ دیکھا اور مبارکبادی ہے اس شخص کیلئے جو ہوگیا ان کے

النَّظَرِ لِاَمْرِهٖ مُطِيعًا ۝ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ كَانَ كُلٌّ مِّنْهُمْ فِىْ اَمْرِ

دیکھ لینے کی برکت سے ان کا مطیع فرمان۔ اور (درود بھیج) آل واصحاب پر کہ جن میں سے ہر ایک امور دنیویہ (کی طرف رغبت) میں

الدُّنْيَا بَطِيئًا وَّفِىْ اُمُوْرِ الدِّيْنِ جَلْدًا وَّسَرِيعًا ۝ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ

سست گام تھا۔ اور امور دین میں مضبوط اور سریع السیر (تیز رفتار) تھا اور برکت و سلامتی نازل فرما ان مقدس ہستیوں پر) مطابق تعداد

مَا نَطَقَ بِهٖ كُلُّ نَاطِقٍ بِكُلِّ لُغَةٍ وَّكُنْتَ لَهٗ سَمِيعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

ان تمام حروف وکلمات کے کہ نطق کیا ساتھ ان کے کسی بھی ناطق نے کسی بھی لغت میں اور تو ہی اس کے نطق کو سننے والا ہے۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِىْ خَلَقَ نُوْرَهٗ قَبْلَ

آقا محمد پر جو کہ تیرے عبد خاص۔ رسول معظم۔ حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں کہ جن کا نور پیدا کیا گیا تمام

الْخَلْقِ بِاَلْفِ اَلْفٍ وَّسِتِّمِائَةٍ وَّسَبْعِيْنَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ فَسَبَّحَ اللّٰهَ

مخلوق سے سولہ لاکھ ستّر ہزار سال قبل تو اس نور نے اللہ تعالےٰ کی تسبیح کہی

مِنْ اِثْنَىْ عَشَرَ حِجَابًا بِتَسْبِيْحٍ خَاصٍ اِثْنَىْ عَشَرَ اَلْفَ سَنَةٍ ۝ وَهِىَ حِجَابُ

بارہ حجابات سے تسبیح مخصوص کے ساتھ بارہ ہزار سال تک اور وہ حجابات یہ ہیں

الْقُدْرَةِ وَالْمِنَّةِ وَالرَّحْمَةِ وَالسَّعَادَةِ وَالْكَرَامَةِ وَالنُّبُوَّةِ ۝ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ

قدرت اور فضل و احسان۔ رحمت اور سعادت اور کرامت و نبوّت۔ اور صلواۃ نازل ہو آپکے آل واصحاب پر

الَّذِيْنَ اَخْبَرَهُمْ بِهَا وَبِالْهِدَايَةِ وَالْمَنْزِلَةِ الرَّفِيْعَةِ وَالْهَيْبَةِ وَ

کہ جنہیں آپ نے ان (چھ حجابات) کی خبر دی اور (ان کے علاوہ) ہدایت و منزلتِ رفعت۔ ہیبت۔ اور

الشَّفَاعَةِ وَالْعَظَمَةِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ تَسْبِيْحَاتٍ وَّاَذْكَارٍ صَدَرَ مِنْ

شفاعت وعظمت (والے چھ حجابات) کی خبر دی۔ اور برکت وسلامتی عطا فرما مطابق اعداد ان تسبیحات و اذکار کے جو

نُورِہٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ هٰذِهِ الْحُجُبِ وَالْاَزْمِنَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

سرزد ہوئے آپ کے نور الانوار سے ان حجابات (صفات) میں اور ان ازمنہ میں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِیْٓ اَخْرَجْتَ

آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امی ہیں کہ باہر نکالا تو نے

نُوْرَهٗ مِنَ الْحُجُبِ ثُمَّ اَغْمَسْتَهٗ فِی الْبِحَارِ الْعَشَرَةِ وَهِیَ بَحْرُ الشَّفَاعَةِ وَ

ان کے نور اقدس کو ان حجابات سے پھر تو نے اسے غوطہ دیا دس سمندروں میں جو یہ ہیں۔ بحر شفاعت۔

النَّصِيْحَةِ وَالشُّكْرِ وَالصَّبْرِ وَالسَّخَاوَةِ وَالْاِنَابَةِ وَالْيَقِيْنِ وَالْحِلْمِ وَ

بحر اخلاص و نصیحت۔ بحر شکر۔ بحر صبر۔ بحر سخاوت۔ بحر انابت و رجوع الی اللہ۔ بحر یقین۔ بحر حلم و حوصلہ مندی اور

الْقَنَاعَةِ يَغُوْصُ فِيْهَا وَالْمَحَبَّةِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ اَخْبَرَهُمْ اَنَّهٗ سَبَّحَ

بحر قناعت کہ وہ نور ان (نو سمندروں) میں غوطہ زن تھا اور بحر محبت میں اور آپ کے اہل و اصحاب پر درود ہو جنہیں آپ نے خبر دی کہ

وَغَاصَ فِیْ بَحْرِ الشَّفَاعَةِ بِمِقْدَارِ اَلْفِ سَنَةٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ

آپ نے تسبیح کہی ہے اور غوطے لگائے ہیں بحر شفاعت میں ہزار سال کا عرصہ اور برکت و سلامتی عطا فرما ان سمندروں کے

قَطَرَاتِ تِلْكَ الْاَبْحُرِ كُلُّ قَطْرَةٍ مِّنْهَا بِمِثْلِ ذَرَّةٍ فِی الْعَقْلِ وَالْمُدْرِكَةِ

قطروں کی تعداد کے مطابق کہ جن قطروں میں سے ہر قطرہ نگاہ عقل و خرد میں ایک ذرہ کی مانند ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو کہ تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی امی ہیں کہ

الَّذِیْ سَبَّحَ وَغَاصَ فِی الثَّانِیْ بِاَلْفَيْنِ وَالثَّالِثِ بِثَلَاثٍ وَهٰكَذَا اِلٰى اٰخِرِهٖ

جنہوں نے تسبیح و تقدیس کی اور غوطے لگائے دوسرے سمندر میں دو ہزار سال تک اور تیسرے سمندر میں تین ہزار سال تک اور اسی ترتیب

فِیْ تِلْكَ الْاَبْحُرِ الْعَشَرَةِ وَتَسْبِيْحُهٗ فِی الْاَخِيْرِ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ

کے ساتھ ان دس سمندروں میں۔ اور آپ کی تسبیح آخری سمندر میں یہ تھی۔ سبوحٌ قدوسٌ

يَآ اَللّٰهُ يَا كَرِيْمُ ثُمَّ اَخْرَجَ مِنْهُ بَعْدَ تِلْكَ الْاَزْمِنَةِ وَاُجْلِسَ عَلٰى بِسَاطِ

یا اللہ یا کریم۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کے نور اقدس کو ان سمندروں سے نکالا بعد ہزاروں سال کے طویل تر زمانوں کے اور بٹھایا گیا آپ کے نور کو ایسی

كَانَ اَوْسَعَ مِنَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ بِسَبْعِيْنَ مَرَّةً وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ

مسند پر کہ جو آسمانوں اور زمین سے ستر گنا زیادہ وسیع و عریض تھی اور آپ کے آل و اصحاب پر (درود بھیج)

الَّذِيْنَ اَخْبَرَهُمْ اَنَّهٗ كَانَ فِيْهِ دَرَجَاتٌ كَثِيْرَةٌ وَّمَقَامَاتٌ عَلِيَّةٌ وَّ

جنہیں آپ نے تبلایا کہ اس سند عالی میں بہت سے درجات اور بلند مقامات تھے اور برکت و سلامتی عطا فرما

بَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ الْاَمَاكِنِ وَالْاَزْمَانِ الَّتِيْ كَانَتْ فِيْ تِلْكَ الْحُجُبِ

ان مکانوں اور زمانوں کی تعداد کے مطابق جو ان حجابات اور سمندروں

وَالْبِحَارِ وَالْمَقَامَاتِ الْمُعَظَّمَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

اور عظمت والے مقامات میں تھے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص، رسول معظم

وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِيْ اُمِرَ نُوْرُهٗ بِالْقِيَامِ وَالسُّجُوْدِ

اور حبیب مکرم نبی امّی ہیں کہ جن کے نور اقدس کو حکم دیا گیا قیام و سجود کا

وَالْجُلُوْسِ وَالتَّشَهُّدِ فِيْ تِلْكَ الْمَقَامَاتِ فَعِيْدُ فِيْهَا اُلُوْفًا ثُمَّ كُرِّمَ

اور جلسہ اور تشہد کا ان مقامات میں جبکہ وہ مقیم تھے ان مقامات میں ہزاروں سال تک۔ پھر آپ کے نور اقدس کو عزت و کرامت

بِالْخَلْوَةِ الْخَاصَّةِ الَّتِيْ لَا يَعْلَمُ اَسْرَارَهَا اَحَدٌ مِّنَ الْمَخْلُوْقَاتِ ثُمَّ

دی گئی خلوت خاصہ کے ساتھ کہ جس کے اسرار کو مخلوقات میں سے کوئی بھی نہیں جانتا۔ پھر اس نور اقدس کو اس صورت میں ڈھالا جو جسمانی طور پر دنیا میں ہونی تھی اور اسے

صُوِّرَ وَوُضِعَ الْقِنْدِيْلُ عَلَى الشَّجَرَةِ كَمَا مَرَّ تَفْصِيْلُهٗ هٰذَا مَا هُوَ

قندیل میں ودیعت کر کے) قندیل کو درخت پر رکھا گیا جیسے کہ اس کی تفصیل گزر چکی ہے اور یہی اس حقیقت کے بیان میں صحیح ترین

اَصَحُّ الرِّوَايَاتِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ اَخْبَرَهُمْ ثُمَّ بَعْدَ الْخِلْقَةِ

روایت ہے۔ اور آپ کی آل اور اصحاب پر درود بھیج کہ جنہیں آپ نے اس حقیقت سے خبر دی۔ پھر مخلوق کے کیفیات تخلیق کی تکمیل کے

عُلِّقَ الْقِنْدِيْلُ بِسَاقِ الْعَرْشِ فَوْقَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

بعد اس قندیل کو پایۂ عرش کے ساتھ معلق کر دیا گیا سات آسمانوں سے اوپر اور برکت و سلامتی نازل فرما

بِعَدَدِ مَا لَا يُدْرِكُهُ الْعَقْلُ وَمَا هُوَ خَارِجٌ عَنْ اِحَاطَةِ التَّصَوُّرَاتِ وَ

آپ پر ان تمام اشیاء کی مقدار جن کے احاطہ سے عقل قاصر ہے اور جو کہ باہر ہیں تصورات کے احاطہ سے۔ اور

زَآئِدُ عَنِ التَّصْدِيقَاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ

تصدیقات کی رسائی اور پہنچ سے بالاتر ہیں۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو کہ تیرے عبد خاص۔

وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِىْ حَفِظْتَ نُوْرَهٗ عَلٰى سَاقِ

رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں جن کے نور کو تو نے محفوظ رکھا پایۂ

الْعَرْشِ حَتّٰى خَلَقْتَ اٰدَمَ فَوَضَعْتَهٗ فِىْ جَبِيْنِهٖ كَكَوْكَبٍ دُرِّيٍّ وَّمُكِّنُ

عرش پر تا آنکہ آدم علیہ السلام کو پیدا کیا پس اسے ان کی جبین انور میں رکھا مانند چمکتے ستارے کے

اَنْ يَّكُوْنَ سُجُوْدُ الْمَلٰٓئِكَةِ اِلَيْهِ وَاِنْ كَانَ فِى الظَّاهِرِ لِقَرِيْنِهٖ ثُمَّ انْتَقَلَ

(تاکہ) ہوسکے ملائکہ کا سجدہ طرف اس نور کے اگرچہ بظاہر وہ سجدہ اس نور کے قرین یعنی آدم کی طرف تھا پھر منتقل ہوا

اِلٰٓى اٰبَآئِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صُلْبٍ اِلٰى رَحِمٍ وَّمِنَ الرَّحِمِ

وہ نور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے آباء و اجداد کی طرف یکے بعد دیگرے ایک پشت سے دوسرے رحم کی طرف اور رحم

اِلٰى جَبِيْنِهٖ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ لِاِعْلَآءِ

سے اس کے جبین کی طرف۔ اور (درود نازل فرما) آپ کے آل و اصحاب پر جنہوں نے صرف کر دیا اپنی جانوں اور مالوں کو تیرے

كَلِمَتِكَ وَتَرْجِيْحِ مِلَّتِهٖ وَدِيْنِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا فِى الْجِبَالِ

کلمۂ توحید کو بلند کرنے کے لیے اور آنحضرت کی ملت و شریعت کو غالب کرنے کے لیے۔ اور برکت و سلامتی عطا فرما آپ کو ان تمام اشیاء

وَالْبِحَارِ وَالْبِلَادِ وَالْاَمْصَارِ مِنَ الْحَجَرِ وَالشَّجَرِ وَالْحَيِّ وَالْمَيِّتِ وَمَنْ

کی تعداد کے مطابق جو پہاڑوں، سمندروں اور بلاد و امصار میں ہیں یعنی حجر و شجر اور زندہ و فوت شدہ اور جو

جَعَلْتَهٗ مِنْ طِيْنِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ

پیدا کئے تو نے آپ کی طینت سے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم

وَحَبِيْبِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الَّذِىْ خَلَقْتَ نُوْرَهٗ اَىْ اَظْهَرْتَهٗ مِنْ نُّوْرِكَ

اور حبیب مکرم نبی امّی ہیں کہ پیدا فرمایا تو نے ان کے نور کو یعنی ظاہر کیا اسے اپنے نور (کے عکس و پرتو) سے

فَاللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ اَىْ هُوَ ظَاهِرٌ وَّمُظْهِرٌ

پس اللہ تعالیٰ نور ہے آسمانوں کا اور زمین کا۔ اس کے نور کی شان ایسے ہے کہ جیسے چراغ کے ساتھ سجا ہوا طاق ہو یعنی وہ خود بھی ظاہر ہے اور

فِیْ حُجُبِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كُنْتُ كَنْزًا مَّخْفِیًّا فَاَحْبَبْتُ اَنْ اُعْرَفَ

ظاہر کرنے والا بھی ہے (اشیاء کو) سماوی اور ارضی حجابات میں (جیسے کہ فرماتا ہے) میں مخفی خزانہ تھا تو مجھے اپنا پہچانا جانا پسند آیا

فَخَلَقْتُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِیْنَ كَانُوْا يَطُوْفُوْنَ

لہٰذا میں نے پیدا کردیا جو آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے۔ اور درود بھیج آپ کے آل و اصحاب پر کہ جو طواف کیا کرتے تھے

نُوْرَهٗ فِیْ زُجَاجَةِ بَدَنِهٖ بَعْدَ مَا وَصَلَ مَا وَصَلَ اِلَيْهِ مِنْ سَيْرِ السَّمٰوٰتِ

آپ کے نور اقدس کا بدن کے شیشہ میں ہوتے ہوئے بعد اس کے کہ پہنچا وہ نور جہاں تک کہ پہنچا یعنی آسمانوں کی اور زمین

وَالْاَرْضِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ مَا خَلَقْتَ مِنْ ذٰلِكَ النُّوْرِ مَا فِیْ اَطْبَاقِ

کی سیر و سیاحت سے (بعد ولادت کے) اور برکت و سلامتی عطا فرما آپ کو مطابق ان تمام اشیاء کے جو پیدا فرمائیں اس نور سے جو کہ ہیں

السَّمٰوٰتِ وَمَا فِيْهَا وَمَا تَحْتَهَا وَمَا فِی الْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

طبقات سماویہ میں۔ اور ان کے اندر اور نیچے اور جو کہ زمین میں ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَحَبِيْبِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الَّذِیْ

آقا محمد پر جو تیرے عبد خاص۔ رسول معظم اور حبیب مکرم نبی اُمّی ہیں کہ

اَوْصَلْتَ نُوْرَهٗ مِنْ اَصْلَابِ اٰبَائِهٖ اِلٰى اَبِيْهِ عَبْدِ اللّٰهِ الْمُفْدٰى

پہنچایا تو نے ان کے نور اقدس کو آباء و اجداد کی اصلاب سے آپ کے والد عبداللہ تک جن کا فدیہ دیا گیا عظیم قربانی (سو اونٹ) کے ساتھ

بِالْقُرْبَانِ اِبْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمِ بْنِ عَبْدِ مَنَافِ بْنِ قُصَیِّ

جو بیٹے ہیں عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی

اِبْنِ كِلَابِ بْنِ مُرَّةَ وَكَانَ اِبْنُ كَعْبِ بْنِ لُؤَیِّ بْنِ غَالِبِ بْنِ فِهْرِ بْنِ

بن کلاب بن مرہ کے اور مرہ بیٹے تھے کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن

مَالِكِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ كِنَانَةَ فِی الزَّمَانِ وَاٰلِهٖ وَصَحْبِهِ الَّذِیْنَ قَالُوْا اِنَّهٗ

مالک بن نضر بن کنانہ کے (اور وہ معروف تھے) زمانہ میں۔ اور آپ کے آل و اصحاب پر صلوٰۃ بھیج کہ جنہوں نے کہا کہ وہ

اِبْنُ خُزَيْمَةَ بْنِ مُدْرِكَةَ اِبْنِ اِلْيَاسَ بْنِ مُضَرَ بْنِ نِزَارِ بْنِ مُعَدِّ بْنِ

کنانہ فرزند ہے خزیمہ بن مدرکہ بن الیاس بن مضر بن نزار بن معد بن

عَدْنَانَ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ اَبٍ وَّ ابْنٍ وَّ كُلِّ نَسَبٍ وَّ ذِي نَسَبٍ

عدنان کا اور برکت وسلامتی نازل فرما آنحضرت پر موافق تعداد ہر باپ اور بیٹے کے اور ہر نسب اور نسب والے کے

وَقَدْ قِيلَ كَذَبَ النَّسَّابُونَ فَوْقَ الْعَدْنَانِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

اور تحقیق کہا گیا ہے کہ غلط بیانی سے کام لیا ہے نسب بیان کرنے والوں نے عدنان سے اُوپر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي كَتَبَ اللّٰهُ اسْمَهٗ فَوْقَ الْعَرْشِ

ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جس آقا کا نام اللہ تعالےٰ نے لکھا عرش اعظم پر

قَبْلَ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِيْنَ ۭ وَنَبَّاَهُ اللّٰهُ وَاٰدَمُ بَيْنَ الْمَاءِ وَ

آسمانوں اور زمینوں کی تخلیق سے پہلے۔ اور ان کو منصب نبوت عطا فرمایا جبکہ آدم علیہ السلام ابھی آب و

الطِّيْنِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

رگل میں تھے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

نِ الَّذِي لَمَّا اهْتَزَّ الْعَرْشُ وَاضْطَرَبَ كُتِبَ عَلَيْهِ اسْمُهٗ فَسَكَنَ وَطَرِبَ

جس آقا کی شان یہ ہے کہ جب عرش اعظم لرزا اور مضطرب ہوا تو اس پر آپ کا نام نامی لکھا گیا پس اسے سکون اور طرب حاصل ہوگیا

وَاَوَّلُ مَا كَتَبَ الْقَلَمُ اسْمُهُ الْكَرِيْمُ وَاَعْلَنَ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالتَّسْلِيْمُ

اور قلم نے سب سے پہلے انہیں کے اسم کرامت نشان کو تحریر کیا۔ اور اسی کو ظاہر فرمایا علیہ الصلوٰۃ والتسلیم

وَكَتَبَ اللّٰهُ اسْمَهُ الْمَنْعُوْتَ عَلٰى فُصُوْصِ اللُّؤْلُؤِ وَالْيَاقُوْتِ ۭ

اور اللہ تعالےٰ نے لکھا آپ کے اسم موصوف کو لولؤ اور یاقوت کے نگینوں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس

كَتَبَ اللّٰهُ اسْمَهٗ فِي الْاَلْوَاحِ وَالْكُتُبِ ۭ وَعَلٰى اَطْرَافِ الْحُجُبِ ۭ وَعَلٰى

(آقا) کا نام اللہ تعالےٰ نے لکھا نوری تختیوں اور صحیفوں میں اور حجابات کے اطراف پر

نُحُوْرِ الْحُوْرِ الْعِيْنِ وَبَيْنَ اَعْيُنِ الْمَلٰٓئِكَةِ الْحَافِّيْنَ وَعَلٰى اَوْرَاقِ شَجَرِ

اور حور عین کے سینوں پر اور (عرش کے گرد) احاطہ کرنے والے ملائکہ کی آنکھوں میں۔ اور جنتوں کے درختوں کے پتوں پر

الْجِنَانِ ط وَعَلٰى وَرَقِ الْوَرْدِ وَالرَّيْحَانِ ط وَعَلٰى لِسَانِ الْقَلَمِ الْمَنْصُوْبِ

اور گل گلاب وریحان کی پتیوں پر۔ اور قلم کی زبان پر لکھا جو قلم کہ قائم و دائم ہے

وَعَلٰى قُنَّةِ اللَّوْحِ الْمَحْفُوْظِ مَكْتُوْبٌ وَّعَلٰى وَرَقِ شَجَرَةِ طُوْبٰى وَسِدْرَةِ

اور لوح محفوظ کی (سطر) اعلیٰ و اول میں لکھا ہوا ہے۔ اور شجر طوبیٰ کے پتوں پر اور سدرۃ

الْمُنْتَهٰى وَعَلٰى مَفَارِقِ تِيْجَانِ النُّوْرِ وَالْبَهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

المنتہیٰ کے پتوں پر۔ اور نورانی یا رونق تاجوں کے درمیانی حصّہ پر لکھا ہوا ہے اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كُتِبَ اسْمُهٗ عَلٰى عَرْشِكَ قَبْلَ

محمّد اور آپ کی آل پر کہ جس (محبوب) کا نام لکھا گیا تیرے عرش پر قبل

خَلْقِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ وَاسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ فِىْ دِيْوَانِ الْمُؤَيِّدِيْنَ

پیدا کئے جانے اوّلین و آخرین کے۔ اور آپ کا اسم گرامی لکھا ہوا ہے قدرت ونصرت والے (ملائکہ) کے دیوان میں

وَعَلٰى اَطْرَافِ خِيَامِ اَهْلِ عِلِّيِّيْنَ وَعَلَى الْغُرُفَاتِ وَالْقُصُوْرِ وَعَلٰى

اور علیین والوں کے خیموں کے کناروں پر۔ جنّت کے بالا خانوں اور محلات پر اور

قُبَابِ الْبَيْتِ الْمَعْمُوْرِ ط وَعَلٰى فَنَنِ الْاَغْصَانِ وَالْاَشْجَارِ وَعَلٰى

بیت المعمور کے قبہ جات پر اور جنتی درختوں کی ٹہنیوں کے آغاز پر اور ان درختوں کے تنوں پر اور

طِرَازِ الْاَحْجَارِ وَالْاَنْهَارِ ط وَعَلٰى خَاتَمِ سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَعَلٰى اَكْنَافِ

(جنتی) پتھروں اور نہروں کے نقش ونگار ہیں۔ اور سلیمان علیہ السلام کی انگوٹھی پر۔ اور جنت کے اطراف وجوانب

الْجِنَانِ وَعَلٰى خَاتَمِ نُوْحٍ وَّاِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ وَعَلٰى خَاتَمِ دَاوٗدَ وَاِسْمٰعِيْلَ

پر۔ اور حضرت نوح اور ابراہیم خلیل علیہما السلام کی انگوٹھیوں پر، اور داؤد و اسماعیل علیہما السلام کی انگوٹھیوں پر

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا)

اِسْمُهٗ مَكْتُوْبٌ عَلٰى جَانِبِ السَّفِيْنَةِ وَفِىْ لَوْحٍ مِّنْ ذَهَبٍ تَحْتَ جِدَارِ

کا اسم گرامی لکھا ہوا تھا (نوح علیہ السلام کی) کشتی کے کنارے پر اور سنہری تختی پر لکھا تھا جو تھی

الْغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَمَكْتُوبٌ بِالنُّورِ الْأَحْمَرِ عَلَى شَاطِئِ

دو یتیم بچوں والی دیوار کے نیچے شہر کے اندر۔ اور لکھا ہوا ہے (وہ اسم گرامی) سرخ نور کے ساتھ فرات

الْفُرَاتِ وَالْكَوْثَرِ وَبِالنُّورِ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالزَّبُورِ وَعَلَى جِبَاهِ

اور کوثر کے کنارے پر۔ اور نور کے ساتھ (لکھا ہے) تورات۔ انجیل اور زبور میں۔ اور اوپر

الْحُوتِ وَعَلَى جَبِينِ مَلَكِ الْمَوْتِ وَمَكْتُوبٌ بِالْقَلَمِ الْمُنِيرِ عَلَى

مچھلیوں کی جبینوں کے اور ملک الموت کی پیشانی پر۔ اور (وہ نام نامی) لکھا ہوا ہے نورانی قلم کے ساتھ

لِسَانِ مُنْكَرٍ وَنَكِيرٍ وَعَلَى جُيُوبِ حُلَلِ السُّنْدُسِ وَعَلَى أَبْوَابِ حَظَائِرِ

منکر و نکیر کی زبانوں پر۔ اور سبز ریشمی جوڑوں کے گریبانوں پر۔ اور محفوظ و مقدس محلات

الْقُدُسِ وَاسْمُهُ مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ أَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَأَزْكَى السَّلَامِ مِنْ

کے دروازوں پر۔ اور آپ کا نام نامی لکھا ہوا ہے (آپ پر افضل ترین درود ہو اور پاکیزہ تر سلام)

قَبْلِ أَنْ يُخْلَقَ جِبْرَائِيلُ بِأَلْفَيْ عَامٍ وَمَكْتُوبٌ عَلَى كُلِّ عَلَمٍ فِي الْجَنَّةِ

جبرئیل علیہ السلام کی تخلیق سے دو ہزار سال پہلے۔ اور لکھا ہوا ہے جنّت کے ہر علم اور جھنڈے پر

وَكَانَ الْإِسْرَاءُ فِي رَجَبٍ قَبْلَ الْهِجْرَةِ بِسَنَةٍ ط اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى

اور تھا آپ کا اسراء (اور معراج) رجب المرجب میں ہجرت سے ایک سال قبل۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِي اصْطَفَاهُ اللّٰهُ مِنْ وُلْدِ

آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کو اللہ تعالےٰ نے چن لیا اولادِ

إِسْمٰعِيلَ وَاسْمُهُ مَكْتُوبٌ عَلَى جَبْهَةِ جِبْرَائِيلَ وَعَلَّمَهُ اللّٰهُ الْأَسْمَاءَ

اسماعیل علیہ السلام سے۔ اور ان کا نام مقدس لکھا ہوا ہے جبرئیل علیہ السلام کی پیشانی پر اور آپ کو اللہ تعالیٰ نے اسماء کا علم عطا فرمایا

وَاسْمُهُ مَكْتُوبٌ عَلَى بَابِ كُلِّ سَمَاءٍ وَّجَعَلَ اللّٰهُ ذِكْرَهُ قُوْتًا وَّدَوَاءً

اور آپ کا اسم گرامی لکھا ہوا ہے ہر آسمان کے دروازہ پر۔ اور اللہ تعالےٰ نے آپکے ذکر کو (اروحوں کی) روزی اور دوا وعلاج بنا دیا ہے

وَاسْمُهُ مَكْتُوبٌ عَلَى بَابِ جَنَّةِ الْمَأْوٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

اور آپ کا اسم گرامی جنّت الماویٰ کے دروازے پر مرقوم ہے۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَعْنِيِّ بِقَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ فِيْ مُحْكَمِ التَّنْزِيْلِ ۝

محمد اور آپ کی آل پر جس محبوب کا ہی قصد اور ارادہ کیا گیا اللہ تعالیٰ کے اس قول سے جو اس کے ناقابلِ نسخ و تنفیذ کلام منزل میں موجود ہے

اَلَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الرَّسُوْلَ النَّبِيَّ الْاُمِّيَّ الَّذِيْ يَجِدُوْنَهٗ مَكْتُوْبًا عِنْدَهُمْ

جو لوگ اتباع کرتے ہیں اس رسول نبی امی کی جس (کے اوصاف اور کمالات کو) لکھا ہوا پاتے ہیں۔

فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

اپنے ہاں تورات و انجیل میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ لَمَّا اَرَادَ اللّٰهُ اَنْ يَّخْلُقَهٗ مِنْ اَرْضَى

آپ کی آل پر جس محبوب کے متعلق اللہ تعالےٰ نے جب ارادہ فرمایا کہ پیدا کرے اس (کے لباس بشری) کو

الْاَرْضِ اَرْضَى اَهْلِ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ اَمَرَ جِبْرَآئِيْلَ اَنْ يَّاْتِيَ

زمین کے انتہائی پسندیدہ حصہ سے اس شان کے ساتھ کہ وہ سب اہلِ ارض اور اہلِ سماء سے پسندیدہ تر ہوں تو حکم دیا جبرئیل کو کہ لے آئے

بِالْقِطْعَةِ الْبَيْضَآءِ وَالطِّيْنَةِ الْبَيْضَآءِ وَخَلَقَ اللّٰهُ جَبِيْنَهٗ مِنَ الطِّيْنَةِ

(زمین سے) سفید ٹکڑا اور چمکیلی مٹی اور اللہ تعالےٰ نے آپ کی جبین اقدس کو اس ارضی خمیر سے پیدا فرمایا

الَّتِيْ هِيَ قَلْبُ الْاَرْضِ وَبَهَآؤُهَا وَنُوْرُهَا وَمَنَآءُهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جو کہ زمین کا دل ہے اور اس کی بہار اور اس کا نور اور زینت ہے۔ اے اللہ درود بھیج

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ رَفَعَ جِبْرَآئِيْلُ

اور سلامتی نازل فرما ہمارے مخدوم محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (مخدوم کائنات) کے خمیر کو اُٹھایا جبرئیل علیہ السلام

طِيْنَتَهٗ مِنْ اَكْرَمِ بُقْعَةٍ بِاَشْرَفِ رُتْبَةٍ وَّرِفْعَةٍ ثُمَّ وَضَعَ جِبْرَآئِيْلُ

نے انتہائی عزت و کرامت والے قطعہ سے بلند ترین رتبہ اور رفعت سے ہمکنار کر کے اور ودیعت کیا جبرئیل علیہ السلام نے

طِيْنَتَهٗ بِمَوْضِعِ الْقَبْرِ الشَّرِيْفِ وَالْمِنْبَرِ الْعَالِي الْمُنِيْفِ وَوَضَعَ جِبْرَآئِيْلُ

اس مقدس خمیر کو قبر شریف والی جگہ میں اور بلند مرتبت منبر کے مقام پر اور رکھا جبرئیل علیہ السلام نے

طِيْنَتَهٗ بِاَشْرَفِ بِقَاعِ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتِ بَعْدَ اَنْ طَافَ بِهَا عَلٰى جَمِيْعِ

آپ کی طینت خمیر کو آسمانوں اور زمین کے قطعات میں سے افضل ترین قطعہ میں بعد اس کے کہ اسے طواف کرایا تمام
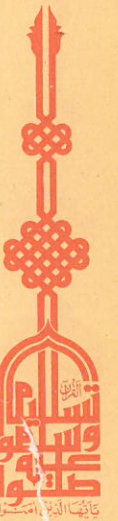
اَلْمَخْلُوْقَاتِ وَقَبَضَ جِبْرَآءِيْلُ تِلْكَ الطِّيْنَةَ الشَّهِيْرَةَ وَهِيَ بَيْضَآءُ مُنِيْرَةٌ

مخلوقات پر اور جبرئیل علیہ السلام نے اپنی مٹھی میں لیا اس معروف و مشہور طینت کو جبکہ وہ سفید نورانی تھی

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ طَافَتِ

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمدؐ اور آپ کی آل پر کہ جن کے خمیر

الْمَلٰٓئِكَةُ بِطِيْنَتِهٖ حَوْلَ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْكُرْسِيِّ الْكَرِيْمِ وَطَافَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ

کو سیر کرائی ملائکہ نے عرش اعظم اور کرسئ اکرم کے گرد۔ اور سیر کرائی ملائکہ نے

بِطِيْنَتِهٖ فِيْ كُلِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَفِيْ مَعَاقِدِ الْعِزِّ وَالتَّمْكِيْنِ وَعُجِنَتْ

آپ کے (لباس بشری کے) جوہر کو تمام آسمانوں اور زمینوں میں اور عزت و تمکنت کے مقامات قرار اور خزائن میں اور گوندھی گئی

طِيْنَتُهٗ بِمَآءِ التَّسْنِيْمِ وَغُمِسَتْ فِيْ مَعِيْنِ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

آپ کی طینت بشری تسنیم کے پانیوں کے ساتھ۔ اور اسے غوطے دئے گئے جنات نعیم کے صاف ستھرے پانیوں میں۔ اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ بَدَءَ اللّٰهُ بِخَلْقِ

و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا) کے نور کی تخلیق سے اللہ تعالےٰ نے آغاز و افتتاح فرمایا

نُوْرِهٖ وَخَتَمَ قَبْلَ خُرُوْجِ الْخَلْقِ مِنَ الْعَدَمِ ؕ وَلَمَّآ اَرَادَ اللّٰهُ خَلْقَ الْاَنَامِ

مخلوق کے عدم سے نکلنے سے قبل اور آپ کے ساتھ ہی ختم فرمایا (سلسلۂ نبوت کو) اور جب اللہ تعالیٰ نے مخلوق کے پیدا کرنے کا ارادہ فرمایا

بَدَءَ بِخَلْقِ نُوْرِهٖ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَلَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ نُوْرَهٗ وَسَوَّاهُ اَعْلَنَ

تو ابتداء کی آپ کے نور کی تخلیق سے (علیہ الصلوٰۃ والسلام) اور جب اللہ تعالیٰ نے آپ کے نور کو پیدا کیا اور اس کی تکمیل صورت فرمائی

بِالسُّجُوْدِ لِمَوْلَاهُ وَاَكْثَرَ تَسْبِيْحَهٗ وَدَعَاهُ وَلَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ الْمَبْرُوْرَ

تو آپ نے علانیہ سجدہ کیا اپنے مولےٰ کے لیے اور اس کی بہت زیادہ تسبیح کہی اور اس سے دعا کی اور جب اللہ تعالیٰ نے مقبول بندے

اَلْبَسَهُ اللّٰهُ ذٰلِكَ النُّوْرَ وَمِنْ اَجْلِ اَنْوَارِهِ الْمُتَدَارِكَةِ سَجَدَ لِاٰدَمَ

آدم کو پیدا کیا تو اللہ تعالیٰ نے ڈالا ان پر اس نور کے (عکس کو) بطور لباس و خلعت کے اور آپ ہی کے محیط انوار کی وجہ سے سجدہ کیا

الْمَلٰٓئِكَةُ وَكَانَ نُوْرُهٗ يَتَلَاْلَاُ فِيْ ظَهْرِ اٰدَمَ وَعَرَّفَ اللّٰهُ الْمَلٰٓئِكَةَ

ملائکہ نے آدم علیہ السلام کو۔ اور آپ کا نور ان کی پشت انور سے جھلکتا (چمکتا) تھا اور جتلایا اللہ تعالےٰ نے ملائکہ کو
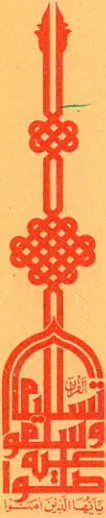
فَضْلَهٗ مِنْ قَبْلِ اَنْ يُّعْرَفَ اٰدَمُ وَنَسْلُهٗ وَكَانَ اٰدَمُ يَتَعَجَّبُ مِنْ كَثْرَةِ

آپ کا فضل وشرف قبل اس کے کہ پہچانے جاتے آدم علیہ السلام اوران کی نسل اور آدم علیہ السلام تعجب کرتے تھے بکثرت

نَظْرِ الْمَلٰٓئِكَةِ اِلَيْهِ بِالْعُيُوْنِ مُنْذُ اَوْدَعَهُ اللّٰهُ نُوْرَهُ الْمَكْنُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

ملائکہ کے ان کی طرف آنکھیں اٹھاکر دیکھنے سے جب سے کہ اللہ تعالیٰ نے ودلیعت کیا آپ کے نور مکنون ومستور کوان میں۔ اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الصُّوْرَةِ الْمُقَدَّسَةِ

وسلام بھیج ہمارے آقا محمّدؐ اور آپ کی آل پر جو آقا مالک ہیں ایسی صورت مقدسہ کے

الْمُنَزَّلَةِ مِنْ سَمَآءِ قُدُسِ غَيْبِ الْهُوِيَّةِ الْبَاطِنَةِ الْفَاتِحَةِ بِمِفْتَاحِهَا

جو نازل کی گئی ہے ہویت باطنہ کے مخفی آسمان مقدس سے کہ وہ صورت کھولنے والی ہے خدا داد مفتاح نورانی کے

الْاِلٰهِيِّ لِاَبْوَابِ الْوُجُوْدِ الْقَآئِمِ بِهَا مِنْ مَّطْلَعِ ظُهُوْرِهَا الْقَدِيْمِ اِلٰى اسْتِوَآءِ

ساتھ اس وجود کے ابواب کو جو اس صورت کی بدولت قائمؐ وبرقرار ہے اس کے ظہور قدیم کے آغاز سے لے کر اس کے بکثرت

اِظْهَارِهَا لِلْكَلِمٰتِ التَّآمَّاتِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى

کلماتِ تامہ کو ظاہر کرنے تک ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمدؐ اور

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ سَاَلَ اٰدَمُ رَبَّهٗ عَنْ ذٰلِكَ النُّوْرِ وَالضِّيَآءِ

آپ کی آل اطہار پر کہ جس آقا کا شان یہ ہے کہ آدم علیہ السلام نے رب تعالیٰ سے آپ کے اس نور وضیاء کے متعلق دریافت کیا تو اس

فَنَادَاهُ رَبُّهٗ ذٰلِكَ نُوْرُ خَاتِمِ الرُّسُلِ وَالْاَنْبِيَآءِ وَكَوَّنَهُ اللّٰهُ مِنْ نُّوْرِهِ الْمُبِيْنِ

نے فرمایا کہ وہ خاتم الرسل اور آخری الزمان نبی کا نور ہے اور اللہ تعالےٰ نے آپ کو اپنے نور مبین (کے عکس وپرتو) سے پیدا فرمایا

وَاٰدَمُ بَيْنَ الْمَآءِ وَالطِّيْنِ وَانْتَقَلَ نُوْرُهٗ اِلٰى وَجْهِ اٰدَمَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّخْلُقَ

جبکہ آدم علیہ السلام ابھی آب وگل میں تھے ۔ اور آپ کا نور آدم علیہ السلام کی پیشانی کی طرف منتقل ہوا قبل اس کے کہ پیدا کرے

اللّٰهُ الْعَوَالِمَ وَانْتَقَلَ نُوْرُهُ الْبَاهِرُ مِنْ كُلِّ صُلْبٍ طَيِّبٍ اِلٰى كُلِّ رَحِمٍ

اللہ تعالیٰ جہانوں کو۔ اور منتقل ہوا آپ کا روشن نور ہر پاکیزہ پشت سے طرف ہر پاک رحم کے۔

طَاهِرٍ وَّانْتَقَلَ نُوْرُهٗ وَاسْتَوٰى مِنْ وَجْهِ اٰدَمَ اِلٰى وَجْهِ اُمِّنَا حَوَّآءَ وَ

اور منتقل ہوا آپ کا نور اقدس اور سیدھا چلا آدم کی پیشانی سے ہماری ماں حواؑ کی پیشانی کی طرف اور

اُنْتَقَلَ نُوْرُهٗ اِلَى الْقَنَوَاتِ الطَّاهِرَةِ وَالْاَرْحَامِ الزَّكِيَّةِ الْفَاخِرَةِ وَلَمْ يَزَلْ

منتقل ہوا آپ کا نور انور پاکیزہ اصلاب اور پاکیزہ قابل فخر ارحام کی طرف اور ہمیشہ ظاہر

نُوْرُهٗ يَظْهَرُ فِىْ وُجُوْهِ اٰبَآئِهِ الْاَمَاجِدِ وَيَنْتَقِلُ مِنْ وَّاحِدٍ مِّنْهُمْ اِلٰى

اور نمایاں رہا آپ کا نور انور بزرگ آباء کے چہروں میں اور ان میں یکے بعد دیگرے منتقل ہوتا رہا

وَاحِدٍ وَّلَمْ يَزَلْ نُوْرُهٗ يَنْتَقِلُ بِاَمْرِ اللّٰهِ اِلٰى اَنِ اسْتَقَرَّ بِوَجْهِ اَبِيْهِ

اور ہمیشہ آپ کا نور منتقل ہوتا رہا اللہ تعالیٰ کے امر سے یہانتک کہ اس نے قرار پکڑا آپ کے والدگرامی عبداللہ کے چہرہ میں

عَبْدِ اللّٰهِ وَلَمَّا اسْتَقَرَّ نُوْرُهٗ فِىْ وَجْهِ اَبِيْهِ قَابَلَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ بِالتَّوْحِيْدِ

اور جب آپ کا نور آپ کے والدگرامی کی پیشانی میں قرار پذیر ہوا تو ملائکہ اس کے سامنے نمودار ہوئے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور

وَالتَّنْزِيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اس کی نزاہت بیان کرتے ہوئے۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

نِ الَّذِىْ اَبْرَزَ اللّٰهُ مِنْ ظَهْرِ اَبِيْهِ لِلْوُجُوْدِ سَيِّدَ اَهْلِ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَاَبْرَزَ

کہ ظاہر فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ کے باپ کی پشت سے عالم وجود کی طرف اہل جود وکرم کے سردار کو۔ اور ظاہر فرمایا

اللّٰهُ مِنْ ظَهْرِ اَبِيْهِ لِلْوَرٰى خَيْرَ الْعِبَادِ طُرًّا وَّسَادَ بِهٖ عَبْدُ اللّٰهِ وَسَمَا

اللہ تعالیٰ آپکے والدگرامی کی پشت سے سب مخلوق کے لیے تمام بندوں سے بہترین عبد کو۔ اور ان کا باپ ہونے کی بدولت سیادت پائی عبداللہ نے

وَافْتَخَرَ الْاَرْضُ بِظُهُوْرِهٖ عَلَى السَّمَآءِ وَتَنَاهٰى لِاَبِيْهِ الشَّرَفُ الْاَصِيْلُ

اور بلند مرتبت ہوئے۔ اور فخر کیا زمین نے آپکے ظہور کی وجہ سے آسمان پر۔ اور انتہاء کو پہنچ گیا ان کے والدگرامی کے لیے شرف اصیل اور دائمی

وَالْمَجْدُ الْاَثِيْلُ وَاَصْبَحَتْ قُرَيْشٌ فِىْ نَادِىْ اُمِّهٖ اٰمِنَةً لَمَّا وَضَعَتْهُ وَهِىَ

مجد اور بزرگی۔ اور ہوگئے قریش امن پانے والے آپ کی والدہ ماجدہ کی مجلس اور سایہ عاطفت میں اور وہ اسم بامسمّٰی آمنہ ہے

اٰمِنَةٌ وَّاسْتَنَارَ بِهٖ بَدْرُ النُّبُوَّةِ وَاكْتَمَلَ وَبَلَغَتْ بِهٖ اُمُّهٗ غَايَةَ الْقَصْدِ وَالْاَمَلِ

اور چمک دمک پا گیا آپکے طفیل ماہتاب نبوت اور کامل ہوگیا۔ اور رسائی پا لی آپ کی بدولت آپ کی والدہ نے منتہائے مقصود اور غایت امل و آرزو تک

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ عَلَا

اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس (آقا) کی سرداری کا

نَجْمُ سِيَادَتِهٖ وَسَمَا فِیْ اٰفَاقِ الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَتَمَّ بِهٖ لِاَبَوَيْهِ كُلُّ

ستارا بلندیوں پر پہنچا۔ اور آسمان و زمین کے اطراف و آفاق میں بلند ہوا اور کامل و مکمّل ہوگیا بسبب آپ کے آپ کے والدین کے لیے

فَخْرٍ وَّمَجَادَةٍ بِطُلُوْعِ نَجْمِ السَّعَادَةِ وَاسْتَنَارَتْ بِنُوْرِهِ النَّيِّرَاتُ وَمَا حَوَتْهُ

ہر فخر اور بزرگی بسبب طلوع ہونے اس نجم سعادت کے۔ اور روشن ہوگئے آپ کے نور انور سے اجرام نورانیہ اور ہر وہ شئی جس کو

اَقْطَارُ السَّمٰوٰتِ وَتَزَيَّنَتْ بِظُهُوْرِهِ الدُّنْيَا وَحَلَّ مِنَ الشَّرَفِ اَعْلٰى مَرْتَبَةٍ

آسمانوں کے اطراف و جوانب گھیرے میں لیے ہوئے ہیں۔ اور مزین و آراستہ ہوگئی آپ کے ظہور سے ساری دنیا اور آپ متمکن ہوئے اگھیرے میں لیے ہوئے ہیں افضل و شرف کے بلند ترین

عُلْيَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

مقام پر اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل اطہار پر جو (آقا)

هُوَ زَعِيْمُ الْاَرْكَانِ وَوُلِدَ مِنَ الشَّهْرِ التَّاسِعِ مِنْ سَنَةِ خَمْسٍ وَّسَبْعِيْنَ

قائد ہیں ارکان (ولایت خداوند تعالےٰ) کے۔ اور آپ کی ولادت باسعادت ہوئی نانویں مہینہ میں طوفانِ

وَسِتِّمَائَةٍ وَّثَلٰثَةِ اٰلَافٍ لِّلطُّوْفَانِ وَوُلِدَ قَبْلَ انْصِدَاعِ الْفَجْرِ فِیْ شَهْرِ

نوح علیہ السلام (کے بعد) تین ہزار چھ سو پچھترویں سال میں اور آپ پیدا ہوئے صبح صادق کے پھوٹنے سے قبل

بُرْجِ الْحَمَلِ بِطَالِعِ الْقَمَرِ وَوُلِدَ فِیْ عِشْرِيْنَ مِنْ اِبْرِيْلَ مِنْ عَامِ اثْنَيْنِ

برج حمل والے مہینہ میں طالع قمر کے دوران۔ اور آپ پیدا ہوئے بیس ماہ اپریل کو تاریخ اسکندر سے

وَثَمَانِيْنَ وَثَمَانِ مِائَةٍ مِّنْ تَارِيْخِ الْاِسْكَنْدَرِ وَوُلِدَ وَالشَّمْسُ بِاَوَّلِ

آٹھ سو بیاسی سال پر۔ اور آپ جس وقت پیدا ہوئے سورج برج ثور کے ابتدائی حصّہ میں تھا

الثَّوْرِ وَالزُّهَرَةُ فِیْ وَسْطِهٖ بِالْحَمَلِ وَالْقَمَرُ فِی الْاَسَدِ وَوُلِدَ قَبْلَ

اور زہرہ برج ثور کے اندر تھا مگر برج حمل کے قریب تر تھا اور قمر برج اسد میں تھا۔ اور پیدا ہوئے

الْهِجْرَةِ بِثَلَاثٍ وَّخَمْسِيْنَ سَنَةً هِلَالِيَّةَ الْعَدَدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

آنحضرت ہجرت سے ترپن سال قبل قمری اعداد و شمار کے اعتبار سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ وُلِدَ فِی السَّاعَةِ

ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر وہ آقا جو پیدا ہوئے سوموار کی رات دسویں

الْعَاشِرَةِ مِنْ لَيْلَةِ الْاِثْنَيْنِ وَاعْتَدَلَ لِاثْنَى عَشَرَ لَيْلَةً خَلَتْ مِنْ

(اور اعتدال پذیر ہوئے) جب کہ گزر چکی تھیں بارہ راتیں

شَهْرِ رَبِيْعِ الْاَوَّلِ وَوُلِدَ لِثَلَاثٍ وَّسِتِّيْنَ وَاَرْبَعِ مِائَةٍ وَّاَرْبَعَةِ

ماہ ربیع الاوّل سے اور آپ کی ولادت باسعادت ہوئی چار سو تریسٹھ اور چار

اٰلَافِ سَنَةٍ مِّنْ مَّهْبَطِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنَ الْجَنَّةِ وَوُلِدَ بِاَوَّلِ

ہزار سال سال گزرنے پر آدم علیہ السّلام کے جنت سے اترنے کے بعد۔ اور آپ کی ولادت باسعادت ہوئی

الْحُوْتِ فِى السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ مِنْ لَّيْلَةِ الْاِثْنَيْنِ وَوُلِدَ بِتِلْكَ الطَّوَالِعِ

اول حوت میں سوموار کی رات کی دسویں ساعت میں۔ اور آپ ان سیارگان کے ان مواقع پر موجود ہونے کے دوران پیدا ہوئے

وَهِىَ طَوَالِعُ النَّبِيِّيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ وَسَلَامُهٗ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اور یہی طوالع اور ستارے ہیں انبیاء کے صلوات اللہ وسلام علیہ و علیہم

اَجْمَعِيْنَ ؕ وَوُلِدَ فِىْ عَامِ الْفِيْلِ وَالشَّمْسُ عَلٰى اَطْرَافِ النَّخِيْلِ

اجمعین ۔ اور پیدا ہوئے آپ عام فیل میں (جس سال ابرہہ نے ہاتھیوں کے ساتھ مکہ مکرمہ پر چڑھائی کی تھی) جبکہ سورج (اہل کفر کا) کھجوروں کے سروں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

پر تھا (غروب ہونے کو تھا)۔ اے اللہ صلوات و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جو آقا

لَمَّا اسْتَقَرَّ فِىْ بَطْنِ اُمِّهٖ وَاسْتَوٰى اَمَرَ اللهُ الرِّضْوَانَ اَنْ يُّزَيِّنَ جَنَّةَ

قرار پذیر ہوئے والدہ ماجدہ کے بطن اقدس میں اور آپ کی جسمانی ساخت مکمل ہوگئی تو اللہ تعالیٰ نے رضوان جنت کو جنت الماویٰ سجانے

الْمَاْوٰى وَقِيْلَ لِاُمِّهٖ فِى الْمَنَامِ حَمَلْتِ بِخَيْرِ الْاَنَامِ وَنُوْدِيَتْ اُمُّهٗ

کا حکم دیا اور آپ کی والدہ ماجدہ کو خواب میں کہا گیا کہ تم خیر الانام کے ساتھ حاملہ ہو چکی ہو اور آپ کی والدہ کو نداء دی گئی

بِصَوْتٍ تَسْمَعُهٗ طُوْبٰى لِثَدْىٍ يُّرْضِعُهٗ وَقَالَ الْاَنْبِيَاۤءُ فِى الْمَنَامِ لِاُمِّهٖ

ایسی آواز کے ساتھ جسے وہ سن رہی تھیں۔ مبارک باد دی ہے اس پستان کیلئے جو اس محبوب کو دودھ پلائے گا۔ اور انبیاء علیہم السلام نے کہا خواب میں

حَمَلْتِ بِشَمْسِ الْفَلَاحِ وَنَجْمِهٖ وَلَمَّا وَضَعَتْهُ اُمُّهٗ عَزِيْزًا مُّكَرَّمًا اَوْمٰى

آپ کی والدہ ماجدہ کو تم حاملہ ہوگئی ہو فلاح و کامیابی کے آفتاب اور نجم کے ساتھ اور جب جنم دیا انہیں ان کی امی جان نے در آنحالیکہ وہ معزز اور

بِاِصْبَعِهٖ اِلَى السَّمَآءِ وَلَمَّا اَشْرَقَ نُوْرُهٗ فِي الْوُجُوْدِ اَعْلَنَ لِلّٰهِ بِالسُّجُوْدِ وَمُلِئَ

مکرم تھے تو اشارہ فرمایا آپ نے اپنی انگلی کے ساتھ آسمان کی طرف اور جب ضوء فگن ہوا آپ کا نور عالم وجود میں اللہ کیلئے اعلان کیا ساتھ سجدہ کے اور معمور کر

الْحَرَمُ عِنْدَ مَوْلِدِهٖ نُوْرًا وَّرَقَصَ الْبَيْتُ الْحَرَامُ عِنْدَ وَضْعِهٖ فَرَحًا

دیا گیا۔ حرم کعبہ آپ کے وقت ولادت میں نور کے ساتھ۔ اور وجد و رقص کیا بیت حرام نے آپ کی پیدائش کے وقت فرحت و سرور

وَّسُرُوْرًا وَجَعَلَ اللّٰهُ دِيْنَهٗ مُسْتَعْلِيًا لَّا مُسْتَعْلٰى وَقَالَتْ لَهُ الْكَآئِنَاتُ

کی وجہ سے۔ اور اللہ تعالےٰ نے آپکے دین کو بلند اور غالب فرمایا اور پست و مغلوب نہ بنایا۔ اور سب کائنات نے آپ کو وقت

عِنْدَ وِلَادَتِهٖ اَهْلًا بِالْحَبِيْبِ وَسَهْلًا وَوُلِدَ سَاجِدًا اِلَى الْاَرْضِ رَافِعًا

ولادت عرض کیا۔ حبیب مکرم کے لیے مرحبا اور خوش آمدید ہو۔ اور آپ پیدا ہو کر زمین پر سجدہ ریز ہوئے (پھر)

رَاْسَهٗ اِلَى السَّمَآءِ وَوُلِدَ فِيْ خَوَارِقِ عَادَاتِهٖ وَاٰيَاتِ بَيِّنَاتِهٖ اَللّٰهُمَّ

آسمان کی طرف سر ناز کو بلند کرنے والے تھے۔ اور پیدا ہوئے طرح طرح کے خرق عادات معجزات اور آیات بینہ کے ساتھ۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ سَمَّاهُ

صلوٰۃ اور سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر جن کو اللہ تعالےٰ نے موسوم فرمایا

اللّٰهُ ذِكْرًا رَّسُوْلًا وَوُلِدَ مَخْتُوْنًا مَّكْحُوْلًا وَوُلِدَ نَظِيْفًا مَّقْطُوْعَ السُّرَّةِ

ذکر اور رسول" کے ساتھ۔ اور آپ پیدا ہوئے ختنہ شدہ اور سرمہ لگائے ہوئے تھے۔ صاف ستھرے تھے اور ناف بریدہ تھے

وَنَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرَآئِيْلُ اَرْبَعَةً وَّعِشْرِيْنَ اَلْفَ مَرَّةٍ وَّتَطَاوَلَتْ

اور آپ پر جبرئیل علیہ السلام چوبیس ہزار مرتبہ نازل ہوئے اور گردنیں اٹھائیں (دیدار کے لیے)

لِمَوْلِدِهِ الْجِبَالُ وَالْاَكْنَانُ وَمَالَ عِنْدَ مَوْلِدِهِ الْبَيْتُ وَالْاَرْكَانُ

آپ کی ولادت کے وقت پہاڑوں نے اور بستیوں میں رہنے والوں نے۔ اور جھک گئے وقت ولادت میں بیت اللہ شریف اور اسکے ارکان

وَبِيُمْنِ طَلْعَتِهِ الْمُبَارَكَةِ وَسَعَادَتِهٖ وَضَعَ الْفَلَكُ لِوِلَادَتِهٖ وَاهْتَزَّ

اور آپکے رخ زیبا کی طلعت مبارک کی برکت و سعادت کے طفیل آسمان (زمین کی طرف) جھک گیا وقت ولادت میں اور لرز گیا

لِمَوْلِدِهٖ اَيْوَانُ كِسْرٰى وَعَايَنَتْ اُمُّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ اَعْلَامَ بُصْرٰى وَ

آپکے وقت ولادت میں ایوانِ کسریٰ اور مشاہدہ کیا آپکے وقت ولادت میں آپ کی والدہ ماجدہ نے بصریٰ کے محلات اور بلند مقامات کا اور

مُسِحَ بَطْنُ اُمِّهٖ بِجَنَاحِ طَآئِرٍ اَبْيَضَ فَزَالَ عَنْهَا الرَّوْعُ وَنَهَضَ

مُس کیا گیا آپ کی امی جان کا بطن اقدس سفید پرندے کے پر کے ساتھ پس ان سے زائل اور کافور ہو گیا خوف اور اندیشہ

وَرُدَّ لِاُمِّهٖ مِنْ طَبَقَاتِ السَّمٰوٰتِ بَعْدَ اَنْ اَبْدَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ لِجَمِيْعِ

اور آپ لوٹائے گئے والدہ ماجدہ کی طرف افلاک کے طبقات پر سے بعد اس کے کہ ظاہر کیا آپ کو ملائکہ نے تمام

الْمَخْلُوْقَاتِ وَرَاَتْ اُمُّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ ثَلَاثَةَ اَعْلَامٍ عَلَمًا بِالْمَشْرِقِ

مخلوقات پر اور دیکھے آپ کی امی جان نے آپ کے وقت ولادت میں تین جھنڈے جن میں ایک علم مشرق میں نصب تھا

وَعَلَمًا بِالْمَغْرِبِ وَعَلَمًا بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

دوسرا مغرب میں اور تیسرا بیت حرام پر نصب تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ رَاَتْ اُمُّهٗ حِيْنَ وَضَعَتْهُ وَظَهَرَ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کی امی جان نے آپ کو جنم دیتے وقت دیکھا کہ نمودار ہوا ہے

قِطْعَةٌ مِّنَ الطَّيْرِ تُظِلُّهٗ مَنَاقِيْرُهَا مِنَ الزُّمُرُّدِ وَاَجْنِحَتُهَا مِنَ الْيَاقُوْتِ

پرندوں کا ایک جھنڈ ان پر سایہ فگن ہوتے ہوئے جن کی چونچیں زمرد سے تھیں اور ان کے پر یاقوت سرخ

الْاَحْمَرِ وَلَمَّا وَضَعَتْهُ اُمُّهٗ وَبَدَا اَقْبَضَ عَلٰى مِفْتَاحِ النُّبُوَّةِ وَالنَّصْرِ

سے تھے اور جب جنا آپ کو آپ کی والدہ ماجدہ نے اور آپ (عالم اجسام میں) ظاہر ہوئے تو آپ نے قبضے میں سے لیا نبوت ونصرت

وَالْهُدٰى وَوَضَعَتْهُ اُمُّهٗ كَالْغُصْنِ الرَّطْبِ اَضَآءَ لَهَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ

اور ہدایت کی چابیوں کو اور جنم دیا آپ کو والدہ ماجدہ نے مانند شاخ تر کے جبکہ روشن کھو دیا آپ نے ان کے لیے

وَالْمَغْرِبِ وَغُسِّلَ بِطَشْتٍ مِّنَ الْفِرْدَوْسِ وَاَصْبَحَتْ اَصْنَامُ

مشرق سے مغرب تک کو اور آپ کو غسل دیا گیا جنت الفردوس کے طشت میں ہو گئے۔

الدُّنْيَا عِنْدَ وِلَادَتِهٖ مُنَكَّسَةَ الرُّءُوْسِ ط وَرَفَعَتْهُ عِنْدَ وَضْعِهٖ

دُنیا بھر کے بت آپ کی ولادت باسعادت کے وقت سرنگوں۔ اور اُٹھا لیا ولادت کے بعد آپ کو

السَّحَابَةُ وَاَخْفَتْهُ عَنِ الْاَهْلِ وَالْقَرَابَةِ وَلَمَّا ظَهَرَتْ نَسَمَتُهٗ

بادل نے اور آپ کو غائب کر دیا آپ کے اہل اور قرابتداروں سے۔ اور جب نمودار ہوا آپ کا شخص مکرم

الكريمة ألقيت عليه تميمة اللهم صلّ وسلّم على سيدنا محمد و

توڑوائے گئے آپ کو تعویذات ۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل ہو ہمارے آقا محمد پر

على آل سيدنا محمد الذى لما وضعته أمه على الثرى لفه

اور آپ کی آل پر کہ جنہیں امی جان نے جب جنم دیا زمین پر لپیٹ لیا انہیں

جبرائيل فى حريرة خضراء وطيف بطينته جنات النعيم

جبرئیل علیہ السلام نے سبز ریشم کے لباس میں۔ اور پھرایا گیا آپ کے خمیر بدنی کو جنات النعیم میں

وغمست طينته فى أنهار التسنيم وطيف بطينته ولها عرق

اور نہلایا گیا آپ کے خمیر مقدس کو تسنیم کی نہروں میں۔ اور آپ کی طینت کو طواف کرایا گیا اس حال میں کہ

يسيل فخلق منها كل نبى جليل ۵ وحفت به الملائكة الابرار

اس سے پسینہ ٹپک رہا تھا تو اس (کے ہر قطرے) سے عظیم وجلیل نبی کو پیدا کیا گیا اور ڈھانپ لیا انہیں ملائکہ ابرار نے

يحجبونه عن الأغيار ورنّ ابليس اللعين عند مولده رنّة سمعها

جو انھیں حجاب میں رکھے ہوئے تھے اغیار (کی نگاہوں) سے۔ اور رویا ابلیس لعین آپ کی ولادت کے وقت ایسی آواز کے ساتھ

منه الخلائق كلهم من الانس والجنة وبشرت لأمه الحور بظهور

جسے سنا تمام مخلوقات یعنی انسانوں اور جنات نے۔ اور بشارتیں دیں آپ کی والدہ کو حوروں نے ساتھ ظاہر ہونے

غرة اليمن والنور وولد مدهونا معطرا طاهرا مطهرا وولد و

یمن وبرکت اور نور وضیاء کی واضح علامت کے۔ اور پیدا کئے گئے اس شان کے ساتھ کہ تیل اور عطر لگا ہوا تھا اور طاہر ومطہر تھے اور آپ اس انداز

نور وجهه يتوقد وما ولد قط مثله فى الوجود ولا يولد اللهم

میں پیدا ہوئے کہ چہرہ انور کا نور چمک رہا تھا۔ اور نہ کوئی پیدا ہوا کبھی ان کی مانند عالم وجود میں اور نہ ہی پیدا ہوگا۔ اے اللہ

صلّ وسلّم على سيدنا محمد وعلى آل سيدنا محمد الذى حملت

صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جس آقا کے ساتھ حاملہ ہوئیں

به أمه بلا نصب ولا تعب ليلة الجمعة من شهر رجب وخففت

آپ کی والدہ ماجدہ بغیر کسی مشقت اور کلفت کے ماہ رجب کی شب جمعہ میں۔ اور ہلکائے

فِی الْاَکْوَانِ اَعْلَامُ عُلُوْمِہٖ مُبَشِّرَاتٍ بِظُھُوْرِہٖ وَقُدُوْمِہٖ وَنَادَی الْبَشِیْرُ

تمام جہانوں میں آپ کے علوم کے اعلام درآنحالیکہ وہ بشارت دے رہے تھے آپ کے ظہور اور تشریف آوری کی اور ندا دی آپ کی آمد کا مژدہ

بِہٖ فِی الْخَلَآئِقِ اَجْمَعِیْنَ ط وَمَآ اَرْسَلْنٰکَ اِلَّا رَحْمَۃً لِّلْعٰلَمِیْنَ ہ وَنَادٰی

سنانے والے نے سب مخلوقات میں۔ اور نہیں مبعوث فرمایا ہم نے آپ کو مگر سراسر رحمت واسطے عالمین کے۔ اور نداء دی آپ کی والدہ

اُمَّہٗ کُلُّ نَبِیٍّ اِھْتَدٰی اِذَا وَضَعَتْ شَمْسَ الْفَلَاحِ وَالْھُدٰی فَسَمِّیْہِ

کو ہر نبی صاحب ہدایت نے" جب اس آفتاب فلاح و ہدیٰ کو جنم دینا تو اس کا نام

مُحَمَّدًا ط وَجَآءَ لِاُمِّہٖ اٰدَمُ فِی الْمَنَامِ وَھَنَّاَھَا وَسَلَّمَ عَلٰی اُمِّہِ الْکَلِیْمُ

محمد رکھنا۔ اور آئے آپ کی والدہ کے پاس آدم علیہ السلام خواب میں اور انھیں مبارکباد دی اور سلام کیا کلیم اللہ نے آپ کی

فِی الْمَنَامِ وَحَیَّاھَا وَقِیْلَ لِاُمِّہٖ حِیْنَ کَمَّلَ اللّٰہُ حَمْلَھَا وَاَتَمَّہٗ

امی جان کو خواب میں اور ہدیۂ تبریک پیش کیا۔ اور کہا گیا آپ کی والدہ سے جب امر خداوند تعالیٰ سے ان کا حمل کامل اور مکمل ہو گیا۔ تو حاملہ

حَمَلْتِ بِنَبِیِّ الرَّحْمَۃِ وَسَیِّدِ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ وَھُوَ الْھَادِیْ بِطُرُقِ

ہوئی ہے۔ نبی رحمت کے ساتھ اور اس اُمت کے آقا و مولیٰ کے ساتھ اور وہی رہنمائی فرمانے والے ہیں

الْبَیَانِ ط وَحَضَرَتْ لِمَوْلِدِہٖ اٰسِیَۃُ بِنْتُ مُزَاحِمٍ وَّمَرْیَمُ ابْنَتُ

بیان و اظہار کے طریقوں کی طرف۔ اور حاضر ہوئیں آپ کے وقت ولادت میں آسیہ بنت مزاحم۔ اور مریم بنت

عِمْرَانَ وَطَافَتْ بِہِ الْمَلٰٓئِکَۃُ جَمِیْعَ الْاَقْطَارِ وَعَرَّفَتْ بِہِ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَھْلَ

عمران۔ اور طواف کرایا انھیں ملائکہ نے تمام اطراف میں۔ اور پہچان کرائی ان کی ملائکہ نے تمام ساکنین سموات

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْبِحَارِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی

و ارض اور ساکنین بحر کو۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ طَافَتْ بِہِ الْمَلٰٓئِکَۃُ عَلَی الْکَوْنَیْنِ وَرَدَّتْہُ الْمَلٰٓئِکَۃُ

کی آل امجاد پر جس مخدوم کو طواف کرایا ملائکہ نے کونین پر اور لوٹایا انھیں ان کی مادر محترمہ کی طرف

لِاُمِّہٖ فِیْ اَسْرَعَ مِنْ طَرْفَۃِ الْعَیْنِ ط وَسَادَ فِی الْمَھْدِ عَلَی الْغِلْمَانِ وَحَضَرَتْ

پلک جھپکنے سے بھی پہلے اور جلدی۔ اور عالم طفولیت میں سیادت حاصل کر لی تمام اطفال و غلمان پر اور حاضر ہوئی آپ کی

لِاُمِّهٖ عِنْدَ وَضْعِهٖ جَمَاعَةٌ مِّنَ الْحُوْرِ الْحِسَانِ ط وَكَمُلَ بِهِ السُّعُوْدُ وَتَشَرَّفَ

والدہ کے پاس وقت ولادت میں حسین ترین حوروں کی ایک جماعت اور کمال پذیر ہوئی بسبب آپ کے نیک بختی اور ارباب شرافت و فضیلت بن

بِهِ الْاٰبَآءُ وَالْجُدُوْدُ وَنَادَتْهُ الْكَائِنَاتُ شَرْقًا وَّغَرْبًا اَهْلًا بِالْحَبِيْبِ وَمَرْحَبًا وَ

گئے آپ کی بدولت آپ کے آباء و اجداد۔ اور کائنات کے ہر فرد نے آپ کو شرق و غرب سے پکار کر اور باآواز بلند کہا "حبیب کا تشریف لانا مبارک ہو"

كَانَ طَيِّبَ الْاَرْدَانِ وَيَشِبُّ شَبَابًا لَّا يُشْبِهُهُ بِهِ الْغِلْمَانُ وَكَانَ يَشِبُّ فِى الْيَوْمِ

اور آپ پاکیزہ آستینوں والے تھے اور آپ ایسے انداز سے نشوونما پا رہے تھے کہ جو عام بچوں کے مماثل نہیں تھی۔ اور آپ نمو

شَبَابَ الصَّبِيِّ فِى الشَّهْرِ وَيَشِبُّ فِى الشَّهْرِ شَبَابَ الصَّبِيِّ فِى السَّنَةِ وَكَانَ لَهُ

پاتے تھے ایک دن میں جتنی نمو پاتے تھے دوسرے بچے ایک ماہ میں اور مہینہ میں اسقدر بڑھتے تھے جس قدر دوسرے بچے سال میں

الشَّانُ الْجَسِيْمُ وَالنَّبَأُ الْعَظِيْمُ وَخُلِعَتْ عَلَيْهِ مَلَابِسُ الْاِجْلَالِ وَالتَّعْظِيْمِ ط

بڑھتے تھے اور آپ کی شان بلند و بالا تھی اور آپ کا عرفان عظیم تھا۔ اور آپ کو نوازا گیا تھا اجلال و تعظیم کی خلعتوں کے ساتھ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَتِ

اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمدؐ پر اور ان کی آل پر جس (محبوب کریم) کو کواکب سماویہ

الْكَوَاكِبُ تُؤْنِسُهٗ فِى الظَّلَامِ ط وَكَانَ عَيْنُ اللّٰهِ تَحْرُسُهٗ فِى الْيَقْظَةِ وَالْمَنَامِ وَكَانَتِ

انس مہیا کرتے تھے تاریکیوں میں۔ اور اللہ تعالیٰ کی نظر عنایت ان کی حفاظت فرماتی تھی ان کی بیداری اور نیند کی حالت میں اور

الْمَلٰٓئِكَةُ تَقِفُ صُفُوْفًا تَنْظُرُ فِىْ نُوْرِهٖ وَهُوَ فِىْ ظَهْرِ اٰدَمَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تُخْلَقَ

ملائکہ صف بستہ کھڑے ہوتے تھے ان کے نور کا نظارہ کرتے ہوئے جبکہ وہ آدم علیہ السلام کی پشت میں تھے قبل اس کے کہ پیدا کئے

الْعَوَالِمُ وَاَنْشَاَهُ اللّٰهُ فِىْ اَشْرَفِ بِلَادِهٖ مِنْ اَكْرَمِ عِبَادِهٖ وَلَمَّا حَمَلَتْ اُمُّهٗ

جائیں سبھی عالم اور اللہ تعالیٰ نے ان کو پیدا فرمایا شرف و فضل میں سب سے اعلیٰ بلد اور شہر میں اور سب سے کرامت و عزت والے بندوں سے اور جب

عَلَيْهِ السَّلَامُ نَطَقَتْ كُلُّ دَآبَّةٍ لِّقُرَيْشٍ بِالْبَيْتِ الْحَرَامِ وَغَرَسَهُ اللّٰهُ

آنحضرت کی والدہ ماجدہ آپ کے ساتھ حاملہ ہوئیں تو گویا اور ناطق ہوا قریش کا ہر جانور بیت حرام (اور مکہ شریف) میں۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے شجر وجود کو اگایا

مِنْ اَطْيَبِ الْمَنَاصِبِ وَانْتَخَبَهُ اللّٰهُ مِنْ ظُهُوْرِ النُّجَبَآءِ وَبُطُوْنِ النَّجَآئِبِ

پاکیزہ تر مقام اور جنت سے۔ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کا انتخاب فرمایا عمدہ لوگوں کی اصلاب سے اور عمدہ بیبیوں کے ارحام سے
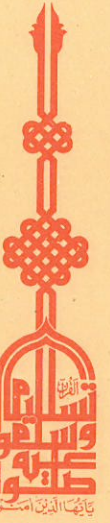
اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ ھُوَطَلْعَةُ

اے اللہ رحمت اور سلامتی نازل فرما سیدنا محمد اور ان کی آل پر جو کہ جھلک ہیں

قَمَرِ الْوُجُوْدِ دَآئِرَةُ فَلَكِ السُّعُوْدِ وَاَشْرَقَتْ بِظُهُوْرِهِ الْغَيَاهِبُ وَالْحَنَادِسُ وَ

قمر وجود کی اور دائرہ ہیں سعادت مندوں کے فلک کا کر جگمگا اُٹھے ان کے ظہور سے ظلمات اور تاریکیاں اور سرنگوں

تَسَاقَطَتْ بِبِعْثَتِهِ الْاَصْنَامُ مِنْ اَعْلَى الْمَجَالِسِ وَاَشْرَقَتْ بِظُهُوْرِهِ الْاَرْضُ وَ

ہو گئے آپ کی بعثت کی وجہ سے اصنام و اوثان اپنے بلند مقامات سے۔ اور چمک اٹھی زمین اور اس کی گہرائی آپ کے ظہور سے

ثَرَاهَا وَتَهَدَّمَتْ بِبِعْثَتِهِ صَوَامِعُ الْكُهَّانِ وَزَالَ بِنَآئُهَا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

اور منہدم ہوگئیں آپ کی بعثت کی وجہ سے کاہنوں کی عبادت گاہیں اور نابود ہو گئیں ان کی بنائیں۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَخَذَ اللهُ عَلٰی اٰدَمَ الْمَوَاثِيْقَ وَالْعُهُوْدَ اَنْ

سیّدنا محمدؐ اور آپ کی آل پر جن کے لیے اللہ تعالےٰ نے عہد و میثاق لیے آدم علیہ السلام سے کہ نہ

لَّا يَدَعَ نُوْرَهٗ اِلَّا فِيْٓ اَهْلِ الْكَرَمِ وَالْجُوْدِ وَلَمْ يَزَلْ نُوْرُهٗ يَنْتَقِلُ مِنْ ظُهُوْرِ

سپرد کریں ان کا نور مگر اہل کرم اور اہل سخا میں اور ہمیشہ ان کا نور منتقل ہوتا رہا بزرگ مردوں کی پشتوں سے

الْاَخْيَارِ اِلٰى بُطُوْنِ الْخَيِّرَاتِ وَالْاَحْرَارِ وَاَوْصَلَ نُوْرَهٗ يَدُ الشَّرَفِ وَالْمَكَارِمِ

بزرگ اور عظمت والی عورتوں کے ارحام کی طرف اور پہنچایا آپ کے نور کو (اللہ تعالیٰ کے) شرف اور کرامت والے دست قدرت نے

اِلٰى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ بْنِ هَاشِمٍ وَلَبِسَ بِهٖ عَبْدُ اللهِ ثَوْبَ الْبَهَآءِ وَ

طرف عبداللہ بن عبدالمطلب بن ہاشم کے۔ اور پہنا بسبب اس نور کے عبد اللہ نے حسن و ملاحت کا لباس

الْمَلَاحَةِ فَنَطَقَ بِالْبَيَانِ وَالْفَصَاحَةِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

پس وہ ناطق ہوئے واضح بیان اور فصیح کلام کے ساتھ۔ اے اللہ صلوٰۃ و سلام نازل فرما سیّدنا محمد اور آپ کی آل پر

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نُوْدِيَ عَبْدُ اللهِ فِيْهِ اَدِّ مَا حَمَلْتَ مِنَ الْوَدِيْعَةِ اِلٰى اَحْشَآءِ

جن کے متعلق حضرت عبداللہ کو پکار کر کہا گیا کہ ادا کر وہ امانت جو تو نے اُٹھا رکھی ہے اور پہنچا اس (نور) کو بلند

اٰمِنَةَ الْمَنِيْعَةِ مِنْ اٰدَمَ وَحَوَّآءَ اِلٰهًا لِلّٰهِ بِالْوُدُوْدِ وِدَادِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ اَللّٰھُمَّ

مرتبت آمنہ کے بطن اور رحم کی طرف (جو پہنچی تجھے) آدم و حوا کی طرف سے اللہ تعالیٰ کی عبادت کے طور پر اللہ و دود کی مودت و محبت کے ساتھ۔ اے اللہ

عَلِّمْنِیْ عِلْمًا کَامِلًا نَّافِعًا بِعُلُوْمِ اللَّدُنِّیَّةِ بِوِرَاثَةِ الْاَحْذَانِ مِنَ الْاَصْلَابِ الطَّیِّبَةِ

مجھے عطا فرما علم کامل اور نافع علوم لدنیہ میں سے بطور وراثت اس ذات کے جو بے مثل ہے اس تمام نسل سے جو پاکیزہ اصلاب

وَالْاَرْحَامِ الطَّاهِرَاتِ لِجُوْدِ الْبُجُوْدِ فِیْ مَنَصَّةِ الْعُلٰی بِالْمَنَصَّةِ الْاَعْلٰی بِسَتْرِ بُرْدِ

اور پاکیزہ ارحام سے پیدا ہونے والی ہے۔ بسبب مرحمت فرمانے قیام کے مراتب عالیہ والے بلند مقامات میں پردہ پوشی کرتے ہوئے ساتھ

الْمِلْحَفَةِ الْبِجَادِ الْیَمَانِیَّةِ الْاِیْمَانِیَّةِ لِظُهُوْرِ الْاَنْوَارِ النُّوْرِ وَمَسْتُوْرِ الْمَسْرُوْرِ

ایسی وسیع چادر کے جو منقش یمانی اور ایمانی ہے۔ بسبب ظاہر ہوتے انوار نورانیہ کے۔ اور پوشیدہ مسرّتوں کے

الْمَوْفُوْرِ کُلَّ مَاسِوَی اللّٰهِ بِحُکْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ غَرْقًا فِیْ بَحْرِ عِرْفَانِ

جو محیط ہے تمام ماسوا اللہ کو اللہ تعالیٰ کے حکم سے۔ اے اللہ مجھے عطا فرما توفیق مستغرق ہونے کی عرفان حق کے سمندر میں

الْحَقِّیِّ وَحَقِیْقَةِ الْمُحَمَّدِیِّ بِنُوْرِ ظُهُوْرِہٖ یَوْمَ وِلَادَتِہٖ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اور بحر حقیقت محمدیہ میں بطفیل ظاہر ہونے والے نور کے ان کے یوم ولادت میں اور رحمتیں نازل فرما سیدنا محمد پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اسْتَنَارَ بِهِ الْکَوْنَیْنِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بَادَرَتْ اُمُّهٗ

جن کی بدولت دونوں جہان روشن ہوگئے۔ اور صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ سبقت لے گئیں ان کی والدہ ماجدہ

عِنْدَ وِلَادَتِہٖ بِوَادِ السَّعَادَةِ فِی الدَّارَیْنِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

ان کی ولادت کے وقت دارین کی سعادتوں کی وادیوں کی طرف۔ اور رحمت نازل فرما ہمارے آقا محمد پر کہ جن کی

حَفَّتْ اُمَّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ کُلُّ زُمَرِ الْمَلٰٓئِکَةِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

والدہ کو ڈھانپ لیا انھیں جنم دیتے وقت ملائکہ کی تمام جماعتوں نے اور صلوٰۃ بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ جب

لَمَّا اشْتَدَّ بِاُمِّهٖ عِنْدَ وَضْعِهِ الظَّمَا سَقَاهَا اللّٰهُ شَرْبَةً وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

آپ کی والدہ کو سخت پیاس لگی وقت ولادت کے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو (عالم غیب سے) شربت پلایا۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

نِ الَّذِیْ اٰنَسَ اللّٰهُ اُمَّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ بِنِسَآءٍ اَشْرَافٍ یُّشْبِهْنَ نِسَآءَ بَنِیْ عَبْدِ مَنَافٍ

کہ انس اور سکون مہیا کیا اللہ تعالیٰ نے آپ کی والدہ ماجدہ کو انھیں جنم دیتے وقت ایسی بلند مرتبت عورتوں کے ساتھ جو بنی عبدمناف کی

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ مُدَّ لِاُمِّهٖ دِیْبَاجٌ وَّاَنَارَتْ بِهِ الْاٰفَاقُ کَالزِّجَاجِ

عورتوں کی مانند تھیں۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جن کی والدہ ماجدہ کے لیے ریشمی چادر تانی گئی اور اس کے ذریعے آفاق روشن ہوگئے مثل

وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ کَانَتِ الْمَلٰٓئِکَةُ عِنْدَ وَضْعِهٖ وُقُوْفًا یَّنْظُرُوْنَ اِلٰی
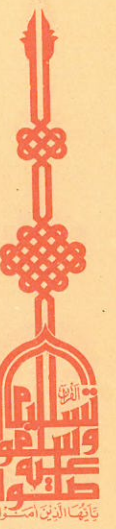
چھٹ جانے بادلوں کے (رُخِ آفتاب سے)۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ ملائکہ ان کی ولادت کے وقت پرے جمائے کھڑے تھے دیکھتے تھے طرف

اُمِّهٖ صُفُوْفًا صُفُوْفًا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ ظَهَرَ لِاُمِّهٖ عِنْدَ وَضْعِهٖ اٰ

ان کی والدہ ماجدہ کے صف بستہ۔ اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ جن کی والدہ طاہرہ کے لیے ظاہر ہوئے آپ کی ولادت کے وقت

مُوْرٌ کَانَتْ قَبْلَ ذٰلِكَ کَامِنَةً فَتَرَوَّعَتْ مِنْهَا وَهِیَ مِنْهُ اٰمِنَةٌ وَصَلِّ عَلٰی

ایسے امور جو قبل ازیں ان سے مخفی تھے پس وہ خوفزدہ ہوگئیں۔ جبکہ وہ آپ کی برکت سے امن پانے والی تھیں۔ اور صلوٰۃ بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ فَتَحَ السَّعْدُ لِاُمِّهٖ مُدْهِشَ بَابِهٖ وَجَلَاهَا الْعِزُّ بِنُوْرِ

ہمارے سردار محمد علیہ السلام پر کہ جن کی والدہ کی سعادت مندی نے ان کے دروازے سے دہشتوں کو دور کر دیا۔ اور انھیں عزو شرف نے جلا بخشی آپ کے

شِهَابِهٖ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَصْبَحَ قَدْرُ اُمِّهٖ بِوِلَادَتِهٖ مُعَظَّمًا وَدُرُّ

شہاب نور کے صدقے میں۔ اور صلوٰۃ بھیج ہمارے مولیٰ محمد پر کہ جن کی ولادت باسعادت کے باعث ان کی امی جان کی قدر و منزلت عظیم ہو گئی

الشَّرَفِ بِحُلِیِّهَا مُنَظَّمًا وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ اَدْخَلَهٗ رِضْوَانُ تَحْتَ

اور شرف و فضیلت کا موتی ان کے زیورات کی سلک میں پرو دیا گیا۔ اور رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا محمد پر جنہیں رضوان جنت نے داخل کیا اپنے

جَنَاحِهٖ فَاَلْهَمَهٗ بِاَمْرِ اللّٰهِ اِلٰی رُشْدِهٖ وَصَلَاحِهٖ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ِالَّذِیْ

پروں کے نیچے اور اللہ تعالیٰ کے امر سے آپ کی رہنمائی کی رشد اور بھلائی کی طرف اور درود بھیج ہمارے سردار محمد پر جو کہ

عَادَ اِلٰی اُمِّهٖ وَالْاَنْوَارُ تَحُفُّهٗ وَالْمَلٰٓئِکَةُ تَلْحَظُهٗ وَتَکْنُفُهٗ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

لوٹے اپنی والدہ ماجدہ کی طرف اس شان سے کہ انوار انھیں محیط تھے۔ ملائکہ ان کی طرف نظریں لگائے ہوئے تھے اور ان کے گرد حلقہ بنائے ہوئے تھے! اور درود بھیج ہمارے

ِالَّذِیْ عَادَ لِاُمِّهٖ وَالْمِسْكُ یَعْبَقُ وَالْکَرَمُ حَشْوُ اِهَابِهٖ وَرُدَّ اِلٰی اُمِّهٖ وَقَدْ تَعَطَّرَتْ

محمد پر جو کہ لوٹے والدہ کی طرف درآنحالیکہ ان سے بوئے مشک مہک رہی تھی اور آپ سراپا جود و کرم بنے ہوئے تھے۔ اور آپ والدہ ماجدہ کی طرف لوٹائے گئے

اَرْدَانُهٗ وَقَدْ شُدَّتْ اَرْکَانُهٗ وَمُهِّدَ مَهْدُهٗ وَمَکَانُهٗ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

درآنحالیکہ آپ کی آستینیں عطر بیز تھیں۔ آپ کے اعضائے مبارکہ ریشمی کپڑے سے بندھے تھے۔ اور آپ کا پنگھوڑا اور مسند استراحت تیار کی جا چکی تھی۔ اور درود بھیج ہمارے آقا

ِالَّذِیْ رُدَّ اِلٰی اُمِّهٖ وَقَدْ لُفَّ فِیْ حَرِیْرَةٍ خَضْرَآءَ یَنْبَعُ مِنْهَا الْمَآءُ الْعَذْبُ وَرُدَّ

محمد پر۔ جو کہ والدہ ماجدہ کی طرف لوٹائے گئے اس حال میں کہ انہیں سبز ریشم میں لپیٹا گیا تھا جس سے آب شیریں ٹپک رہا تھا اور جو کہ امی جان کی طرف

اِلٰی اُمِّہٖ وَقَدْ قَبَضَ عَلٰی ثَلٰثِ مَفَاتِیْحَ مِنَ اللُّؤْلُؤِ الرَّطْبِ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا

اس شان سے لوٹائے گئے کہ آپ لولوئے آبدار کی تین چابیوں کو ہاتھوں میں لیے ہوئے تھے اور درود بھیج سیدنا

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ وَقَفَ جِبْرَآئِیْلُ بَیْنَ یَدَیْہِ وَاَعْلَنَ رِضْوَانُ بِالسَّلَامِ عَلَیْہِ وَ

محمد پر کہ کھڑے ہوئے جبرئیل امین ان کے سامنے (تعظیم کے لیے) اور رضوان جنت نے ان کو علانیہ سلام پیش کیا اور

قَبَّلَہٗ بَیْنَ عَیْنَیْہِ وَبَادَرَ مِیْکَآئِیْلُ اِلٰی خِدْمَتِہٖ وَتَشَرَّفَ اِسْرَافِیْلُ بِزِیَارَتِہٖ

آپ کی پیشانی کو بوسہ دیا اور جلدی سے پہنچے میکائیل ان کی بارگاہ میں، اور شرفیاب ہوئے اسرافیل آپ کی زیارت سے

وَقَدْ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِاَنْوَارِہٖ وَتَزَیَّنَ الْکَوْنُ بِطَالِعِ اَقْمَارِہٖ وَرُدَّ اِلٰی اُمِّہٖ مَحْفُوْفًا

اور جگمگا اُٹھی زمین آپ کے انوار سے اور کائنات ان کے ماہتاب رخ کی طلعت سے مزین ہوئی۔ اور آپ کو حضرت آمنہ کی طرف سے لوٹایا گیا جبکہ

بِالْیُمْنِ وَالْاِقْبَالِ وَتَحْرُسُہٗ بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ وَعَرَجَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ بِاِعْلَامِہٖ

آپ یمن و برکت اور سعادت مندی سے ڈھکے ہوئے تھے۔ اور (ملائکہ) آپ کی حفاظت و نگہبانی کرتے تھے ہر صبح اور شام اور بلندیوں کی طرف گئے

مُبَشِّرَاتٍ بِاَقْدَامِہٖ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ سُمِّیَ عَامُ وِلَادَتِہٖ عَامَ

ملائکہ ان کی اطلاعات کے ساتھ درانحالیکہ بشارت دینے والے تھے ان کی تشریف آوری کے ساتھ۔ اور درود بھیج ہمارے سردار محمد پر کہ جنکی ولادت باسعادت کے سال کو

الْخَیْرِ وَالْبَرَکَۃِ وَالزَّیْنِ وَتَزَخْرَفَتْ بِنُوْرِ ظُہُوْرِہٖ وَتَزَیَّنَتْ بِسَاطِعِ نُوْرِہٖ وَ

خیر و برکت اور رونق و بہار کا سال کہا گیا۔ اور مزین ہوئے ان کے نور ظہور سے اور منور ہوئے ان کے غالب و کامل نور سے اور

اَضَآءَتْ لِمَوْلِدِہٖ بِقَاعُ تِہَامَۃَ وَنَشَرَ اللّٰہُ عَلَیْہِ فَضْلَہٗ وَاَدَامَہٗ وَصَلِّ عَلٰی

چمک اُٹھے ان کی ولادت سے تہامہ کے تمام علاقہ جات۔ اور اللہ تعالے نے پھیلایا آپ پر اپنے فضل و کرم کے سایہ کو اور اسے ہمیشہ برقرار و قائم رکھا۔

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَجَلّٰی عَلَیْہِ الْمَنَاقِبُ الرَّفِیْعَۃُ وَالْمَکَارِمُ وَکَمَّلَ اللّٰہُ بِہٖ

اور درود بھیج ہمارے سردار محمد پر کہ جن پر مناقب عالیہ روشن ہوئے اور بزرگیاں منکشف ہوئیں۔ اور آپ کی بدولت اللہ تعالی نے

الشَّرَفَ الدَّآئِمَ لِعَبْدِ اللّٰہِ وَعَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَہَاشِمٍ وَصَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

ابدی شرف و فضیلت کو کامل و مکمل فرمایا حضرت عبد اللہ اور عبد المطلب و ہاشم کے لیے اور درود بھیج ہمارے آقا محمد پر

الَّذِیْ لَمْ یَزَلْ یَنْتَقِلُ نُوْرُہٗ مِنَ الْاَرْحَامِ الزَّکِیَّۃِ الْفَاخِرَۃِ وَالْاُرُوْمَاتِ

کہ جن کا نور مقدس ہمیشہ منتقل ہوتا رہا پاکیزہ اور قابل فخر ارحام سے اور اصول شریفہ سے جن کی شرافت ظاہر تھی اور پاکیزہ

الشَّرِيفَةِ الطَّاهِرَةِ وَالْعَنَاصِرِ الطَّاهِرَةِ حَتّٰى اسْتَخْرَجَهُ اللّٰهُ رَحْمَةً وَّاِظْهَارًا

عناصر سے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو (ان اصلاب وارحام سے) نکالا اس شان سے کہ وہ سراپا رحمت تھے اور آپ کی

لِقَدْرِ نَبِيِّهٖ وَبَيَّنَ مَجْدَهٗ وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ فِيهِمْ وَصَلِّ عَلٰى

قدر و منزلت ظاہر کرنے اور مجد و مرتبت اجاگر کرنے کیلئے (فرمایا) اور نہیں ہے زیبا اللہ تعالیٰ کے لیے کہ عذاب دے انھیں جبکہ آپ ان میں موجود ہو اور

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي لَمْ تَرَ اُمُّهٗ فِي حَالِ وَضْعِهٖ مَا رَاَتْهُ النُّفَسَآءُ وَلَمْ تَجِدْ اُمُّهٗ

درود بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ جن کی والدہ ماجدہ نے آپ کو جنم دیتے وقت نہ دیکھی وہ آلائش جو بچوں کو جنم دینے والی عورتوں نے دیکھی۔ اور نہ محسوس کیا آپکی والدہ

مِنْ ثِقْلِ الْحَمْلِ مَا وَجَدَتْهُ النِّسَآءُ وَلَمَّا وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ وَضَعَتْهُ فِي الْاَرْضِ قَبَضَ

ماجدہ نے حمل کا ثقل اور گرانی جو عام عورتیں محسوس کرتی ہیں۔ اور جب ان کو جنم دیا ان کی والدہ ماجدہ نے تو آپ کو زمین پر رکھا تو آپ نے قبضہ فرمایا

عَلٰى ثَلٰثِ مَفَاتِيحَ مِنَ اللُّؤْلُؤِ الْاَبْيَضِ وَاَعْلَمَهُ اللّٰهُ بِعُلُوِّ دَرَجَتِهٖ وَرَغِبَتِ

سفید موتی سے بنی تین چابیوں پر اور اللہ تعالیٰ نے آپ کو اطلاع دی آپ کی بلندئ درجات کی اور ملائکہ نے آپ کی تربیت میں

الْمَلٰٓئِكَةُ فِي تَرْبِيَتِهٖ وَخَمِدَتْ نِيرَانُ فَارِسَ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَغَاصَ مَآءُ

رغبت ظاہر کی اور آتش کدہائے ایران کی آگ آپ کی ولادت کے وقت بجھ گئی اور ساوہ کا پانی آپ کی

سَاوَةَ عِنْدَ ظُهُورِ عَلَامَتِهٖ وَغَاصَ نَهْرُ الْاُرْدُنِّ لِمَوْرِدِهٖ وَاَضَآءَتْ لِمَوْلِدِهٖ

علامات ظاہر ہونے پر خشک ہو گیا اور دریائے اُردن جاری ہو گیا آپکے ورود مسعود کی وجہ سے اور آپ کی ولادت کی وجہ سے

الْاٰفَاقُ وَاتَّصَلَتْ بِهٖ بُشْرَى الْهَوَاتِفِ فِي الْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ وَصَلِّ عَلٰى

آفاق روشن ہو گئے اور سروش غیبی کی بشارتیں آپ (کی تشریف آوری) کے متعلق صبح و شام ملنے لگیں۔ اور درُود بھیج اے اللہ ہمارے

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِي رَغِبَ الطَّيْرُ وَالسَّحَابُ وَالرِّيحُ فِي اِرْضَاعِهٖ وَاَنْ يَّكُونُوا

آقا محمد پر کہ رغبت ظاہر کی پرندوں۔ بادلوں اور ہواؤں نے ان کے راضی کرنے میں اور ان کے گروہ اور تابعین میں شامل

مِنْ اَشْيَاعِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَلَمَّا اَرْضَعَتْهُ حَلِيمَةُ دَرَّ لَبَنُهَا وَانْهَمَرَ فَكَانَتْ

ہونے میں اور جب انھیں حلیمہ سعدیہ نے دودھ پلانے کا قصد کیا تو وہ پوری قوت سے اور کثرت سے جاری ہوا چنانچہ

تُرْضِعُ مَعَهٗ عَشَرَةً اَوْ اَكْثَرَ وَعَلِمَ اَنَّ لَهٗ شَرِيكًا فِي الرِّضَاعِ مَعَهٗ فَتَرَكَ لَهٗ

وہ آپکے ساتھ دس بچوں یا ان سے بھی زیادہ کو دودھ پلاتی تھی اور آپ کو معلوم ہو گیا کہ میرے ساتھ دودھ پینے میں حصّہ دار ہے تو آپ نے اس کے لیے دوسرا

اَلثَّدْیَ الْاٰخَرَ وَلَمْ يَرْضَعْهُ وَقِيْلَ فِيْهِ لِحَلِيْمَةَ فِي النَّوْمِ الْهَاجِعِ اَبْشِرِیْ

پستان چھوڑ دیا اور اس سے دودھ نہ پیا۔ اور آپ کے متعلق حلیمہ کو گہری نیند میں کہا گیا تجھے بشارت ہو دودھ

بِاِرْضَاعِكِ لِلضِّيَآءِ وَهِيَ الشَّفِيْقَةُ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى الْقُوْتِ دَقِيْقَةً وَّكَانَ ثَدْيُهَا

پلانے کی۔ واسطے ضیاء (اُمّت و کائنات) کے جبکہ وہ آپ کے لیے شفیق تھی اور آپ نے مقدارِ کفایت سے ذرہ بھی زیادہ نہ پیا حالانکہ ان کے پستان

لَهٗ يَفُوْرُ وَبُطُوْنُ النِّسَآءِ سِوَاهَا لَاصِقَةٌ بِالظُّهُوْرِ وَتَرَكَتْهُ اُمُّهٗ وَهُوَ ابْنُ

آپ کے لیے اُبلتے چشمہ کی مانند تھے اور اس کے علاوہ دوسری عورتوں کے شکم (بوجہ بھوک) ان کی پشتوں کے ساتھ چمٹے ہوئے تھے اور آپ کی والدہ ماجدہ نے آپ کو

اَرْبَعَةِ اَعْوَامٍ وَخَرَجَ اِلَى الشَّامِ وَهُوَ ابْنُ اِثْنَيْ عَشَرَ عَامٍ وَّشَهْرَيْنِ وَعَشَرَةِ

داغ مفارقت دیا جبکہ آپ چار سال کے تھے۔ اور آپ شام کی طرف (تجارت کے لیے) تشریف لے گئے جبکہ آپ کی عمر شریف بارہ سال دو ماہ اور دس دن تھی

اَيَّامٍ وَتَرَكَهٗ جَدُّهٗ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ هُوَ ابْنُ ثَمَانِيَةِ اَعْوَامٍ وَّشَهْرَيْنِ وَعَشَرَةِ

اور آپ کو آپ کے دادا عبد المطلب نے داغ مفارقت دیا جب کہ آپ آٹھ سال دو ماہ اور دس دن کے تھے

اَيَّامٍ وَكَانَ نُوْرُهٗ يَظْهَرُ عَلَى وَجْهِ اَبِيْهِ وَجَدِّهٖ قَبْلَ حَمْلِ اُمِّهٖ وَمَوْلِدِهٖ اَللّٰهُمَّ

اور آپ کا نور انور ظاہر ہوتا تھا آپ کے والد ماجد اور دادا جان کے چہرہ پر آپ کی والدہ ماجدہ کے حاملہ ہونے اور جنم دینے سے پہلے اے

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اُلْقِيَ فِيْ طِيْنَتِهٖ

اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیّدنا محمّد اور آپ کی آل پر کہ ملایا گیا ان کی طینت اور خمیر میں وہ نور

النُّوْرُ الَّذِيْ سَبَقَ فَخْرُهٗ وَتَقَادَمَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

کہ سبقت لے گیا فخر اس کا اور (سب سے) مقدم ہو گیا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ اُوْدِعَتْ طِيْنَتُهٗ فِيْ ظَهْرِ اَبِيْهِ اٰدَمَ اَللّٰهُمَّ

آپ کی آل پر کہ اس آقا کی طینت نوریہ ودیعت کی گئی ان کے باپ آدم کی پشت میں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِيْ زَارَتْهُ

صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد پر اور ان کی آل پر کہ زیارت کی ملائکہ

الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ الْوِلَادَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

نے ان کی وقت ولادت ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ جَاءَتِ الْوُحُوْشُ وَالطُّیُوْرُ لِبَابِهٖ مُنْقَادَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کہ جنگلی جانور اور پرندے حاضر ہوئے ان کے در پر تابعدار بن کر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَنَزَّلَتِ النُّجُوْمُ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ

ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ اترے ستارے ان کی ولادت کے وقت

عَلَی السُّقُوْفِ وَرَفَعَتْهُ الْمَلٰٓئِکَةُ تَدُوْرُ بِهٖ عَلَی الْخَلَآئِقِ وَتَطُوْفُ

مکانوں کی چھتوں پر اور اٹھا لیا ان کو ملائکہ نے جبکہ وہ ان کو لے کر خلائق پر گردش اور طواف کرتے تھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ مَهْدُهٗ یَتَحَرَّکُ

اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر کہ جن کا پنگھوڑا (ملائکہ کے ہلانے سے) ہلتا تھا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَتِ الْمَلٰٓئِکَةُ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جس آقا سے ملائکہ

بِهٖ تَتَبَرَّکُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ

برکات حاصل کرتے تھے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آل محمد پر جو کہ

اَوْفَی النَّاسِ وَصَامَ رَمَضَانَ وَهُوَ فِی الْمَهْدِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

سب سے زیادہ وفادار تھے اور جنہوں نے ماہ رمضان کے روزے عالم مہد میں رکھے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیدنا محمد

وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ الْقَمَرُ یُحَدِّثُهٗ فِیْ حَالَةِ الصِّغَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

اور آپ کی آل پر کہ جن کے ساتھ چاند کلام کرتا تھا عالم صغر میں۔ اے اللہ رحمتیں

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ الْقَمَرُ تُلْهِیْهِ عَنِ الْاَشْفَآءِ

اور سلامتی نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جنہیں چاند بہلاتا تھا بیماری سے

وَالسَّهَرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ یَسْمَعُ

اور بیداری سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جو سنا کرتے تھے

وَجْبَةَ الْقَمَرِ مِنَ الْفَرْشِ حِیْنَ یَسْجُدُ تَحْتَ الْعَرْشِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

چاند کی ٹھوکر (کی آواز) کو فرش زمین پر جبکہ وہ سجدہ ریز ہوتا تھا عرش خداوند تعالیٰ کے نیچے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قَرَأَ رِضْوَانُ فِیْ اُذُنَیْہِ وَقَبَّلَہٗ بَیْنَ عَیْنَیْہِ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کے کانوں میں رضوان جنّت نے قراءت کی اور ان کی پیشانی پر بوسہ دیا

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الْمَعْنِیِّ بِقَوْلِ الْعَلِیْمِ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر جو مراد ومقصود ہیں اللہ علیم وحکیم کے اس قول سے

الْحَکِیْمِ ۵ اَنّٰی لَھُمُ الذِّکْرٰی وَقَدْ جَآءَھُمْ رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

دوسری کس جگہ سے ہے ان کیلئے نصیحت حاصل کرنے کی گنجائش حالانکہ آچکے ہیں اُن کے پاس رسول کریم۔ اے اللہ درود وسلام ہو سیدنا محمد اور آپکی

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَشْرَقَ نُوْرُہٗ فِیْ وَجْہِ اٰدَمَ وَجَبْھَتِہٖ وَزَیَّنَ

آل پر کہ جن کا نور چمکا آدم علیہ السلام کے چہرہ اور ان کی جبین میں اور مزین فرمایا

اللّٰہُ اَسَارِیْرَ وَجْہِ اٰدَمَ بِاَشِعَّتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ

اللہ تعالیٰ نے آدم کی جبین کی سلوٹوں کو آپ کے نور کی شعاعوں سے۔ اے اللہ درود وسلام ہو ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَلَأْلَأَ نُوْرُہٗ فِیْ وَجْہِ اٰدَمَ وَلَاحَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

کہ جگمگایا نور ان کا آدم علیہ السلام کے چہرہ میں اور نمودار ہوا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَعَطَّرَ عَبِیْرُ الْعَنْبَرِ مِنْ شَمَائِلِہٖ وَفَاحَ اَللّٰھُمَّ

محمد اور آپ کی آل پر کہ معطر ہوئیں عنبری خوشبوئیں ان کے شمائل سے اور مہک اُٹھیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ نُوْرُہٗ فِیْ وَجْہِ

درود وسلام نازل فرما محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ جن کا نور آدم علیہ السلام کے چہرہ سے

اٰدَمَ مُشْرِقًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

ضوفشاں تھا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ جن کی

کَانَ طَآئِرُ سَعْدِہٖ حَوْلَ کَمَالِہٖ مُحَدِّقًا اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

سعادت مندی کا نقش ازل ان کے کمالات کے گرد احاطہ کئے ہوئے تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ افْتَخَرَ بِہٖ اٰدَمُ وَحَوَّآءُ فِی السَّمَآءِ بِظُھُوْرِ نُوْرِہٖ فِیْھِمَا عَلَمًا

آل پر کہ جن سے فخر حاصل ہوا آدم وحواء کو آسمانوں میں بسبب ظاہر ہونے آپ کے نور کے ان دونوں میں واضح طور پر۔
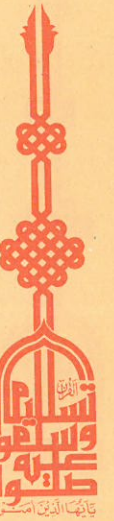
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَشْرَقَ نُوْرُهٗ فِىْ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ روشن ہوا ان کا نور

وَجْهِ حَوَّآءَ الطَّاهِرَةِ وَسَمَا قَدْرُهَا بِهٖ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى

پاک حواء کے چہرہ میں اور بلند ہوئی اس کی قدر ومنزلت بسبب اس نور کے دنیا وآخرت ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ نُوْرُهٗ فِىْ غُرَّةِ اٰدَمَ الطَّاهِرَةِ وَاُمِّنَا

نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کا نور آدم کی روشن پیشانی میں تھا اور ہماری قابل فخر ماں

حَوَّآءَ الْفَاخِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

حوار کی جبیں ہیں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ

لَمْ يَزَلْ فِىْ وَجْهِ اٰدَمَ سَاطِعًا وَّفِىْ جَبِيْنِهَا لَامِعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ہمیشہ رہا (ان کا نور) آدم علیہ السلام کے چہرہ میں روشن اور ان کی جبین سے جھلکنے والا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَمُلَ بِهٖ لِاٰدَمَ وَحَوَّآءَ بُلُوْغُ الْمُنٰى وَتَمَّ لَهُمَا بِهٖ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت کامل ہوئی آدم وحواء کے لیے رسائی مطالب کی اور مکمل ہوئی ان دونوں کیلئے بسبب

الْقَبُوْلُ وَالْهَنَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

آپکے قبولیت اور شادی وخوشی۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل ہو سیدنا محمد اور آل سیدنا محمد پر کہ

الَّذِىْ افْتَخَرَ بِهٖ اٰدَمُ لِحَوَّآءَ لِخُرُوْجِهٖ مِنْ صُلْبِهٖ وَتَوَسَّلَ بِهٖ اِلٰى رَبِّهٖ

جن کے ساتھ فخر ظاہر کیا آدم نے حواء پر بسبب ظاہر ہونے آپکے ان کی پشت سے اور توسل کیا انہوں نے ساتھ آپ کے بارگاہ خداوند تعالیٰ میں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اشْتَاقَ اٰدَمُ لِرُؤْيَتِهٖ

اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ مشتاق ہوئے آدم علیہ السلام آپ کے دیدار کے

وَتَمَنّٰى اٰدَمُ وَحَوَّآءُ مُشَاهَدَةَ طَلْعَتِهٖ وَغُرَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اور دل وجان سے) آرزو کی آدم وحواء نے آپ کی طلعت زیبا اور جبین اقدس کے مشاہدہ کی اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل ہو ہمارے آقا

وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ لَمَّا اشْتَاقَ اٰدَمُ اِلٰى جَلَالَتِهٖ جَعَلَ اللّٰهُ نُوْرَهٗ فِىْ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جب مشتاق ہوئے آدم آپ کی شان جلالت کے تو ظاہر کیا اللہ تعالےٰ نے آپ کا نور ان کی شہادت

سَبَّابَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ جَعَلَ

کی انگلی میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل ہو محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ جن کے

اللّٰهُ نُوْرَ اَصْحَابِهِ الْكِرَامِ فِىْ بَقِيَّةِ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اصحاب کے نور کو اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کے بقیہ جسم (جبین اور چہرہ کے علاوہ حصہ) میں پیدا فرمایا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَلَأْلَأَتْ اَصَابِعُ اٰدَمَ بِنُوْرِهٖ نُوْرًا وَّازْدَادَ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ آپ کے نور کی بدولت چمک اٹھیں آدم علیہ السلام کی انگلیاں اور ان کی رونق بڑھ گئی

بِهٖ بَهْجَةً وَّسُرُوْرًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

اور ان کے سرور میں اضافہ ہوا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ

لَمْ تَزَلْ اَنْوَارُ اَصْحَابِهٖ فِىْ اَصَابِعِ اٰدَمَ تَتَلَأْلَأُ وَتَزْدَادُ فِىْ كُلِّ وَقْتٍ حُسْنًا وَّجَمَالًا

ہمیشہ آپ کے اصحاب کے انوار آدم علیہ السلام کی انگلیوں سے جھلکتے رہتے اور ہر لحظہ ان کے حسن وجمال میں اضافہ ہوتا رہا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ بِهٖ نُوْرُ اَبِىْ بَكْرٍ

اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ آپ کی بدولت ابوبکر صدیق کا نور

فِى الْوُسْطٰى مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ يَظْهَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

آدم علیہ السلام کی درمیانی انگلی میں ظہور پذیر تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ بِهٖ نُوْرُ عُمَرَ فِى الْبِنْصَرِ مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ يَزْهَرُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

سیدنا محمد پر کہ آپ کے طفیل عمر فاروق کا نور آدم علیہ السلام کی انگشت شہادت کے ساتھ والی چھوٹی انگلی میں ظاہر ہوتا تھا۔ اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ بِهٖ نُوْرُ عُثْمَانَ فِى الْخِنْصَرِ

وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آل محمد پر کہ آپ کی بدولت عثمان ذی النورین کا نور آدم علیہ السلام کی چھنگلی

مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ يَلُوْحُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

میں سے چمکتا تھا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما محمد کریم اور ان کی آل پر

الَّذِىْ كَانَ بِهٖ نُوْرُ عَلِىٍّ فِى الْاِبْهَامِ مِنْ اَصَابِعِ اٰدَمَ اَوْضَحَ الْوُضُوْحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ جن کی بدولت علی مرتضٰی کا نور آدم علیہ السلام کے انگوٹھے میں کامل نورانیت کے ساتھ نمایاں تھا۔ اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ وَضَعَ اللّٰهُ فِىْ ظَهْرِ اٰدَمَ

وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ اللہ تعالٰے نے رکھے آدم علیہ السلام کی پشت مبارک میں

اَنْوَارَهُ الْمُبَارَكَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

آپ کے انوار مبارک۔ اے اللہ درود وسلام بھیج سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ

اِلَّذِىْ بِسَبَبِ نُوْرِهٖ سَجَدَتْ لِاٰدَمَ الْمَلٰٓئِكَةُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

بطفیل آپ کے نور کے سجدہ کیا آدم علیہ السلام کو ملائکہ نے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام ہو محمد کریم

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ ظَهَرَتْ بِهٖ شَرَفُ اٰدَمَ فِى السَّمَآءِ وَبِبَرَكَتِهٖ عَلَّمَهُ

اور آپ کی آل پر کہ بطفیل آپ کے ظاہر ہوا آدم علیہ السلام کا شرف وفضل آسمان میں اور آپ کی برکت سے ہی

اللّٰهُ الْاَسْمَآءَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اللہ تعالیٰ نے انھیں اسماء کی تعلیم دی۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر

اِلَّذِىْ اَقْبَلَ عَلَيْهِ اٰدَمُ وَضَمَّهٗ اِلَيْهِ وَقَبَّلَهٗ ثَلٰثًا بَيْنَ عَيْنَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کہ پوری طرح متوجہ ہوتے آدم آپ پر اور آپ کو سینہ سے لگایا اور تین مرتبہ آپ کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ اے اللہ درود وسلام

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ ظَهَرَتْ بِمَوْلِدِهِ الْعَجَآئِبُ

نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ آپ کی ولادت کی وجہ سے عجائبات ظاہر ہوئے

وَبَدَتْ بِظُهُوْرِهِ الْغَرَآئِبُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور آپ کے ظہور کی وجہ سے انوکھے امور دیکھنے میں آئے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ تَفَاخَرَتِ الْاَرْضُ بِمَوْلِدِهٖ عَلَى السَّمَآءِ وَتَبَاشَرَتْ بِهٖ

کہ فخر کا اظہار کیا زمین نے آسمان پر آپ کی ولادت کی وجہ سے اور باہم خوشخبریاں دیں

الْمَلٰٓئِكَةُ الْعُظْمٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

عظیم ملائکہ نے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر

اِلَّذِىْ تَبَاشَرَتِ الْاَكْوَانُ يَوْمَ وِلَادَتِهٖ بِطَلْعَةِ السَّعْدِ فِىْ عِبَادِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

کہ کائنات کو مسرتیں حاصل ہوئیں آپ کی ولادت کے دن بسبب طلوع فرمانے نجم سعادت کے بندگانِ خداوند تعالیٰ میں۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بَدَا بَدْرُ نُبُوَّتِهٖ مُشْرِقًا وَّحُسْنُ

نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی نبوت کا ماہ تمام چمک ودمک کے ساتھ نمودار ہوا اور ان کا سرو ناز حسین

نَبَاتِهٖ مُوْرِقًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

برگ وبار لایا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر جن کے

غَیَّبَ اللّٰهُ نُوْرَهٗ فِیْ عِلْمِهٖ حَتّٰی اَظْهَرَ فِیْ وَجْهِ اَبِیْهِ وَاُمِّهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

نورِ حقیقت کو اللہ تعالیٰ نے اپنے علم کے پردہ میں غائب کیے رکھا حتی کہ اسے ظاہر فرمایا آپ کے والدین کے چہروں سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَمَّا انْقَضَی الشَّهْرُ التَّاسِعُ مِنْ حَمْلِهٖ

ہمارے آقا محمد پر اور ان کی آل پر کہ جن کے شکم مادر میں آنے کے بعد جب گزرا نواں مہینہ

ظَهَرَ لِاُمِّهٖ كَمَالُ فَضْلِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

تو آپ کی والدہ ماجدہ پر آپ کا کمالِ فضل ظاہر ہوا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

نِ الَّذِیْ اَشْرَقَتِ الدُّنْیَا بِبَهْجَتِهٖ وَاَضَاءَتِ الْاَرْضُ بِاَنْوَارِ طَلْعَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ روشن ہو گئی ساری دنیا آپ کے (نور) اور بہارِ ولادت سے۔ اور جگمگ ہوئی تمام زمین آپ کے (رخِ زیبا کے) انوارِ طلعت سے

وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَتْ لَهٗ كُلَّ

اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ تھا ان کے لیے ہر روز

یَوْمٍ مُّعْجِزَةٌ خَارِقَةٌ وَّاٰیَةٌ ظَاهِرَةٌ صَادِقَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

معجزہ اور کمال امتیازی۔ اور علامت صدق اور حقانیت ظاہر وباہر۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَظَاهَرَتِ الْاٰیَاتُ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی ولادت باسعادت کے وقت آیاتِ قدرت یکے بعد دیگرے نمودار ہوئیں اور

تَبَیَّنَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ

نمایاں ہوئیں اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ زمین نے

اَخَذَتِ الْاَرْضُ زُخْرُفَهَا عِنْدَ وِلَادَتِهٖ وَتَزَیَّنَتْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

آرائش وزیبائش حاصل کی آپ کی ولادت کے وقت اور مزین اور آراستہ ہو گئی۔ اے اللہ درود وسلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ نَظَرَتْ لِاُمِّهٖ عِنْدَ وِلَادَتِهٖ عُیُوْنُ

ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر کہ متوجہ ہوئیں ان کی والدہ کی طرف سعادت مندی کی

السَّعَادَةِ وَقُلِّدَتْ بِهٖ اَحْسَنَ قِلَادَةٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

نگاہیں آپ کی ولادت کے وقت اور ان کے گلے کا حسین قلادہ اور ہار بن گئیں۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ فَازَتْ اُمُّهٗ بِشَرَفِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ لَمَّا وَضَعَتْ

آپ کی آل پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کامیاب اور فائز ہوئیں دنیا وآخرت کے شرف وفضل کے ساتھ جب اُس نے

هٰذِهِ النَّسَمَةَ الْمُبَارَكَةَ الطَّاهِرَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

اس مبارک اور پاکیزہ شخصیت کو جنم دیا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ اَصْبَحَتْ اَغْصَانُ السَّعْدِ فِیْ حُجْرَةِ اُمِّهٖ مَائِلَةً وَّ

آل پر کہ جن کی بدولت ہو گئیں سعادت مندی کی شاخیں جھکنے والیں ان کی والدہ کے حجرہ کی طرف اور

وَقَعَتْ فِیْ رِیَاضِ عِزِّهَا وَاَمْنِهَا قَابِلَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

ہو گئیں ان کی عزت وامن کے باغات میں قبولیت پانے والیں۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ تَبَادَرَتْ لِاُمِّهٖ یَوْمَ وِلَادَتِهِ الْبَشَائِرُ وَرُفِعَتْ

اور ان کی آل پر کہ آپ کی وجہ سے سبقت لے جانے لگیں آپ کی ولادت کے وقت آپ کی والدہ ماجدہ کی طرف بشارتیں اور بلند کئے

عَنْ حُجْرَتِهَا اَعْلَامُ الْاِشَائِرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

گئے ان کے حجرہ مبارکہ سے اشارات کے علم۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ ۣالَّذِیْ سَمِعَتْ اُمُّهٗ عِنْدَ وَضْعِهٖ نِدَآءً مِّنَ الْاَرْضِ وَنِدَآءً

پر کہ جن کی والدہ ماجدہ نے ان کو جنم دیتے وقت زمین سے ندا سنی اور

مِّنَ السَّمَآءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

آسمان سے بھی۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل پر

ۣالَّذِیْ لَمْ تَجِدْ اُمُّهٗ بِحَمْلِهٖ حَمًّا وَّلَا وَحَمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

کہ جن کی والدہ ماجدہ نے نہ محسوس کیا آپ کے حمل کے دوران تپ اور نہ مشقت وشدت کو۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اخْضَرَّتِ الدُّنْیَا یَوْمَ وِلَادَتِہٖ وَ

آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ سرسبز اور شاداب ہو گئی دنیا ان کی ولادت کے دن اور

اسْتَنَارَ بِہِ الْکَوْنُ مِنْ جَمِیْعِ جِھَاتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

منور و روشن ہو گیا جہان تمام اطراف سے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بَادَرَتْ اُمُّہٗ عِنْدَ وِلَادَتِہٖ بِوَادِ السَّعَادَۃِ

اور ان کی آل پر کہ جن کی بدولت سبقت لے گئی۔ ان کی والدہ سعادت اور نیک بختی کی وادیوں میں ان کے ولادت کے وقت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ قِیْلَ

اے اللہ درود وسلام ہو ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر جن کی امی جان کو

لِاُمِّہٖ عِنْدَ وَضْعِہٖ تَلِدُ مَوْلُوْدًا یَّسُوْدُ اَھْلَ السِّیَادَۃِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

وضع کے وقت کہا گیا کہ وہ ایسے بچے کو جنم دیں گی کہ وہ اہل سیادت کے بھی سردار اور فائق ہوں گے۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ حَفَّتْ اُمَّہٗ عِنْدَ وَضْعِہٖ زُمَرُ

فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کے گرد گھیرا ڈال رکھا تھا آپ کی ولادت کے وقت

الْمَلٰٓئِکَۃِ الْکِرَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

بزرگ ملائکہ کی جماعتوں نے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما محمد کریم اور آپ کی آل پر کہ

نِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ لِمَوْلِدِہٖ رُءُوْسُ الْمُقَرَّبِیْنَ الْعِظَامِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

جن کی ولادت باسعادت کے وقت جھک گئے (ادب و نیاز سے) مقربین عظام کے سر۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ لَمَّا اشْتَدَّ بِاُمِّہٖ عِنْدَ وَضْعِہٖ

نازل فرما سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی شان یہ ہے کہ جب آپ کی والدہ طاہرہ کو آپ کی ولادت کے وقت سخت پیاس لگی

الظَّمَاُ سَقَاھَا اللّٰہُ شَرْبَۃً اَنْزَلَھَا مِنَ السَّمَآءِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

تو اللہ تعالیٰ نے ان کو وہ شربت پلایا جسے آسمان سے نازل فرمایا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام نازل فرما

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اٰنَسَ اللّٰہُ اُمَّہٗ عِنْدَ وَضْعِہٖ

سیدنا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کا مقام یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی والدہ کو اطمینان وسکون عطا کیا آپ کو جنم دیتے وقت

بِنِسَآءٍ اَشْرَافٍ يُّشْبِهْنَ نِسَاءَ بَنِىْ عَبْدِ مَنَافٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

ان شرافت مآب عورتوں کے ساتھ جو بنی عبد مناف کی عورتوں کے مشابہ تھیں۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الْمُنْزَلِ عَلَيْهِ فِىْ كِتَابِ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ تَنْبِيْهًا

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن پر نازل کیا گیا ہے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں یہ حکم آپ کی اُمّت کو خبردار کرنے

لِّاُمَّتِهٖ وَتَعْلِيْمًا اِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ اَحَدُهُمَا اَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَّهُمَا

اور انھیں تعلیم دینے کے لیے کہ اگر پہنچیں تیرے پاس (ماں باپ میں سے) بڑھاپے کو ایک یا دونوں تو نہ کہہ انہیں

اُفٍّ وَّلَا تَنْهَرْهُمَا وَقُلْ لَّهُمَا قَوْلًا كَرِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

اُف اور نہ جھڑک انہیں اور کہہ انہیں عزت و تکریم والی بات۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ مُدَّ لِاُمِّهٖ دِيْبَاجٌ بَيْنَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ وَ

اور آپ کی آل پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کے لیے ریشمی چادر آسمان و زمین کے درمیان پھیلائی گئی اور

اَنَارَتْ بِهِ الْاٰفَاقُ فِى الطُّوْلِ وَالْعَرْضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

روشن ہو گئے بسبب اس کے تمام آفاق طول و عرض میں۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ اَحَاطَتْ اُمَّهٗ اَجْنِحَةُ السَّعْدِ وَالْفَلَاحِ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی والدہ ماجدہ کا احاطہ کیا نیک بختی اور فلاح کے بازوؤں نے

وَخَفَضَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِكَةُ الْجَنَاحَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى

اور جھکا دیئے (ان کی تعظیم کے لیے) ملائکہ نے اپنے نورانی پر۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ كَانَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ عِنْدَ وَضْعِهٖ وُقُوْفًا يَّنْظُرُوْنَ اِلٰى

اور آپ کی آل پر کہ جن کی ولادت باسعادت کے وقت ملائکہ پرے جمائے کھڑے تھے اور ان کی والدہ ماجدہ کی طرف

اُمِّهٖ صُفُوْفًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

دیکھ رہے تھے صفیں باندھ کر۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِ نِ الَّذِىْ ظَهَرَ لِاُمِّهٖ عِنْدَ وَضْعِهٖ اُمُوْرٌ كَانَتْ قَبْلَ ذٰلِكَ كَامِنَةً فَتَرَوَّعَتْ

کہ جن کی ولادت سراپا سعادت کے وقت آپ کی والدہ ماجدہ پر وہ امور ظاہر ہوئے جو اس سے قبل ان پر مخفی تھے تو وہ ان سے خوف زدہ

مِنْهَا وَهِيَ مِنْهُ اٰمِنَةٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

ہوگئیں اور وہ آپ کی بدولت امن والی ہوگئیں۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ فَتَحَ السَّعْدُ بِهٖ لِاُمِّهٖ مُدْهَشَ بَابِهٖ وَجَلَاهَا الْعِزُّ بِنُوْرِ شِهَابِهٖ

کہ جن کی بدولت دور کردیا نیک بختی نے ان کی والدہ ماجدہ کے درسے ان کی دہشتوں کو اور ان کو عزو شرف نے جلا بخشی آپ کے نور شہاب سے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَصْبَحَ

ساتھ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی ولادت باسعادت کی

قَدْرُ اُمِّهٖ بِوِلَادَتِهٖ مُعَظَّمًا وَّدُرُّ الشَّرَفِ بِحُلِيِّهَا مُنَظَّمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

وجہ سے ان کی والدہ ماجدہ کی قدرو منزلت عظیم ہوگئی۔ اور دُرِّ شرف ان کے زیور میں پرویا گیا۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما

عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَلْحَفَ الْفَخْرُ اُمَّهٗ بِرِدَائِهٖ

ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر کہ جن کی امی جان کو فخر وناز نے اپنی چادر پہنائی

وَتَوَّجَهَا الْعِزُّ بِهَائِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

اور عزو فخر نے اپنی بہار اور رونق کا تاج پہنایا۔ اے اللہ دُرود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمّد اور آپ کی

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اكْتَمَلَ فِىْ وَجْهِ اُمِّهٖ نُوْرُ النُّبُوَّةِ وَلَاحَ وَانْتَقَلَ اِلٰى حُجْرَتِهَا

آل پر کہ کمال پذیر ہوا ان کی والدہ ماجدہ کے چہرہ میں نور نبوت اور چمکا اور منتقل ہوا ان کے حجرہ کی طرف

كَوْكَبُ الْفَلَاحِ وَالنَّجَاحِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

کامیابی اور کامرانی کا ستارہ۔ اے اللہ صلواۃ وسلام نازل ہو ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَدْخَلَهٗ رِضْوَانُ تَحْتَ جَنَاحِهٖ وَاَلْهَمَهٗ بِاَمْرِ اللّٰهِ اِلٰى

پر کہ جس آقا کو رضوان جنت نے اپنے پروں کے نیچے داخل کیا اور اللہ کے امر سے آپ کو

رُشْدِهٖ وَصَلَاحِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

رشد اور بھلائی کا الہام کیا۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ قَبَضَ عَلٰى مَفَاتِيْحِ الدُّنْيَا كُلِّهَا وَاَذْعَنَ لَهٗ بِالطَّاعَةِ جَمِيْعُ

جس (سید کائنات) نے قبضہ میں لے لیا ساری دنیا (کے خزائن) کی چابیوں کو اور جن کی اطاعت کو تسلیم کیا تمام

أَهْلِهَا اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اہل دنیا نے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

الَّذِىْ كَسَاهُ اللّٰهُ حُلَّةَ الزَّيْنِ وَشَرَّفَهٗ وَفَضَّلَهٗ عَلٰى مَنْ سَلَفَ اَللّٰهُمَّ

جنہیں اللہ تعالےٰ نے زیب وزینت کی خلعت پہنائی۔ اور تمام سابقین پر شرف و فضل عطا فرمایا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ عَادَ اِلٰى أُمِّهٖ

درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو لوٹے اپنی والدہ ماجدہ کی طرف (ملائکہ کے طواف کرانے کے بعد)

وَالْاَنْوَارُ تَحُفُّهٗ وَالْمَلٰٓئِكَةُ تَلْحَظُهٗ وَتَزُفُّهٗ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

اس شان سے کہ انوار انھیں ہر طرف سے ڈھانپے ہوتے تھے اور ملائکہ ان پر نظریں جمائے ہوئے تھے اور انہیں دولہا بنائے ہوئے تھے۔ اے اللہ درود وسلام

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ عَادَ لِاُمِّهٖ وَالْمِسْكُ يَعْبَقُ مِنْ

نازل فرما ہمارے آقا ومولیٰ محمد اور آپ کی آل پر جو کہ (سیر ملکوت کے بعد) اپنی والدہ کی طرف لوٹے اور بوئے مشک ان کے کپڑوں سے

أَثْوَابِهٖ وَالْكَرَمُ حَشْوُ اِهَابِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پھوٹ رہی تھی۔ اور ان کے لباس بشری میں سراسر کرم وجود ہی بھرا تھا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے سردار محمّد

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ رُدَّ اِلٰى أُمِّهٖ وَقَدْ تَعَطَّرَتْ أَرْدَانُهٗ

اور آپ کی آل پر جو اپنی امی جان کی طرف اس شان سے لوٹائے گئے تھے کہ ان کی آستینیں معطر ہو چکیں تھیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد پر اور آپ کی آل پر

الَّذِىْ رُدَّ لِاُمِّهٖ وَقَدْ شُدَّتْ أَرْكَانُهٗ وَمُهِّدَ مَهْدُهٗ وَمَكَانُهٗ اَللّٰهُمَّ

جو امی جان کی طرف اس حال میں لوٹائے گئے کہ ان کے اعضاء ریشمی کپڑے کیساتھ بندھے تھے اور ان کی خوابگاہ اور جائے استراحت تیار کی جاچکی

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ رُدَّ اِلٰى

تھی۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو اپنی والدہ ماجدہ کی طرف لوٹائے گئے

أُمِّهٖ وَقَدْ لُفَّ فِىْ حَرِيْرَةٍ خَضْرَآءَ يَنْبَعُ مِنْهَا الْمَآءُ الْعَذْبُ اَللّٰهُمَّ

اس شان سے کہ آپ کے گرد لپیٹا گیا تھا سبز ریشمی لباس کہ جس سے آب شیریں ٹپک رہا تھا۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ رُدَّ اِلٰى

درود اور سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر جو اس شان سے والدہ ماجدہ کے

اُمِّهٖ وَقَدْ قَبَضَ عَلٰى ثَلٰثِ مَفَاتِيْحَ مِنَ اللُّؤْلُؤِ الرَّطْبِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

حوالے کئے گئے کہ اپنی مٹھی میں لیے ہوئے تھے لولوئے آبدار سے بنی ہوئی تین چابیاں۔ اے اللہ صلوٰۃ

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ خَتَمَ رِضْوَانُ

وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کے دونوں کندھوں کے درمیان رضوان

بَيْنَ كَتِفَيْهِ بِخَاتَمِ النُّبُوَّةِ وَاَلْحَفَهٗ بِرِدَآءِ الْفُتُوَّةِ وَالْمُرُوَّةِ اَللّٰهُمَّ

جنّت نے خاتم نبوت کے ساتھ مہر لگائی اور انہیں اوڑھائی فتوت اور مروت کی چادر۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ وَقَفَ

صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی (تعظیم کے لیے) کھڑے ہوتے

جِبْرَآئِيْلُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَضَمَّهٗ اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا

جبرئیل علیہ السّلام ان کے سامنے اور انہیں اپنے (سینے کے ساتھ) لگایا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ اَعْلَنَ الرِّضْوَانُ بِالسَّلَامِ عَلَيْهِ

محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کو رضوان جنّت نے علانیہ سلام پیش کیا

وَقَبَّلَهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ

اور آپ کی پیشانی پر بوسہ دیا۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی

سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ۨالَّذِىْ بَادَرَ مِيْكَآئِيْلُ اِلٰى خِدْمَتِهٖ وَتَشَرَّفَ اِسْرَافِيْلُ

آل پر کہ جلدی کی میکائیل علیہ السّلام نے ان کی خدمت کے لیے اور مشرف ہوئے اسرافیل علیہ السلام

بِزِيَارَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

ان کی زیارت کے ساتھ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ کی آل اطہار پر

ۨالَّذِىْ رُدَّ لِاُمِّهٖ وَقَدْ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِاَنْوَارِهٖ وَتَزَيَّنَ الْكَوْنُ

جن کو اپنی والدہ ماجدہ کی طرف اس شان سے لوٹایا گیا کہ زمین روشن ہو چکی تھی ان کے انوار کیساتھ اور سارا جہان ان کے

بِطَالِعِ اَقْمَارِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا
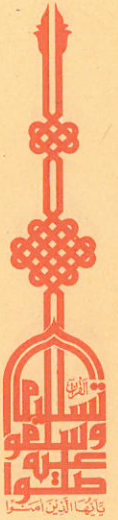
رخ زیبا کے ماہتاب کی طلعت سے (منورو) مزین ہو چکا تھا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ رُدَّ لِاُمِّہٖ مَحْفُوْفًا بِالْیُمْنِ وَالْاِقْبَالِ وَعَیْنُ الْعِنَایَۃِ

پر جو اپنی والدہ ماجدہ کی طرف لوٹائے گئے اس شان سے کہ یمن و برکت اور بخت واقبال سے ڈھکے ہوئے تھے اور عنایت

الرَّبَّانِیَّۃِ تَحْرُسُہٗ فِی الْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

ربانیہ کی آنکھ آپ کی نگرانی کر رہی تھی صبح اور شام۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ عَرَجَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ بِاَعْلَامِہٖ

محمد پر اور آپ کی آل پر کہ جن کے علم اٹھائے ہوئے ملائکہ

مُبَشِّرَاتٍ لِّاَھْلِ السَّبْعِ السَّمٰوٰتِ بِاَقْدَامِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَ

بلندیوں کی طرف متوجہ ہوئے جبکہ وہ بشارات دے رہے تھے ساتوں آسمانوں کے مکینوں کو ان کی تشریف آوری کی۔ اے اللہ درود اور

سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَصْلَحَ

سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور ان کی آل پر کہ جن کی بدولت اللہ تعالیٰ نے اصلاح فرمائی

اللّٰہُ بِہِ الدُّنْیَا وَالدِّیْنَ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

دُنیا اور دین کی۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ سُمِّیَ عَامُ وِلَادَتِہٖ

محمد اور آل محمد پر کہ جس (آقا) کی ولادت باسعادت کے سال کو موسوم کیا گیا

عَامَ الْخَیْرِ وَالْبَرَکَۃِ وَالزَّیْنِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

خیر و برکت اور زیب وزینت کے سال کے ساتھ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَزَخْرَفَتِ الدُّنْیَا

محمد اور آپ کی آل پر کہ آراستہ ہو گئی ساری دُنیا

بِنُوْرِ ظُهُوْرِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی

ان کے ظہور کے نور کے ساتھ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَزَيَّنَتِ الدُّنْيَا بِسَاطِعِ نُوْرِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

کہ مزین اور آراستہ ہوگئی دنیا ان کے بلند مرتبت اور غالب نور کے ساتھ ۔ اے اللہ صلوٰۃ اور

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَضَاءَتْ بِمَوْلِدِهٖ

سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ روشن ہو گئے ان کی ولادت سے

بِقَاعُ تِهَامَةَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا

تہامہ کے قطعات اور علاقے۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی

مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نَشَرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فَضْلَهُ الْعَظِيْمَ وَاَدَامَهٗ

آل پر جن پر اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل عظیم کو پھیلا اور اسے برقرار رکھا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

نِ الَّذِیْ تَجَلّٰى بِحِلْيَتِهِ الْمَنَاقِبُ الرَّفِيْعَةُ وَالْمَكَارِمُ الْعَلِيَّةُ اَللّٰهُمَّ

کہ جن کی زینت اور زیور سے مناقب رفیعہ اور مکارم عالیہ نے جلا پائی۔ اے اللہ درود

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَمَّلَ

وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ جن کی بدولت کامل فرمایا

اللّٰهُ بِهِ الشَّرَفَ الدَّآئِمَ لِعَبْدِ اللّٰهِ وَعَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهَاشِمٍ

اللہ تعالےٰ نے دائمی شرف حضرت عبد اللہ ، عبد المطلب اور ہاشم کے لیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

نِ الَّذِیْ لَمْ يَزَلْ يَنْتَقِلُ نُوْرُهٗ مِنَ الْاَرْحَامِ الزَّكِيَّةِ

کہ جن کا نور ہمیشہ منتقل ہوتا رہا پاکیزہ اور قابل فخر

الْفَاخِرَةِ وَالْاُرُوْمَاتِ الشَّرِيْفَةِ الطَّاهِرَةِ وَالْعَنَاصِرِ

ارحام میں اور شرافت پناہ اصول و آباء میں اور ایسے عناصر میں

الطَّيِّبَةِ الطَّاهِرَةِ اِسْتَخْرَجَهُ اللهُ رَحْمَةً لِاَهْلِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ
جو طیب و طاہر ہیں۔ اللہ تعالے نے آپ کو ظاہر فرمایا۔ دُنیا و آخرت والوں پر رحمت فرمانے کے لیے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ
اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر (جو آقا)

نِ الْمَعْنِيِّ بِقَوْلِهٖ عَزَّوَجَلَّ اِظْهَارًا لِقَدْرِ نَبِيِّهٖ بَيْنَ
کہ مقصود و مراد ہیں اللہ تعالے کے اس قول سے جو کہ (نازل کیا گیا) نبی اللہ علیہ السلام کی قدر و منزلت بیان کرنے کے لیے

اُمَّتِهٖ وَبَيْنَ مَجْدِهٖ وَمَا كَانَ اللهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَاَنْتَ
اور ان کی بزرگی کو اُمت میں ظاہر کرنے کے لیے " یعنی نہیں زیبا اللہ تعالی کے لیے کہ انھیں عذاب دے درآنحالیکہ تم

فِيْهِمْ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا
ان میں موجود ہو۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر

مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ لَمْ تَرَاُمُّهٗ فِىْ حَالِ وَضْعِهٖ مَارَاَتْهُ النُّفَسَاءُ
جو (ظہور فرما ہوئے اس شان سے) کہ نہ دیکھی آپ کی والدہ طاہرہ نے وہ آلائش جو دیکھتی ہیں نفاس والی عورتیں

وَلَمْ تَجِدْ مِنْ ثِقْلِ الْحَمْلِ مَا وَجَدَتْهُ النِّسَاءُ اَللّٰهُمَّ
اور نہ محسوس کیا انھوں نے حمل کی گرانی کو جس طرح کہ محسوس کرتی ہیں حاملہ عورتیں۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ
صلوٰۃ و سلام بھیج ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل امجاد پر کہ

لَمَّا وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ وَضَعَتْهُ اِلَى الْاَرْضِ قَبَضَ عَلٰى ثَلَاثِ مَفَاتِيْحَ
جب جنم دیا انہیں والدہ ماجدہ نے تو رکھا انہیں زمین پر اس شان سے کہ قبضہ کر رکھا تھا آپ نے سفید موتی

مِنَ اللُّؤْلُؤِ الْاَبْيَضِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سے بنی تین چابیوں پر۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا اور مولی محمد اور آپ

وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَعْلَمَهُ اللهُ بِعُلُوِّ دَرَجَاتِهٖ
کی آل اطہار پر جس ہمارے آقا کو اللہ تعالے نے علم بخشا ہے اپنے درجات کی بلندی و رفعت کا۔

وَرَغِبَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ فِیْ تَرْبِیَتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
اور ملائکہ نے ان کی تربیت اور پرورش میں دلی رغبت ظاہر کی۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ خَمِدَتْ نِیْرَانُ فَارِسَ
محمّد اور آپ کی آل پر کہ آتشکدہ ہائے فارس بجھ گئے۔
عِنْدَ وِلَادَتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
ان کی ولادت کے وقت۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ
اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ غَاضَ مَآءُ سَاوَۃَ عِنْدَ ظُھُوْرِ
کی آل پر کہ زمین کی گہرائی میں چلا گیا پانی ساوہ ان کے علامات ظاہر
عَلَامَتِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
ہونے پر۔ اے اللہ درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا محمّد اور ان کی آل پر
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ بَطَلَتِ الْکَھَانَۃُ لِمَوْلِدِہٖ وَغَاضَ
کہ باطل ہو گئی کہانت کاہنوں کی ان کی ولادت پر اور خشک ہوا
نَھْرُ الْاُرْدُنِّ لِمَوْرِدِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
دریائے اردن ان کے چشمۂ فیض سے۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اَضَآءَتْ لِمَوْلِدِہٖ
محمّد اور آپ کی آل پر کہ جن کی ولادت کے وقت روشن ہو گئے
الْاٰفَاقُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ
سب آفاق اور اطراف جہاں۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ اتَّصَلَتْ بِہٖ بُشْرَی الْھَوَاتِفِ فِی الْعَشِیِّ
کہ ملے ان کے متعلق سروش غیب کے بشارات شام
وَالْاِشْرَاقِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی
اور صبح۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے آقا اور مولیٰ محمّد اور

اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ رَغِبَ الطَّیْرُ وَ السَّحَابُ وَ الرِّیْحُ

آپ کی آل پر کہ رغبت کی طیور اور بادلوں اور ہواؤں نے

فِیْ اِرْضَاعِهٖ وَ اَنْ یَّکُوْنُوْا مِنْ اَشْیَاعِهٖ وَ اَتْبَاعِهٖ

ان کے راضی کرنے میں اور ان کی جماعت اور متبعین میں سے ہونے کی۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر۔

نِ الَّذِیْ لَمَّا اَرْضَعَتْهُ حَلِیْمَةُ دَرَّ لَبَنُهَا وَ انْهَمَرَ فَکَانَتْ تُرْضِعُ

کہ جب انھیں حلیمہ سعدیہ نے دودھ پلایا تو (خشک ہوچکنے کے باوجود) ان کا دودھ اُتر آیا اور بہت زیادہ ہوگیا تو وہ پلاتی تھی

مَعَهٗ عَشَرَةً اَوْ اَکْثَرَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ

آپ کے ساتھ دس بچوں کو بلکہ ان سے بھی زیادہ کو۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد اور

عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ عَلِمَ اَنَّ لَهٗ شَرِیْکًا فِی الرِّضَاعِ فَتَرَکَ

آپ کی آل پر جس آقائے کریم نے جان لیا کہ ان کے ساتھ دوسرا بچہ بھی دودھ میں حصہ دار ہے تو آپ نے اس کیلئے چھوڑ دیا

لَهُ الثَّدْیَ الْاٰخَرَ وَ لَمْ یَرْضَعْهُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دوسرے پستان کو اور اس سے بالکل دودھ نہ پیا۔ اے اللہ صلوٰۃ وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد

وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ قِیْلَ فِیْهِ لِحَلِیْمَةَ فِی النَّوْمِ الْهَاجِعِ

اور آپ کی آل پر کہ جس محبوب کے متعلق کہا گیا حلیمہ سعدیہ کو گہری نیند میں

اَبْشِرِیْ بِاِرْضَاعِكِ لِلضِّیَاءِ اللَّامِعِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

بشارت قبول کر اپنے دودھ پلانے کی اس مولود مسعود کو جو مجسم ضیاء اور روشنی ہے۔ اے اللہ درود اور سلام بھیج ہمارے

مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ الَّذِیْ کَانَ حِیْنَ تُرْضِعُهٗ حَلِیْمَةُ

سردار محمد اور آپ کی آل پر کہ اس حبیب کو حلیمہ مشفقہ دودھ پلاتی تھی

الشَّفِیْقَةُ لَمْ یَزِدْ عَلَی الْقُوْتِ دَقِیْقَةً اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

تو وہ مقدار کفایت سے ایک ذرہ بھی زائد نہیں پیتے تھے۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر اور آپ

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ كَانَ ثَدْىُ حَلِيْمَةَ لَهٗ

کی آل پر کہ ان کے لیے حلیمہ سعدیہ کے پستان دودھ کے ساتھ اُبلتے تھے

يَفُوْرُ وَبُطُوْنُ النِّسَآءِ سِوَاهَا لَاصِقَةٌ بِالظُّهُوْرِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ

جبکہ ان کے علاوہ دوسری عورتوں کے شکم بھی (بھوک کی وجہ سے) پشتوں کے ساتھ چپکے ہوئے تھے۔ اے اللہ درود

وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ رَفَعَتْهُ

وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر کہ جس حبیب کو حلیمہ نے اٹھایا تو

حَلِيْمَةُ وَهِىَ فِىْ اَضْيَقِ وَقْتٍ وَّحَالٍ فَتَثَرّٰى لَهَا الْمَتَاعُ وَالْمَالُ

وہ انتہائی تنگدستی کی حالت میں تھی پس بڑھ گیا آپ کی برکت سے اس کا سازوسامان اور مال و منال۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ

اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر کہ جس

نِ الَّذِىْ تَرَكَتْهُ اُمُّهٗ وَهُوَ ابْنُ اَرْبَعَةِ اَعْوَامٍ اَوْ سِتَّةِ اَعْوَامٍ اَللّٰهُمَّ

کو داغ جدائی دیا ان کی مادرِ مشفقہ نے جبکہ چار سال یا چھ سال کے تھے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ خَرَجَ

درود اور سلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر جو کہ نکلے طرف

اِلَى الشَّامِ وَهُوَ ابْنُ اثْنَىْ عَشَرَ عَامًا وَّشَهْرَيْنِ وَعَشَرَةِ اَيَّامٍ اَللّٰهُمَّ

شام کے جبکہ وہ بارہ سال۔ دو ماہ اور دس دن کے تھے۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

درود و سلام بھیج ہمارے آقا محمّد اور آپ کی آل پر کہ جنہیں

تَرَكَهٗ جَدُّهٗ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَهُوَ ابْنُ ثَمَانِيَةِ اَعْوَامٍ وَّشَهْرَيْنِ وَ

داغ مفارقت دیا ان کے جدِ امجد جناب عبدالمطلب نے جبکہ وہ آٹھ سال۔ دو ماہ اور

عَشَرَةِ اَيَّامٍ بِلَا كَذِبٍ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ

دس دن کے تھے جس میں ذرہ بھر خلافِ حقیقت وواقع نہیں ہے۔ اے اللہ درود وسلام نازل فرما ہمارے آقا محمد

وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ کَانَ نُوْرُہٗ یَظْھَرُ عَلٰی وَجْہِ اَبِیْہِ

پھر اور آپ کی آل پر کہ جس حبیب کا نور نمایاں ہوتا تھا اپنے والد اور دادا

وَجَدِّہٖ قَبْلَ حَمْلِ اُمِّہٖ بِہٖ وَمَوْلِدِہٖ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

کے چہرے سے ان کی والدہ ماجدہ کے ان کے ساتھ حاملہ ہونے اور انھیں جنم دینے سے پہلے۔ اے اللہ درود و سلام بھیج

سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ تَشَرَّفَ بِہٖ شَھْرُ

ہمارے آقا محمد اور آپ کی آل پر کہ مشرف ہوا ساتھ اس (محبوب کی ولادت) کے

رَبِیْعِ الْاَوَّلِ وَبِسِرِّ الْمَصُوْنِ الْاَکْمَلِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

ماہِ ربیع الاول اور ساتھ اس سرِّ وحدت کے جو محفوظ بھی تھا اور کامل ترین بھی۔ اے اللہ درود و سلام بھیج

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ نَشَأَ فِی الْحُرُمَاتِ

ہمارے سردار محمد اور آپ کی آل پر کہ جس آقا نے نشو و نما پائی عظیم عزتوں میں

الْعِظَامِ بَیْنَ زَمْزَمَ وَالْمَقَامِ وَعَرَّفَتِ الْمَلٰٓئِکَۃُ فَضْلَہُ الْعَالَمَ

زمزم اور مقام ابراہیم کے درمیان اور پہچان کرادی ملائکہ نے ان کے فضل و کمال کی تمام جہان کو

مِنْ قَبْلِ اَنْ یُّخْلَقَ اٰدَمُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

قبل اس کے کہ آدم علیہ السلام کو پیدا کیا گیا۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار محمد

وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ حَضَّ عَلَی النِّکَاحِ وَلَمْ یَکُنْ فِیْ

اور آپ کی آل پر کہ انہوں نے نکاح کی (امّت کو) ترغیب دی۔ اور نہیں تھا

اٰبَآئِہٖ مِنْ لَّدُنْ اٰدَمَ سِفَاحٌ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا

آپ کے آباء و اجداد میں آدم علیہ السلام کے دور سے زنا اور بدکاری۔ اے اللہ درود و سلام بھیج ہمارے سردار

مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ طَیَّبَ اللّٰہُ مَعَادِنَہٗ

محمد اور آپ کی آل پر کہ پاک اور منزہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے آپ کے معاون اور

الشَّرِیْفَۃَ وَعَنَاصِرَہُ الْکَرِیْمَۃَ وَانْتَقَلَ مِنَ الْاَصْلَابِ الْکَرِیْمَۃِ

اصول شریفہ کو اور آپ کے عناصر کریمہ کو اور آپ منتقل ہوئے پاکیزہ پشتوں سے

اِلَى الْاَرْحَامِ الطَّاهِرَةِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ

طاہر ارحام کی طرف ۔ اے اللہ درود وسلام بھیج ہمارے آقا محمد پر کہ

طَافَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ عَلَى الْخَلَآئِقِ بِطِيْنَتِهٖ لِيَهْتَدُوْا اِلٰى مَعْرِفَتِهٖ وَ

طواف کرایا ملائکہ نے تمام مخلوق پر ان کی طینت طیبہ کو تاکہ انھیں آپ کا عرفان اور آپ کی شریعت کی طرف

شَرِيْعَتِهٖ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الشَّجَرَةِ الطَّيِّبَةِ

رہنمائی حاصل ہو جائے۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا محمد پر جو کہ پاکیزہ اور مبارک

الْمُبَارَكَةِ وَعُرِضَ عَلٰى كُلِّ رُوْحَانِيٍّ مِّنَ الْاِنْسِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ

درخت ہیں اور آپ کو پیش کیا گیا تمام روحانی مخلوق پر یعنی انسانوں ، ملائکہ

وَالْجِنِّ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِىْ اَحْيَا بِهِ اللّٰهُ لَهٗ

اور جنوں پر۔ اے اللہ درود بھیج ہمارے مخدوم محمد پر کہ جن کے طفیل اللہ تعالےٰ نے آپکے والدین

اَبَوَيْهِ فَاٰمَنَا بِهٖ وَسَلَّمَا عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ

کو زندہ فرمایا پس وہ دونوں آپکے ساتھ ایمان لائے اور آپ پر سلام بھیجا۔ اے اللہ میں بار بار تیری بارگاہ میں حاضری دیتا ہوں، تیرا کوئی

لَبَّيْكَ هُوَ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ

شریک نہیں ہے میں بار بار حاضر خدمت ہوں وہی اللہ واحد احد یکتا اور بے نیاز ہے جس نے نہ بیوی

صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝

اختیار کی اور نہ کوئی لڑکا۔ کہہ دیجئے وہ اللہ یکتا ہے

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ

يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

وہ جنا گیا اور نہ تھا اس کے لیے

كُفُوًا اَحَدٌ ۝

کوئی مثیل

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا